بقیع
OCTOBER 2021
328
Regd. # MC-1177
32 سال سے شائع ہونے والے
ماہانہ سلسلہ اشاعت **بقیع** کا اشاریہ
اشاریہ
ماہنامہ بقیع
(۱۹۸۹ء تا ۲۰۲۱ء)
تقدیم
مولانا حافظ محمد رضوان قادری
(جنرل سیکریٹری جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان)
مرتب
خرم محمود سر سالوی
جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰
Ph : 021-32439799 Website : www.ishaateislam.net

اشاریہ

ماہ نامہ ”**بقیع**“ کراچی

(1989ء-2021ء)

مرتّب

خرم محمود سرسالوی

تقدیم

مولانا حافظ محمد رضوان رضا قادری نعیمی

(جنرل سیکریٹری ”جمعیّت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)“

جمعیتِ اشاعتِ اہلِ سنت پاکستان

کتاب : اشاریہ ماہ نامہ "بقیع" کراچی-پاکستان
مرتب : خرم محمود سرسالوی
سن اشاعت : صفر المظفر ۱۴۴۳ھ / اکتوبر 2021ء
سلسلہ اشاعت: 328
تعداد اشاعت : 4000
ناشر : جمعیّت اشاعت اہل سنّت (پاکستان)
نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی
فون:021-32439799

خوشخبری : یہ رسالہ www.ishaateislam.net پر موجود ہے۔

فہرست

پیشِ لفظ

﴿زندہ رہتی ہیں تحریریں﴾

قلم و کتابت کی اہمیت وافادیت سے انکار ممکن نہیں۔ بطورِ مسلمان جب ہم قرآنِ کریم سے اس کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہمیں خالقِ کائنات کا ایک ارشاد سورۂ علق کی آیت نمبر ۴ میں ملتا ہے:

''الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴''

ترجمہ: جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ (کنزالایمان)

یعنی وہ رب عَزَّوَجَلَّ بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا جس کے ذریعے غائب اُمور کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ (خازن، العلق، تحت الآیۃ: ۴، ۴/۳۹۳)

اس آیت سے کتابت کی فضیلت ثابت ہوئی اور درحقیقت کتابت میں بڑے مَنافع اور فوائد ہیں، کتابت ہی سے علوم ضبط میں آتے ہیں، گزرے ہوئے لوگوں کی خبریں، ان کے احوال اور ان کے کلام محفوظ رہتے ہیں، اگر کتابت نہ ہوتی تو دین و دنیا کے کام قائم نہ رہ سکتے۔ (خازن، العلق، تحت الآیۃ: ۴، ۴/۳۹۳)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''علم کو قید کر لو۔ میں نے عرض کی: اسے قید کرنا کیا ہے؟ ارشاد فرمایا ''علم کو لکھ لینا (اسے قید کرنا ہے)۔ (مستدرک، کتاب العلم، قیدوا العلم بالکتاب، ۱/۳۰۳، الحدیث: ۳۶۹)

قرآنِ حکیم کے نزدیک قلم و کتابت کی اہمیت کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی ایک سورۂ مبارکہ کو القلم کا نام دیا گیا۔ مزید قلم کی قسم یاد فرمانے کے ساتھ ساتھ اُن چیزوں کی بھی قسم ذکر فرمائی جسے قلم لکھتا ہے۔

''نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱'' (القلم:۶۸/۱)

ترجمہ: قلم اور ان کے لکھے کی قسم۔(کنزالایمان)

ایک قول یہ ہے کہ اس آیت میں قلم سے مراد وہ قلم ہے جس سے لوگ لکھتے ہیں اور ''ان کے لکھے'' سے مراد لوگوں کی دینی تحریریں ہیں۔

مندرجہ بالا سطور سے قلم وکتابت کی اہمیت واضح طور پر بیان کر دینے کے بعد ربِ ذوالجلال کا بے حد شکر واحسان ہے کہ جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان) کے حصے میں یہ سعادت آئی کہ گزشتہ تقریباً ۳۲ سالوں سے دین کی ترویج و اشاعت کے لئے سلسلہ اشاعت جاری وساری ہے۔ اوراس ماہ اپنی ماہانہ اشاعت کے 328 ویں نمبر پر گزشتہ تمام اشاعتوں کا اشاریہ شائع کرنے کی سعی کی گئی جس سے یقیناً ہر خاص وعام کو فوائد حاصل ہوں گے۔

دعا ہے کہ رب ذوالجلال کتابانِ وحی اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے صدقے وطفیل اس سلسلہ کو تاقیامت جاری فرمائے اور قبولیت نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔

محمد عرفان قادری ضیائی عفی عنہ
(بانی جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان))

مقدمہ

کسی تک اپنی بات پہنچانے کے دو ہی ذریعے ہیں ایک تقریر و تکلّم ہے دوسرا ذریعہ تحریر ہے اور تقریر و تکلّم کتنے ہی موثر کیوں نہ ہوں مگر ان کے اثرات قُلوب و اذہان پر ایک لمبے عرصے تک باقی نہیں رہتے بالآخر محو ہو جاتے ہیں۔ اس کے بر خلاف تحریر کے ذریعے جو بات کی جائے دوسروں تک پہنچائی جائے وہ محفوظ ہو جاتی ہے اس کے لکھنے والے کی اپنی شخصیت، قابلیت اور صلاحیتیں بھی محفوظ ہو جاتی ہیں اور جب تک وہ تحریر باقی رہے گی اسے پڑھنے والے باقی رہیں گے اور وہ تحریر دوسروں پر اثر انداز ہوتی رہے گی۔ پھر اس کا تعلق اُس تحریر کے موضوع، عنوان اور صاحبِ تحریر کی اپنی شخصیت اور قابلیت کے ساتھ بھی ہے۔

بہر حال لکھنے والے دنیا میں رہیں یا نہ رہیں مگر ان کی تحریر باقی رہتی ہے۔ ان کے جانے کے بعد بھی لوگ اُنہیں یاد رکھتے ہیں اور موضوع اچھا ہو گا اور تحریر خوبصورت ہو گی تو لوگ اس کی تعریف و توصیف کرتے ہیں اور یہ اُس تحریر والے کے عُلوِ مرتبت اور تحریر کے مقبول ہونے کی دلیل ہوتی ہے۔ پھر ان تحریروں کو ایک طویل زمانے تک کار آمد رکھنے کے لئے اُن کی اشاعت ضروری قرار پاتی ہے اور یہ کام آسان نہیں ہے۔

دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت ابتداءِ اسلام سے ہی جاری ہے۔ نبی کریم ﷺ اور آپ کے جانثار صحابہ نے اسے شروع کیا۔ حضور ﷺ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد اس کا دائرہ مزید وسیع ہوا۔ جیسے جیسے علاقے، ملک فتح ہوتے گئے حضراتِ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے بھی اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے اُن علاقوں کا رُخ کیا۔ اُن کے بعد حضراتِ تابعین کرام علیہم الرضوان، پھر تبع تابعین اس کام کو بحسن و خوبی انجام دیتے رہے۔ الغرض حالات کیسے بھی رہے ہر دَور میں ایسے بندے پیدا ہوتے رہے کہ

جن کے ذریعے یہ کام بلاتعطّل جاری وساری رہا اوران شاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گا۔

پھر یہ کام انفرادی طور پر بھی ہوتا رہا اور اجتماعی طور پر بھی، جب تک علمِ دین کی ترویج واشاعت کی سرپرستی حکومتی سطح پر ہوتی رہی یہ کام بآسانی ہوتا رہا اور جب یہ سرپرستی نہ رہی تو یہ کام دشوار ہوگیا۔ اسی لئے ادارے، مدرسے، دارالعلوم، تنظیمیں، بزمیں بنانے کی ضرورت پیش آئی کہ جن میں کئی افراد مل کر اس کارِ خیر کو انجام دیں اوران میں سے بعض کی مالی معاونت ایک ہی فرد نے کی اور اکثر کی صاحبِ ثروت اہلِ اسلام نے مل کر اجتماعی طور پر کی۔ پھر جب معاونت کا رجحان کم ہونے لگا تواِن کو چلانے والوں نے چندے کا سہارا لیا، جب مدد کرنے والوں کی تعداد پھر کم ہونے لگی تو اِن کے منتظمین نے مسلمانوں سے اُن کی زکوٰۃ، صدقہ اور فطرہ وغیرہا لے کر خیر کے اس کام کو انجام دینا شروع کیا۔

پھر ادارہ، مدرسہ، جامعہ، تنظیم، بزم وغیرہا کے نام سے قائم کئے گئے ان مراکز کی اپنی اپنی ترجیحات رہیں بعض نے صرف قرآنِ کریم ناظرہ پڑھانے، حفظ کرانے، کچھ نے اس کے ساتھ مروّجہ درسِ نظامی کی تعلیم دینے، حدیث شریف پڑھانے اور بعض نے درسِ قرآن اور درسِ حدیث یا مختلف عنوانات پر تقاریر کروانے اور کچھ نے رسائل وجرائد کے اجراء، بعض نے دیگر کُتُبِ دینیہ شائع کرنے کو علمِ دین کی ترویج واشاعت کا ذریعہ بنایا اور ان میں سے کچھ نے ایک ایک یا دو دو ذرائع اور بعض نے ان تمامی ذرائع سے دین کی اشاعت، مذہب ومسلک کی ترویج کی کوشش کی۔ ان میں سے ایک اداراہ "جمعیّت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)" بھی ہے۔

"انجمن اشاعتِ اسلام" کے نام سے ایک تنظیم نے ایک عرصے تک اپنے وسائل کے مطابق مسلک ومذہب کی ترویج واشاعت کا کام کیا پھر جب ۱۹۸۱ء میں دعوتِ

اسلامی کا قیام عمل میں آیااور "انجمن اشاعتِ اسلام" کا یہ کام نہ ہونے کے برابر رہ گیاتو اللہ تعالیٰ نے دین کاکام لینے کے لئے محسنِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا محمد عرفان ضیائی مدظلہ کے دل میں خدمتِ دینی کا جذبہ پیدا فرمایا اور توفیق مرحمت فرمائی اور انہیں اچھے رفیق عطافرمائے اورانہوں نے اسی مقام پر ۱۹۹۱ء میں "جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان)" کے نام سے کام کا آغاز کیا۔ ابتداء میں توبچوں اور بالغان کے لئے قرآن کی تعلیم، مختلف عنوانات سے عوام المسلمین کی اصلاح کی غرض سے تقاریر علماء اور رسائل کی مفت اشاعت اور ملک بھر میں اپنے ممبران تک ان کی ترسیل شروع کی۔ پھر ۱۹۹۲ء میں دن بھر کام کاج میں مصروف احباب کے لئے درسِ نظامی کی تعلیم کارات کے وقت میں آغاز حضرت علّامہ مولانا محمد عثمان برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۴۴۳ھ / ستمبر ۲۰۲۱ء) کی تدریسی خدمات کے ساتھ ہوا۔

۲۰۰۰ء میں ایک دارالافتاء کا قیام عمل میں آیا جس میں کچھ عرصہ بعد افتاء کی تربیت کے لئے علماء کرام نے بھی آنا شروع کیااورایک عرصے بعد ۲۰۱۵ء تخصّص فی الفقہ کا اہتمام بھی کیاگیااور تدریب کے لئے متخصّصین بھی آنے لگے اور تدریب کی تکمیل اور حصولِ اطمینان کے بعد انہیں اجازتِ افتاء کی تحریری اسناد دینے کا بھی سلسلہ شروع ہوا۔

اشاعت کاسلسلہ تو"جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)" کے قیام سے قبل ہی انجمن اشاعت اسلام کے نام سے جاری تھا اور جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان) کے قیام کے بعد اسے مسلسل جاری رکھاگیا۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسے جدید خطوط پر لانے کے لئے رسائل کی تخریج، تحقیق کی کوششیں بھی کی جانے لگیں اور ان عنوانات کو منتخب کیاجانے لگا کہ جن عنوانات پر مارکیٹ میں تحریری مواد میسر نہ تھااور کئی رسائل تو ہمارے دارالافتاء سے جاری ہونے والے ایک ہی فتویٰ پر مشتمل ہوتے اور

بعض کئی فتاویٰ پر مشتمل ایک ہی عنوان پر ہوتے جن میں ''طلاقِ ثلاثہ کا شرعی حکم'' اور ''فتاویٰ حج و عمرہ'' سرفہرست ہیں اور کچھ عربی و فارسی رسائل پر ادارے میں ہی کام ہوا۔ ان کا ترجمہ کر کے تخریج و تحقیق کے زیور سے آراستہ کرنے کے بعد انہیں شائع کیا گیا اور علماءِ اہلسنّت میں رسائل کی تخریج و تحقیق کا رواج دینے میں اس ادارے کا بڑا کردار ہے۔ پھر علماءِ اہلسنّت ملک کے مختلف حصّوں سے تخریج و تحقیق سے مزّین رسائل اشاعت کے لئے بھیجنے لگے جو ان کی اپنی تصنیف یا تالیف ہوتے یا کسی عربی یا فارسی رسالہ کا ترجمہ ہوتے۔ اس طرح وہ پہلی بار اس ادارے سے شائع ہوتے اور اشاعت کا سلسلہ الحمدللہ ہنوز قائم ہے اور مخیر حضرات کے تعاون سے انہیں شائع کر کے ڈاک خرچ کے نام پر معمولی رقم لے کر ممبران کو سال بھر ہر ماہ ارسال کئے جاتے ہیں۔ ہر سال دسمبر سے رجسٹریشن کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور سال کی ابتداء ماہِ جنوری سے اور اختتام ماہِ دسمبر پر ہوتا ہے اور رجسٹریشن کا یہ سلسلہ ہر سال عمل میں لایا جاتا ہے اور ممبران کی تعداد کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے اور کبھی ان کی تعداد پانچ ہزار کو بھی پہنچ جاتی ہے جن میں ایک بڑی تعداد علماء و طلباء کی بھی ہوتی ہے جو اس اشاعتی رسالہ کو حاصل کرتے ہیں۔

ادارے کی یہ خدمت لائقِ صد تحسین ہے کہ طویل عرصے سے بلا تعطّل اس سلسلے کو جاری رکھا ہے اور کسی بھی عنوان پر ایک ہی ماہ میں ہزاروں لوگوں تک پیغام پہنچ جاتا ہے۔ کتنے علماء ایسے ہیں جن کی تصنیف یا تالیف یا ترجمے یا تخریج و تحقیق کو ادارے نے اپنے سلسلۂ اشاعت میں چند بار شائع کیا جس سے وہ عوام و خواصِ اہلسنّت میں معروف ہو گئے۔

ادارے نے کئی قلمی کتابوں پر تحقیق و تخریج کرانے کے بعد انہیں شائع کیا جیسے شیخ الاسلام مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی حنفی ۱۱۷۴ھ کی ''السَّیفُ الجلی علی سابِّ

النبی" پر مفتی عبداللہ فہیمی نعیمی سندھی نے ادارے میں تخریج و تحقیق کی جسے حضرت علامہ مفتی عبدالرحیم سکندری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرزند مفتی حق نبی ازہری سکندری مدظلہ کے مقدمے کے ساتھ کویت کے ایک مکتبے "دار الضیاء" ١٤٣٧ھ. ٢٠١٦ء میں شائع کیا اور اسی وقت ادارے نے اس کا اردو ترجمہ مفتی عبداللہ فہیمی کی تخریج و تحقیق کے ساتھ پاکستان میں تیرہ ہزار کی تعداد میں شائع کیا اور اسی طرح علّامہ سیّد محمد امین ابن عابدین شامی کی "شرح عُقود رسم المفتی" پر امامِ اہلسنّت امام احمد رضا حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی ۱۳۴۰ھ کے حواشی حضرت علّامہ حامد علی علیمی کی تحقیق کے ساتھ ادارے نے ۱۴۳۶ھ / ۲۰۱۵ء میں شائع کئے اور پھر یہی حواشی قاہرہ مصر سے شائع ہوئے۔ اسی طرح ادارے نے اپنی کئی کُتُب ورسائل جو سلسلہ مفت اشاعت میں شائع کئے تھے انہیں قیمتاً فروخت کرنے کے لئے بھی شائع کیا جن میں پیر طریقت، رہبر شریعت حضرت خواجہ محمد اشرف نقشبندی مُجدّدی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی ۱۴۴۲ھ / ۲۰۲۰ء کی تالیف "خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ" کو شیخ الحدیث حضرت علّامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ کے تخریج اور حواشی کے ساتھ ادارے نے چار حصوں میں شائع کیا۔ اسے یکجا کر کے کتابی صورت میں بھی ایک سے زائد بار شائع کیا گیا۔ اسی طرح شیخ الحدیث حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب مدظلہ کے چند فتاویٰ کے مجموعے کو حضرت علّامہ مولانا محمد عرفان ضیائی مدظلہ نے "طلاقِ ثلاثہ کا شرعی حکم" کے نام سے مرتّب کر کے شائع کیا جسے ۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۲ء میں ادارے نے اپنے سلسلہ مفت اشاعت میں شائع کیا پھر اس میں کچھ اضافہ کر کے قیمتاً فروخت کے لئے شائع کیا گیا۔ پھر اس کے تین ایڈیشن مزید شائع ہوئے اور یہ کتاب انڈیا سے بھی شائع ہوئی اور اسی کتاب کے انگریزی ترجمے کی اجازت محترم جناب بشارت حسین صدیقی صاحب نے لی تھی اور کچھ حصہ ترجمہ بھی کیا ہے۔ اسی

طرح ادارے نے پیر طریقت، رہبر شریعت حضرت علّامہ سیّد شاہ تراب الحق قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی ۱۴۳۸ھ کی "تخلیق پاکستان میں علماءِ اہلسنّت کے کردار" کے نام سے ایک تقریر پر ادارے نے شیخ الحدیث حضرت علّامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ سے مضبوط حواشی اور جامع مقدمہ تحریر کروا کر اپنے سلسلہ مفت اشاعت ۱۴۲۸ھ / ۲۰۱۰ء میں شائع کیا۔ "ماہنامہ مصلح الدین" نے اسے اپنے ماہنامے کے ایک خصوصی ایڈیشن میں شائع کیا اور ادارے نے کئی بار اسے قیمتاً فروخت کے لئے شائع کیا۔ پھر مکتبہ انوار القرآن، کراچی نے بھی اسے شائع کیا اور یہ کتاب اب تک تیئیس ہزار سے زیادہ تعداد میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی رسائل قیمتاً فروخت کے لئے شائع کئے جا چکے ہیں جن میں سے حدیث اور عُلوم حدیث کی چودہ سو کُتُب کے تذکروں اور چھ سو مُحدّثین کرام کے تعارف پر مشتمل علّامہ سیّد محمد بن جعفر کتانی (متوفی ۱۳۴۵ھ) کی تصنیف" الرّسالة المستطرفة لبيان مشهور كتب السنّة المشرفة" کا دارالافتاء النُّور کے رُکن مفتی مہتاب احمد رضوی نعیمی زید علمہ نے اُردو زبان میں ترجمہ کیا اور پانچ سو کی تعداد میں ۱۴۳۷ھ / ۲۰۱۶ء میں شائع کیا گیا۔

اس کے علاوہ مخدوم حسن اللہ پاٹائی علیہ الرحمۃ (متوفی ۱۹۲۰ء) کے سندھی زبان میں تحریر کردہ تین رسائل "كحل البصر، قرّة العينين اور جلاء العينين" رسائل علمِ غیب" کے نام سے مفتی محمد عبداللہ فہیمی کی تخریج و تحقیق کے ساتھ ۲۰۱۹ء میں پانچ سو کی تعداد میں شائع کئے اور خطیبِ پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمۃ کی کتاب "امام پاک اور یزید پلید" حاجی اشفاق علی حداد سے سندھی زبان میں ترجمہ اور صاحبزادہ غلام محمد نعیمی مدظلہ سے تصحیح کروا کر ۲۰۱۴ء میں ایک ہزار کی تعداد میں شائع کی اور انہی کی کتاب "علماءِ دیوبند کی پہچان" کا گجراتی زبان میں ترجمہ کروا کر ۲۰۱۴ء میں ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔

اب بھی ادارے کے دارُالتحقیق والتصنیف ''إدارة النُّور لإحياء العلوم''میں کُتُب پر تحقیق وتصنیف کاکام جاری ہے جن میں ایک کتاب علّامہ ابوالحسن صغیر سندھی کی حیاتُ الانبیاء کے موضوع پر ''إنباء الأنباء في حياة الأنبياء'' کے نام سے ایک تصنیف جس کی تحقیق وتخریج مکمل ہے اور مقدّمہ بھی تحریر کیاجاچکاہے جو ان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع ہوگی اور شیخ الاسلام مخدوم المخادیم مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عربی کتاب ''كشف الغطاء عمّا يحلّ ويحرم من النوح والبكاء'' کی تخریج وتحقیق مکمل ہے اور مقدمہ تحریر ہوناباقی ہے اور اس کااردو ترجمہ بھی شروع ہوچکاہے (یہ ترجمہ شیخ الحدیث مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی صاحب کے حکم پر ان کے شاگرد مفتی ابو آصف محمد کاشف مدنی نعیمی زید علمہ شروع کرچکے ہیں)اور علّامہ عثمان بن عیسیٰ الصدیقی الحنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب ''العقائد السنّية'' جس پر بھی کام مکمل ہونے کو ہے اوران تینوں پر تخریج وتحقیق کے کام کے لئے علّامہ مفتی عبداللہ فہیمی نعیمی زید علمہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اوران شاءاللہ تعالیٰ ادارہ ان عربی کُتُب کااردو ترجمہ بھی جلد شائع کرے گااور شیخ الاسلام مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منظوم تصنیف کااردو نثر میں ترجمہ مفتی عبداللہ فہیمی صاحب نے کیاہے۔ فاضل ومدرس جامعۃ النّور ابو اللیث محمد طاہر قادری نعیمی زید علمہ اس ترجمے پر نظرِ ثانی فرمارہے ہیں۔اس کے علاوہ شیخ الاسلام مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی علیہ الرحمہ کی مشہور کتاب ''فرائض الإسلام''اور علّامہ ابو الطیب سندھی علیہ الرحمۃ کی کتاب ''قرّة الأنظار'' اور مخدوم عبدالواحد سیوستانی حنفی کے فتاویٰ بنام ''فتاویٰ واحدی''کی تخریج اور تحقیق پر ادارے میں کام جاری ہےاوران شاء اللہ تعالیٰ بانئ ادارہ حضرت علّامہ محمد عرفان ضیائی مدظلہ کی خواہش اور تعاون سے اس طرح قدیم ونایاب کُتُب کی تخریج وتحقیق اوراشاعت کاسلسلہ جاری رہے گا۔

اس کے علاوہ ادارے نے اشاعت کے میدان میں ایک بہت بڑا کام یہ کیا کہ "کنزالایمان فی ترجمۃالقرآن" جو اب تک کئی زبانوں میں شائع ہو چکا تھا، ادارے کے بانی حضرت علّامہ مولانا عرفان ضیائی مدظلہ کی ذاتی کوششوں سے "کنزالایمان" کا علّامہ ذاکر اللہ نقشبندی صاحب مدظلہ العالی سے پشتو زبان میں ترجمہ کروایا۔ پھر متعدد پشتو داں علماءِ کرام سے اس کی تصحیح کروائی پھر بولان یونیورسٹی کے ایک ادیب سے ادبی لحاظ سے اسے چیک کرایا، آخر میں ایک رضوی عالم علامہ مولانا عبدالحکیم صاحب مدظلہ العالی سے جو بیک وقت اردو اور پشتو پر اچھی دسترس رکھتے تھے اس ترجمہ کا کنزالایمان اردو سے موازنہ کروایا۔ بالآخر حضرت علّامہ محمد عرفان ضیائی مدظلہ کی محنت اور شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ کا تعاون بارآور ہوا اور "کنزالایمان" کا پشتو ترجمہ فیصل آباد سے حضرت علّامہ عطاء المصطفیٰ نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے تعاون سے شائع کروایا گیا۔

چونکہ یہ قرآنِ کریم کے ترجمے کا معاملہ تھا اس لئے اس کی اشاعت تک ہر ممکن حد تک اطمینان حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس میں وقت بھی بہت لگا اور زرِ کثیر بھی خرچ ہوا، بحمدللہ تعالیٰ یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچا اور پھر بانی جمعیّت اشاعت اہلسنّت حضرت علامہ محمد عرفان ضیائی مدظلہ اور شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ نے "کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن" پر صدرالافاضل حضرت علّامہ مفتی سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی حنفی متوفی ۱۳۶۷ھ کی تفسیر بنام "خزائن العرفان" کا پشتو زبان میں ترجمہ کراونے کا بیڑا اُٹھایا اور اس کام کے لئے حضرت علّامہ مولانا عبدالحکیم صاحب مدظلہ العالی سے مدد لی گئی اور انہوں نے ترجمہ شروع کیا جو اب الحمدللہ تکمیل کے قریب ہے اور ایک بڑا حصہ کمپوز ہو کر تصحیح کے مرحلے میں ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع ہو گا۔

اس ادارے نے اشاعت کے ذریعے عوام المسلمین کے عقائد و نظریات اور اعمال واخلاق کی اصلاح کی بھرپور کوشش کی جس کا اندازہ صرف اشاریہ کی فہرست دیکھ کر ہی لگایا جاسکتا ہے اور اس میں داعیانِ ضلالت کی سرکوبی کے لئے بھی بھرپور سعی کی۔ اس پاک وطن میں جب بھی کسی فتنے نے سر اُٹھایا ادارے نے اپنی اشاعت کے ذریعے عوام المسلمین کو اس سے خبردار کرنے کی پوری کوشش کی جیسے فتنۂ قادیانیت اور فتنۂ گوہر شاہی، فتنۂ طاہری، فتنۂ چاند پوری وغیرہا۔

ناموسِ رسالت ﷺ کے نازک اور اہم مسئلہ پر بھی ادارہ کسی سے پیچھے نہیں رہا۔ پہلے رسالہ "گستاخِ رسول ﷺ کی سزائے موت" پر ادارے نے حواشی تحریر کروا کر شائع کیا، پھر شیخ الاسلام مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی کی کتاب جو اُس وقت تک مخطوط صورت میں تھی دنیا کی مختلف لائبریریوں میں موجود تھی اُسے حاصل کرکے اس کی تخریج و تحقیق کروانے کے بعد کویت سے اُسے شائع کروایا جس کے متعدد نسخے ہم نے جامعہ اُمّ القریٰ عزیزیہ (مکہ مکرمہ) کے نزدیک واقع ایک کُتُب خانہ میں خود دیکھے۔ اس طرح اس مسئلہ میں ایک مشہور مستند حنفی عالم کی تحریر کے ذریعے احناف کا موقف پوری دنیا کے مسلمانوں تک پہنچانے کی کوشش کی۔ پھر مشاہرۃً اس کا ترجمہ کرواکے اپنے چار پانچ ہزار ممبران تک پہنچایا اور دو ہزار کی تعداد میں قیمتاً فروخت کے لئے مختلف مکتبوں پر رکھوائے اور چھ سے سات ہزار کی تعداد میں مزید مفت تقسیم کرایا۔ پھر لاہور کے ایک مکتبے نے ہماری اجازت کے بغیر مترجم صاحب کے کہنے پر شائع کیا حالانکہ وہ ہم سے ترجمہ کا بھاری معاوضہ وصول کرچکے تھے اور مزید یہ کہ ہمارے پاس کافی اسٹاک موجود تھا اور ادارے نے صرف احتجاج پر اکتفا کیا کوئی قانونی چارہ جوئی نہ کی۔ یہ مترجم موصوف کی ادارے کے ساتھ بڑی ناانصافی تھی حالانکہ ان کی تشہیر میں ادارے نے بڑا کردار ادا کیا تھا کہ ان کی کئی تحریرات پے درپے اپنے سلسلۂ مفت اشاعت میں شائع

کیں مگر موصوف نے اس کتاب کے ترجمہ کے بھی پیسے لئے اور ابھی اسٹاک بڑی تعداد میں موجود تھا، یہ ترجمہ کسی دوسرے مکتبے کو بیچ دیا یا کچھ نسخوں کے عوض چھاپنے کی اجازت دے دی اور اس کتاب کا انگریزی زبان میں ترجمہ محترم جناب بشارت حسین صدیقی (حیدرآباد، دکن) کر چکے ہیں جو ہنوز شائع نہیں ہوا۔

اس کے علاوہ "گستاخِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سزا" کے بیان میں ایک اور رسالہ اس کتاب کے فوراً بعد شائع کیا گیا جو ہمارے ادارے کے شیخ الحدیث و رئیس دارالافتاء حضرت علّامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی نے دراصل اس کتاب کے مقدمے کے طور پر تحریر کیا تھا جب اس کی ضخامت بڑھی تو افادۃً اُسے الگ رسالے کی صورت میں شائع کیا۔

اس ادارے نے قصیدہ بردہ شریف اور استغفارات کے ورد کو رواج دینے میں بھی بڑا کردار ادا کیا وہ اس طرح کہ پہلے اپنے ادارے کی مسجد میں ان کے اوراد کا اہتمام کیا اور ساتھ ہی قصیدہ بردہ شریف متعدّد بار ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے عوام المسلمین تک پہنچایا اور اسی طرح امام حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف منسوب "ستر استغفارات" کے ورد کے ساتھ ساتھ ان کا ترجمہ کروا کے ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا۔

ادارے میں سترہ رمضان المبارک "اسماء اصحابِ بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہم" کے ورد اور ان کے توسُّل سے دعا کا اہتمام ہر سال کیا جاتا ہے اور علّامہ قبانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے تحریر کردہ اسماء اصحابِ اہل بدر کی ادارے میں تحقیق کی گئی۔ شرکاءِ بدر کے حوالے سے مزید صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نام کُتب میں ملے اور کچھ اختلاف تھا سب اس میں شامل کر کے شروع میں مصنّف کی تحریر اور آخری کی دعا کا ترجمہ شیخ الحدیث حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد اسماعیل امجدی مدظلہ سے ترجمہ کروا کے اسماء اصحابِ اہل بدر کو شائع کیا گیا اور انہیں متعدّد بار ہزاروں کی تعداد میں شائع کیا جا چکا ہے اور ہماری اس اشاعت

کا عکس انڈیا میں بھی شائع ہوا جس کی ایک کاپی وہاں سے ادارے کو بھی ارسال کی گئی۔

ادارے کے کاموں میں سے ایک بڑا کام مناسک حج و عمرہ کے بارے میں تربیتی نشستیں منعقد کرنا اور مناسک پر رسائل شائع کرنا اس موضوع پر تحریر کئے گئے متعدّد رسائل کا اردو ترجمہ بمع تخریج نصوص کے اور بعض اردو رسائل کی تخریج کرکے انہیں شائع کرنا اور حج و عمرہ کے بارے میں کئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کرکے انہیں" فتاویٰ حج وعمرہ" کے نام سے شائع کرنا ہے جو اب تک سترہ حصے ہو چکے ہیں (جن میں سے سولہ حصے دوبار شائع ہو چکے ہیں اور سترہواں حصہ ان شاء اللہ تعالیٰ اسی سال ماہِ دسمبر میں ممبران کو ارسال کیا جائے گا) پھر فتاویٰ حج وعمرہ کو ایک اپلی کیشن (جسے پلے اسٹور اور ایپ اسٹور کے ذریعے انسٹال کیا جاسکتا ہے "http: //app.ishaateislam.org" کے ذریعے پوری دنیا میں اردو زبان جاننے والوں تک پہنچانا ہے۔

اور ہمارے دارالافتاء میں تحریر کئے گئے چند فتاویٰ جیسے حج و عمرہ کے متعلق فتاویٰ اور "طلاقِ ثلاثہ کا شرعی حکم، دعا بعد نمازِ جنازہ، اولاد کو زندگی میں ہبہ کرنا" "بیوی کے حقوقِ واجبہ" وغیرہا الگ الگ شائع ہوئے اور دارالافتاء کے قیام سے اب تک جو فتاویٰ جاری ہوئے ان کی تین قسمیں ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو شیخ الحدیث حضرت علّامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب مدظلہ کے اپنے تحریر کردہ ہیں اور دوسرے وہ جو مفتی صاحب کے پاس فتویٰ نویسی سیکھنے کے لئے آنے والوں اور سیکھنے کے بعد دارالافتاء میں اپنے استاد کی نگرانی میں فتاویٰ لکھنے والوں کے فتاویٰ ہیں اور تیسرے وہ فتاویٰ ہیں جو مفتی صاحب قبلہ کے پاس تصدیق کے لئے آتے ہیں ان فتاویٰ کا ریکارڈ ایک عرصے تک محفوظ کرنے کا اہتمام نہ کیا گیا اور اب کچھ عرصے سے ان میں سے کچھ کو محفوظ کیا جاتا ہے وہ بھی کثیر تعداد میں ہیں لہٰذا ان میں سے جو مفتی صاحب قبلہ کے اپنے تحریر کردہ ہیں ان پر متخصّصین کی جماعت کام کر رہی ہے۔ حضرت کا مقصد تو اپنے طلباء

کو فتاویٰ نویسی سیکھانا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ ان کے جمع کرنے کا کام بھی ہو جاتا جیسے ہی یہ کام مکمل ہو گا انہیں شائع کرنے کا اہتمام کیا جائے گا۔

اسی طرح متخصّیصین اور مفتی صاحب کے وہ شاگرد جو تربیت مکمل ہونے کے بعد ان کے پاس بیٹھ کر فتاویٰ لکھتے ہیں ان کے تحریر کردہ فتاوی کی ترتیب کا کام ہو گا۔ پھر ان فتاویٰ پر کام ہو گا جو اُن کے شاگرد دوسری جگہ بیٹھ کر لکھتے ہیں اور تصدیق اپنے استاد سے کرواتے ہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ

بہرحال "جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت (پاکستان)" کا اشاعتی سلسلہ جاری ہے اور ضرورت تھی اشاعت کی تاریخ کو مُرتّب کیا جائے جس کے لئے بانی جمعیت اشاعت اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا محمد عرفان ضیائی مد ظلہ نے مہتمم جامعۃ النّور حضرت علّامہ محمد مختار اشرفی مد ظلہ اور شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مد ظلہ کے مشورے سے یہ کام شروع کرایا جس کے لئے محترم خرم محمود سرسالوی زید علمہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ الحمدللہ یہ کام مکمل ہو چکا اور آپ قارئین کے ہاتھوں میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کی سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

فقط

محمد رضوان قادری

جنرل سیکریٹری "جمعیّت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)"

وفاضل "جامعۃُ النّور"

...*...*...*...*...

❁❁❁❁❁

جمعیّت اشاعت اہلِ سنّت پاکستان

الحمد للہ رب العالمین

والصَّلاۃُ والسلامُ علیٰ سیّدِالأنبیاءِ والمرسَلِین

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (آل عمران:۳/ 19)

بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایمان کی دولت عطا فرما کر ہمیں اپنے نبی کی محبت، صحابہ واہل بیت کی اُلفت، علماء و صالحین کی صحبت سے مالا مال فرمایا۔ دینِ اسلام قبول کر لینے کے ساتھ جہاں نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کی ادائیگی ہر مسلمان پر لازم ہے اس کے ساتھ ہی ایک اہم ترین فریضہ "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" (بھلائی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا) بھی ہر ایمان دار پر لازم ہے اور حضور خاتم النبیین ﷺ کی امت ہونے کے لحاظ سے یہ اس امت کی ذمہ داری ہے۔ فرمایا گیا:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ. (آل عمران:۳/ ۱۱۰)

تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

اور حدیثِ مبارکہ میں بھی اس طرف توجہ دلائی گئی "تم میں سے ایک گروہ ہو جو لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرے"

اس حوالے سے عقائد و اعمال دونوں کی درستگی اور اصلاح ہر دور میں اہلِ علم نے انجام دی۔ یہ سعادت ربِ ذوالجلال نے "جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت" کو بھی عطا

فرمائی جس کا مختصر تعارف پیشِ خدمت ہے۔

تعارف اور سرگرمیاں

آغازِ خدمت:

تقریباً ۱۹۹۱ء کے آواخر میں وقت کی ضرورت اوراہلسنّت وجماعت کی سرگرمیوں کو جِلا بخشنے کے لئے پیرِ طریقت، رہبر شریعت، نقیبِ مسلکِ اعلیٰ حضرت، حضرت علاّمہ سیّد شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ کی سرپرستی میں عالم نبیل، فاضل جلیل حضرت علاّمہ مولانا محمد عرفان ضیائی مد ظلہ کی سربراہی اوران کے رفقاء محترم المقام جناب محمد زبیر قادری(انجینئر)، حضرت علامہ مولانا محمد طالب و قاری قادری، محترم جناب قاری محمد امین و قاری اور محترم جناب محمد سلیم سُنّی کے ساتھ ''جمعیت اشاعت اہلسنّت'' (پاکستان) کی داغ بیل ڈالی گئی جس کا مرکزی دفتر نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر کراچی میں قائم کیا گیا اور یہ نام مولانا توفیق صاحب مد ظلہ (انجنیئر) نے تین سنّی تنظیموں کے ناموں سے اس طرح اخذ کیا کہ (۱) ''جمعیّت تہذیب الاخلاق'' سے لفظ ''جمعیّت'' لیا اور (۲) ''انجمن اشاعتِ اسلام'' سے ''اشاعت'' اور (۳) ''انجمن اشاعتِ اہلسنّت'' سے ''اہلسنّت'' لیا۔ اس طرح ''جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت'' ہوگیا۔

پہلی مجلسِ شوریٰ:

''جمعیّت اشاعت اہلسنّت پاکستان'' کی پہلی مجلسِ شوریٰ میں مندرجہ ذیل پانچ افراد متعین کئے گئے۔

(۱) حضرت علاّمہ مولانا محمد عرفان ضیائی

(۲) حضرت علاّمہ مولانا طالب و قاری قادری

(۳) عبد الحبیب برکاتی

(۴) محمد امین نورانی

(۵) عبد الرزاق (مناف) علیہ الرحمہ

نصب العین:

تنظیم کا نصب العین ان الفاظ میں ترتیب دیا گیا:

(۱) ہر دلِ مسلم میں عشقِ رسول ﷺ کی شمع فروزاں کرنا۔

(۲) تحفظِ عقائد اہلسنّت و فروغِ مسلکِ امام اہلسنّت امام احمد رضا مُحدِّث بریلوی علیہ الرحمۃ۔

ہمارا منشور:

(۱) دشمنانِ مسلک حقّہ اہلسنّت کے ناپاک ارادوں کی تحریر و تقریر کے ذریعے بیخ کنی وردّ۔

(۲) ناموسِ رسالت ﷺ، مقامِ صحابہ، اہلِ بیت اوراولیاء کرام علیہم الرضوان کاتحفّظ۔

(۳) میلاد النبی ﷺ، ایامِ صحابہ اوراعراسِ بزرگانِ دین علیہم الرضوان کے سلسلے میں خصوصی اجتماعات کا انعقاد۔

(۴) رمضان المبارک میں اصلاحِ معاشرہ کی غرض سے خصوصی دروس وتربیتی اعتکاف۔

(۵) حج و عمرہ کی تربیت کے لئے تحریری و تقریری تربیت کا انعقاد۔

(۶) دینی لائبریری کا قیام و نظام۔

(۷) طلباء وطالبات کے لئے مدارسِ حفظ قرآن وناظرہ کا قیام وانتظام۔

(۸) طلباء وطالبات کے لئے درسِ نظامی ودورۂ حدیث کی مختلف کلاسوں کا اہتمام وانتظام۔

(۹) لوگوں کی اصلاح عقائد و اعمال کے لئے تربیتی نشستوں، دروس قرآن وحدیث اور ہفتہ واری اجتماعات کا انعقاد۔

(۱۰) عوامِ اہلسنّت میں علمائے اہلسنّت کو متعارف کرانا۔

(۱۱) دینی کُتُب ورسائل اور اسلامی لٹریچر کی مفت اشاعت۔

(۱۲) اہلسنّت کی مختلف ہم خیال تنظیموں کے درمیان رابطہ پیدا کرنا۔

(۱۳) خدمتِ دین کے اس مقدس و عظیم کام کو جاری رکھنے کے لئے درجِ ذیل شعبے قائم کر دیئے گئے۔

شعبہ حفظ قرآن وناظرہ:

اس ادارے نے علمِ دین کی ترویج واشاعت کے لئے مدارس قائم کئے اور قرآنِ کریم کے حفظ وناظرہ سے آغاز کیا وہ اس طرح کہ ۱۹۹۱ء میں قبلہ حافظ محمد سجاد صاحب زید مجدہ نے ''جمعیّت اشاعت اہلسنّت'' کے تحت نور مسجد میں اہلِ علاقہ کے بچوں کو قرآنِ کریم حفظ کروانا شروع کیا اور یہ تسلسل اپریل ۲۰۰۰ء تک جاری رہا اور اپریل کی ۶ تاریخ کو آپ امامت وخطابت اور تعلیماتِ قرآن کو دوسروں تک پہنچانے کی غرض سے ہالینڈ چلے گئے۔ اس دوران آپ نے تقریباً تیس حُفّاظِ کرام تیار کئے۔ اُن کے تشریف لے جانے کے بعد قبلہ حافظ فیصل صاحب نے حافظ سہیل صاحب کی معاونت سے حفظ وناظرہ کی عظیم خدمت کو جاری رکھا اور آج تک جاری رکھے ہوئے ہیں جس میں کئی طلباء وطالبات حفظِ قرآن پاک کی سعادت حاصل کر چکے ہیں اور بیشمار بچے اور بچیاں حفظ وناظرہ قرآن پاک کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ یہ شعبہ صبح، دوپہر، شام اور رات کی شفٹوں میں جاری ہے اور یہاں سے حفظ کرنے والے حفّاظِ کرام کچھ اسی مدرسے میں اور کچھ شہر کے مختلف علاقوں میں قرآنِ کریم کی تعلیم کو عام

کرنے میں مصروف ہیں اور ماہِ رمضان میں شہر کے مختلف علاقوں میں نمازِ تراویح میں قرآن سناتے ہیں۔

شعبہ درسِ نظامی:

کراچی کی تاریخ میں پہلی بار اس ادارے نے ۱۹۹۲ء میں نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر کراچی میں رات کے اوقات میں درسِ نظامی کی کلاسوں کا آغاز کیا گیا۔ وہ اس طرح کہ ۱۹۹۲ء میں ایک نکاح کی تقریب میں کئی علماء کرام شریک ہوئے جن میں '' دارالعلوم امجدیہ'' کے دو مقتدر علماء دین حضرت علّامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی اور حضرت علّامہ مولانا محمد اسماعیل قادری ضیائی بھی شامل تھے تو وہاں ایک حافظ صاحب بھی تشریف لائے جو دارالعلوم امجدیہ میں درسِ نظامی میں داخلہ لینے کے بعد اپنی معاشی مجبوری کی وجہ سے تعلیمی تسلسل برقرار نہ رکھ سکے تھے تو ان دو بزرگانِ دین میں سے ایک نے ان کی اسی مجبوری کا تذکرہ فرمایا تو وہاں پر موجود ''جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان'' کی پہلی شوریٰ کے ایک رُکن حضرت علّامہ مولانا محمد طالب و قاری قادری مدظلہ موجود تھے انہوں نے فرمایا کہ یہ ضروری نہیں کہ موصوف دن میں ہی اس وقت میں پڑھیں رات میں بھی تو پڑھ سکتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کیسے اور کہاں ہو سکتا ہے؟ تو علّامہ طالب صاحب نے عرض کی: ہاں ''جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت'' کے مرکزی دفتر نور مسجد کاغذی بازار میں ہوسکتا ہے، صرف ایک استاد کا بندوبست فرمادیں۔ اس پر ان دونوں نے پڑھانے کی حامی بھر لی اور علّامہ طالب صاحب نے بانی جمعیّت اشاعت اہلسنّت حضرت علّامہ محمد عرفان ضیائی مدظلہ سے مشورہ کیا تو آپ نے رضامندی ظاہر کی اور فرمایا کہ ہم حضرت علّامہ مولانا محمد عثمان برکاتی سے رابطہ کرتے ہیں وہ قریب میں رہتے ہیں اور وہ اس کام کو بآسانی کرسکتے

ہیں جبکہ وہ بزرگ دور سے تشریف لائیں گے ان کے لئے تسلسل مشکل ہو جائے گا۔ اس طرح انہوں نے علّامہ عثمان برکاتی علیہ الرحمہ سے رابطہ کیا اور انہیں رات میں درسِ نظامی کی کلاسسز لگانے پر آمادہ کرلیا۔ اس طرح یہاں درسِ نظامی کی تدریس کا آغاز ہو گیا اور حضرت علّامہ مولانا محمد عثمان برکاتی علیہ الرحمہ نے ۱۹۹۲ء سے ۲۰۰۵ء تک یعنی تیرہ سال بغیر کسی مشاہرے کے مسلسل تدریس فرمائی۔ ابتداءً چودہ پندرہ افراد نے داخلہ لیا اور یہاں چار درجے پڑھا کر آگے پڑھائی کے لئے دارالعلوم امجدیہ بھیج دیا جاتا۔ اسی طرح مروّجہ نصاب کی تکمیل کے بعد متعدّد طلباء نے "دارالعلوم امجدیہ" سے سند فراغت حاصل کی۔

اور یہاں لگنے والی پہلی کلاس میں سے لائق صد احترام شاہینِ ختمِ نبوت مفتی محمد امین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، استاذ الحفاظ حضرت علامہ مولانا حافظ محمد جنید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت علامہ مولانا امان اللہ اختری اور نور محمد المعروف الفقیر نے چوتھا درجہ مکمل کیا اور مفتی امین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی تعلیم کا ایک سال مکمل ہونے کے بعد پڑھنے کے ساتھ ساتھ علّامہ عثمان برکاتی رحمۃ اللہ علیہ کی معاونت کرتے ہوئے پہلے درجے والوں کو پڑھانا بھی شروع کر دیا۔ ان حضرات کے بعد داخلہ لینے والوں میں خلیفۂ حضرت علّامہ سیّد شاہ تراب الحق قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت علّامہ رئیس قادری، حافظ سجاد برکاتی (جو اس وقت ہالینڈ میں ہیں) اور مہتمم جامعۃ النّور اور رُکنِ شوریٰ حضرت علّامہ مولانا مختار اشرفی دامت برکاتہم العالیہ شامل تھے اور یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا اور تقریباً سن ۲۰۰۴ء میں دورۂ حدیث شریف کا آغاز بھی کر دیا گیا جس کے لئے سربراہ دارالافتاء شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ سے اکتسابِ فیض کیا گیا۔ الحمدللہ متعدّد علماء کرام اس ادارے سے سندِ فراغت حاصل کر چکے

ہیں جن کی ایک تعداد الحمدللہ درس وتدریس سے وابستہ ہے اور مختلف مقامات پر علومِ دینیہ کی ترویج واشاعت میں مصروف ہے۔ بعد ازاں سن ۲۰۰۷ء میں صبح کے وقت درسِ نظامی پڑھانے کے لئے بھی علّامہ امان اللہ اختری اور علّامہ انیس برکاتی دامت برکاتہم العالیہ کی معاونت سے مدرسہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ کئی سالوں تک درسِ نظامی کا یہ مدرسہ بغیر کسی نام کے ''مدرسہ رضویہ'' کے ماتحت کام کرتا رہا تو جب ''تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان'' میں رجسٹر کروانے کی ضرورت پیش آئی تو باہمی مشورے سے اس کا نام ''جامعۃ النّور'' رکھا گیا اور رُکن شوریٰ حضرت علّامہ مختار اشرفی مدظلہ اس کے مہتمم مقرر ہوئے اور جمعیّت اشاعت اہلسنّت کے زیرِ اہتمام چلنے والے تمام مدارس اس نام سے موسوم کر دیئے۔ الحمدللہ یہ مدارس بڑی کامیابی سے چل رہے ہیں۔

اس سے ان لوگوں کے لئے استفادہ آسان ہے جو کاروبار سے وابستہ ہیں۔ جمعیت کی درسِ نظامی کی جُز وقتی کلاسز کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے دیگر علاقوں میں بھی درسِ نظامی کی جز وقتی تعلیم کو فروغ ملا۔

درسِ نظامی برائے خواتین:

ایک عرصہ سے ارادہ تھا کہ خواتین کے لئے بھی درسِ نظامی پڑھانے کا انتظام کیا جائے اُس کے لئے جگہ درکار تھی جب نور مسجد سے متصل ''جامعۃُ النّور'' کے لئے عمارت حاصل کرلی گئی تو ابتداً خواتین کے لئے ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا اہتمام کیا گیا پھر حفظِ قرآن کا اور سن ۲۰۰۹ء میں خواتین کے لئے درسِ نظامی و دورۂ حدیث کا آغاز کیا گیا، جس میں پہلے چند سالوں میں خصوصاً پہلے درجہ پر بڑی محنت کرنی پڑی جس میں بانی جمعیّت اشاعتِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا محمد عرفان ضیائی اور ان کے رفقاء حضرت علّامہ مولانا محمد امان اللہ اختری اور

حضرت علّامہ مولانا انیس برکاتی بن عبد العزیز دامت برکاتہم نے اپنی خدمات پیش کیں اور بڑی لگن اور انتہائی محنت کے ساتھ کبھی مائیک پر اور کبھی پردے کے پیچھے بیٹھ کر اس درجے کی طالبات کو پڑھایا جس میں عقائد کی پختگی، صرف و نحو میں مضبوطی، عبارت کی درستگی پر خصوصی توجہ رکھی اور اس مدرسہ کی کامیابی کا سہرا انہی حضرات کے سر ہے۔ پھر ادارے کے شیخ الحدیث اور دارالافتاء کے سربراہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مد ظلہ نے بھی ان کا ساتھ دیا کہ اس پہلے درجے کو کامیاب کرنے کے لئے، آئندہ طالبات کے اس شعبے کو کامیابی سے چلانے کے لئے اور اچھی معلّمات پیدا کرنے کے لئے ان کی تعلیم و تربیت میں ان حضرات کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ "ہدایہ شریف" سے لے کر "صحیح بخاری شریف" تک کُتُب کا درس دینے میں ان کا ساتھ نبھایا اور ان طالبات کو سند فراغت سے نوازا اور اس دوران دیگر معلّمات بھی انہیں پڑھاتی رہیں اور شیخ الحدیث صاحب کئی سالوں تک آئندہ آنے والی دورۂ حدیث شریف کی جماعتوں کو "صحیح بخاری شریف" پڑھاتے رہے اور ساتھ ساتھ اپنی طالبات کی تربیت کرتے رہے تاکہ وہ آئندہ اس ذمہ داری کو نبھانے کے قابل ہو سکیں۔ بالآخر اس سال اپنی ایک طالبہ جو کہ جامعۃ النّور للبنات کی ناظمہ بھی ہیں اور ہمارے ادارے کے ایک رُکن شوریٰ محترم المقام جناب محمد فیاض قادری صاحب کی اہلیہ بھی ہیں، اپنی جگہ حدیث شریف پڑھانے کا تحریری اجازت نامہ دے کر اپنی جگہ پڑھانے کے لئے متمکن فرمادیا۔ اس دوران یہ شعبہ معلّمات کے حوالے سے بھی خود کفیل ہو گیا وہ اس طرح کہ آہستہ آہستہ جامعہ سے فراغت حاصل کرنے والی معلّمات نے ذمہ داری سنبھالنی شروع کی۔ اب الحمد للہ وہی "جامعۃُ النّور للبنات" کو بحسن و خوبی چلا رہی ہیں اور الحمد للہ خواتین کے لئے قائم کئے گئے تینوں شعبہ جات حفظ و ناظرہ

اور درسِ نظامی کامیابی سے چل رہے ہیں۔ ساتھ ہی خواتین کے لئے مختصر میعادی کورسز کا سلسلہ جاری ہے جس میں شریعت کورس جو کہ تقریباً آٹھ ماہ کی مدت میں گھریلو خواتین کے لئے دین کے ضروری مسائل سے واقفیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ علاوہ ازیں کمپیوٹر کورس، سلائی سکھانے کا بھی آغاز کیا جاچکا ہے اور اس کامیابی کا سہرا موجودہ ناظمہ کے سر ہے۔ مزید ان شاء اللہ اس سلسلے کو وسعت دینے کے لئے کوششیں جاری ہیں۔

کُتُب و کیسٹ لائبریری:

عوام الناس کے استفادہ کے لئے نور مسجد کاغذی بازار میں ایک لائبریری بھی قائم تھی جس میں مختلف موضوعات پر کتابیں مطالعہ کے لئے، حمد و نعت اور علمائے اہلسنّت کی تقاریر و دروس پر مشتمل کیسٹیں سماعت کے لئے فراہم کی جاتی تھیں۔ یہ لائبریری روزانہ رات کو بعد نمازِ عشاء 10 بجے سے 11 بجے تک کھلی رہتی ہے۔ یہ اس دور کی ایک اہم ضرورت تھی جس کی جگہ فی زمانہ موبائل فون نے لے لی ہے۔ اب ویب سائٹ اور میموری کارڈ کے ذریعے لوگوں تک علماء کرام کے خطابات کی ترسیل کا سلسلہ جاری ہے۔

دار التحقیق ارشدیہ:

تاریخ کے اوراق میں یہ بات بھی رقم ہے کہ جب فتنے سر اُٹھاتے ہیں تو ان کی سرکوبی کے لئے بھی جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان تحریری اور تقریری طور پر کوشاں اور سرگرم رہتی ہے۔ بدمذہب فرقوں اور گمراہ ٹولوں کے فریب سے عوامُ الناس کو محفوظ رکھنے کے لئے ہمارے ہاں "دار التحقیق ارشدیہ" کے نام سے ایک شعبہ ریکارڈ بھی قائم کیا گیا تاکہ عوامُ الناس ان کی شر انگیزی اور فتنہ پروری سے محفوظ رہ سکیں۔ الحمدللہ سینکڑوں لوگ اس شعبہ سے استفادہ کرچکے ہیں کہ

جس میں بدمذہبوں اور گمراہ فرقوں کی کُتُب ، رسائل ، اخباری تراشے اور تقریروں پر مشتمل دستاویزی ثبوت جمع کئے گئے ہیں۔

فتنوں کی سرکوبی:

خاص طور پر قابلِ ذکر فتنہ گوہر شاہی کی سرکوبی کے لئے دنیا بھر کے تقریباً 300 مفتیانِ کرام سے فتاویٰ حاصل کئے گئے اور کورٹ میں 21 کیس داخل کئے گئے۔ الحمد للہ اس فتنے کو سرنگوں کیا گیا۔ علاوہ ازیں فتنہ طاہریہ، صلح کلیت وغیرہ کئی فتنوں کے حوالے سے عقائد کا تحفظ کیا گیا۔

شعبہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ:

امام اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان مُحدّث بریلوی علیہ الرحمۃ کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور ان کی تحقیقات کو دنیا کے سامنے لانے کے لئے خاص ان کے نام سے ایک مخصوص شعبہ قائم کیا گیا ہے جس میں تقریباً 400 تصانیف اور تقریباً 400 کتابیں اعلیٰ حضرت کی ذات، سیرت اور تصانیف کے حوالے سے لکھی گئیں جو عوام وخواص کے استفادہ کے لئے موجود ہیں نیز ان کُتُب میں اضافہ کے لئے ہم مسلسل کوشاں ہیں اور ان پر تحقیق و جستجو اور ان کی اشاعت کا کام بھی جاری ہے۔

دارالافتاء:

ایک زمانہ تھا کہ کھارادر اور میٹھادر (اولڈ سٹی ایریا) کے علاقے کے لوگوں کو اپنے مسائل پر فتاویٰ حاصل کرنے کے لئے دُور جانا پڑتا تھا قریب میں کوئی دارالافتاء نہیں تھا ضرورت تھی کہ قریب میں دارالافتاء ہو اس لئے اگست ۲۰۰۰ء میں "جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان" کے زیر اہتمام ایک دارالافتاء کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے سربراہ شیخ الحدیث حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد عطاء

اللہ نعیمی مدظلہ منتخب کئے گئے جہاں سے اہلِ علاقہ کے علاوہ شہر کے دیگر علاقوں کے لوگ بلکہ بیرون ملک سے بھی لوگ اپنے مسائل کا حل زبانی، فون پر اور تحریری طور پر حاصل کرتے ہیں۔ اس دارالافتاء سے قبلہ شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ العالی کے قلم سے جاری ہونے والے فتاویٰ تو کثیر ہیں اُن میں سے مختلف موضوعات پر تحریر کئے گئے چند فتاویٰ کے مجموعے شائع کئے جسے "طلاقِ ثلاثہ کا شرعی حکم" ایک جلد میں متعدّد بار شائع ہو چکا ہے، "فتاویٰ حج وعمرہ" کے نام سے حج وعمرہ کے موضوع پر فتاویٰ کا مجموعہ کئی حصوں میں شائع ہوا، غیر انبیاء وملائکہ کے لئے علیہ السلام کہنے کا حکم، ضبط تولید کا شرعی حکم، دعا بعد نمازِ جنازہ، عورت کی امامت اور دیگر موضوعات پر مشتمل فتاویٰ جات حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب کے تبحر علمی پر دلالت کرتے ہیں اور مفتی صاحب کے تصدیق شُدہ فتاویٰ کی تعداد بھی بہت ہے جن میں کچھ محفوظ ہیں۔ مفتی صاحب ۲۰۰۰ء سے تاحال دارالافتاء کے سربراہ کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور کئی علماء مفتی صاحب سے افتاء کی تربیت حاصل کر چکے ہیں اور اس وقت بھی مفتی صاحب کے تلامذہ دارالافتاء میں حاضر ہو کر اپنے استاد کی رہنمائی میں فتاویٰ تحریر کرتے ہیں اور کچھ دیگر علاقوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ہنوز تربیتِ افتاء کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

تخصّص فی الفقہ:

سن ۲۰۱۵ء سے "جامعۃُ النّور" میں شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ العالی کی سربراہی میں تخصّص فی الفقہ کا آغاز کیا گیا اور الحمدللہ یہ شعبہ کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے اور یہاں دورۂ حدیث شریف مکمل کرنے والے علماء کرام کی دستارِ فضیلت بھی کی جاتی ہے اورانہیں اسناد بھی جاری کی جاتی ہیں

اور تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان کے تحت چلنے والے مدارس میں سے صوبہ سندھ میں اس وقت صرف دو ہی مدارس ہیں کہ جنہیں "تخصّص فی الفقہ" کورس پڑھانے کی اجازت ہے ان میں سے ایک "جامعۃ النّور" کے نام سے چلنے والا ہمارا ایک شعبہ ہے۔

تربیت افتاء:

کئی علماء کرام مفتی صاحب کی خدمت میں فتویٰ نویسی کی تربیت حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور اُن کی نگرانی میں فتاویٰ لکھتے ہیں اور کچھ دوسرے مقامات پر بیٹھتے ہیں اوراصلاح کے لئے مفتی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور کچھ بیرونِ شہر اور بیرونِ ممالک میں رہتے ہوئے فتاویٰ تحریر کرتے ہیں اور اصلاح کی غرض سے فتاویٰ ارسال کرتے ہیں۔ ان کی مناسب اصلاح کے بعد فتویٰ ان کو واپس ارسال کر دیا جاتا ہے اوران تحریر شُدہ فتاویٰ پر تصدیق بھی فرماتے ہیں۔اسی طرح یہ سلسلہ جاری ہے اور کئی مفتیانِ کرام کو تحریری اجازت افتاء دی گئی ہے اور اُن کی دستارِ فضیلت بھی کی گئی ہے۔

دارالتحقیق والتصنیف "إدارةُ النُّور لإحياءِالْعلوم":

اس لائبریری میں قرآن وتفاسیر، کُتُب احادیث وشروحات، علومِ حدیث ،اسمائے رجال، فقہ واُصولِ فقہ، لغت، ادب، صرف، نحو، معانی، بیان، بدیع، تاریخ، تصوف سمیت متعدّد اسلامی موضوعات پر مشتمل ہزاروں کتابیں جمع کی گئی ہیں اوراس میں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ، نادر ونایاب کُتُب اور قلمی مخطوط کا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ یہ لائبریری شہر کراچی کی چند کثیر الکتب لائبریریوں میں سے ایک ہے، جس میں علماءِ کرام خصوصاً جو تحقیق سے وابستہ ہیں وہ اپنی ضرورت کے لئے اس لائبریری کا رُخ کرتے ہیں۔

شعبہ نشرواشاعت:

آج سے تقریباً تیس سال قبل جب متلاشیانِ علم اسلاف کی تحریروں کو تلاش کیا کرتے تو ایسے ماحول میں ماہانہ بنیادوں پر رسائل کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ شعبہ نشرواشاعت کے تحت اب تک مختلف موضوعات پر ۳۳۰ کے قریب کتابیں کئی لاکھ کی تعداد میں زیورِ طباعت سے آراستہ کرکے خواص وعوام کی خدمت میں پیش کی جاچکی ہیں اور الحمد للہ اس ادارے سے شائع ہونے والی کُتُب میں سے اکثر تو وہ ہوتی ہیں جو مستقل تصنیف ہوتی ہے یا کسی عربی یا فارسی کتاب کا ترجمہ ہوتا ہے جو پہلی بار شائع ہوتی ہے اور ان کُتُب میں وارد نُصوص کی تخریج کا اہتمام کیاجاتاہے اور ضرورت ہوتو حواشی بھی رقم کئے جاتے ہیں۔ پچھلے کئی سالوں سے شیخ الحدیث حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب مدظلہ العالی اس میں خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے یاتو خود کچھ تحریر کرتے ہیں یا اپنے رابطے کے محققین، اسکالرز سے لکھواتے ہیں۔ ہر ماہ ایک کتاب، ہزاروں کی تعداد میں بذریعہ ڈاک پورے پاکستان میں ممبران کو مفت ارسال کی جاتی ہے۔

کنزالایمان کا پشتو زبان میں ترجمہ:

امامِ اہلسنّت سیّدی امام احمد رضاخاں فاضل ومُحدّثِ بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شاہکار ترجمہ قرآن بنام ''کنزالایمان ''کا پشتو زبان میں پہلی مرتبہ ترجمہ بھی جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان کی ایک بہت بڑی کاوش ہے۔ بانی جمعیت اشاعتِ اہلسنّت پاکستان حضرت علامہ مولانا محمد عرفان قادری ضیائی مدظلہ العالی اور شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ العالی کی دلچسپی اور کوشش سے اس کام کا آغاز ہوا اورالحمدللہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ جس کے لئے پشتو زبان کے ماہرین علماء سے مسلسل رابطہ کرکے اس کا آسان اور عام فہم زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کے

بعد مزید اس حوالے سے بانی جمعیت اشاعت اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی مدظلہ العالی اور شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مدظلہ العالی کی خواہش وکوشش سے صدر الافاضل حضرت علاّمہ مفتی سیّد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تفسیر قرآن خزائن العرفان کا پشتو زبان میں ترجمہ شروع کرایا جو کہ جاری ہے اور تقریباً اپنے اختتام پر ہے اور کمپوزنگ اور تصحیح کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

جلسے اور جلوس:

عوام الناس میں دینی شعور پیدا کرنے کے لئے اہم مذہبی ایام مثلاً بارہ ربیع الاول کے موقع پر سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، صحابہ واہل بیت اور گیارہ ربیع الثانی کے موقع پر حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں جلسے، نیز دیگر بزرگانِ دین کے ایام کے موقعوں پر اُن کی یاد میں خصوصی جلسے بھی منعقد کئے جاتے ہیں، جن میں اُن کی سیرت پر خصوصی روشنی ڈالی جاتی ہے۔

ہفتہ واری اجتماع:

۱۹۹۱ء ہی سے عوامُ النّاس کی اصلاح کے لئے ہر پیر کو بعد نمازِ عشاء رات تقریباً ایک گھنٹہ دورانیے کا "نور مسجد" کاغذی بازار میں ایک خصوصی اجتماع منعقد ہوتا رہا (اس اجتماع کو اب اتوار کو ختم قادریہ کی محفل کے ساتھ ضم کر دیا گیا ہے) جس میں متقدر اور مختلف علمائے اہلسنّت مختلف منتخب موضوعات پر گفتگو فرماتے ہیں۔ الحمدللہ شہر اور بیرونِ پاکستان سے تشریف لائے ہوئے بیشمار جیّد علماء کرام ان اجتماعات میں تقاریر فرما چکے ہیں۔

خوشگوار زندگی:

۲۰۰۹۲۰۰۹ء میں پہلی مرتبہ حضرت علامہ محمد عرفان ضیائی مدظلہ اور حضرت علامہ انیس برکاتی مدظلہ کی خصوصی دلچسپی سے مختصر وقت میں مکمل

قرآن مجید کا لفظ بہ لفظ ترجمہ اور مختصر تفسیر سے عوام الناس کو مستفیض کرنے کے لئے سردیوں کے موسم میں تقریباً چار مہینوں تک ایک نشست بعنوان ''خوشگوار زندگی'' منعقد کی گئی اور تاحال یہ سلسلہ جاری ہے جس میں مقتدر علماء کرام ملٹی میڈیا پروجیکٹر کی مدد سے روزانہ بعد نمازِ فجر ڈیڑھ گھنٹے تک قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر بیان کرتے ہیں جس سے مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی استفادہ کرتی ہیں۔ چار ماہ کی قلیل مدت میں مکمل قرآن مجید کا یہ ایک مثالی دورۂ تفسیر القرآن ہے۔

محافل قصیدہ بردہ شریف:

۱۹۹۱ء میں ہی جمعیّت اشاعت اہلسنّت کے چند نوجوانوں نے سکھر کے مشہور عالم دین حضرت علاّمہ مولانا مفتی محمد حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بعد پہلی مرتبہ ایک مجلس میں مکمل قصیدہ بردہ کا ختم شریف شروع کیا اور آج جمعیت کے تربیت یافتہ افراد کئی احباب گھر گھر اور مسجد مسجد قصیدہ بردہ شریف کی محافل منعقد کرتے ہیں۔

محفلِ ختم قادریہ:

۲۰۰۷ء سے ایک عظیم الشان روحانی ہفتہ واری مجلس بنام ''محفلِ ختم قادریہ'' عصر تا مغرب نور مسجد کاغذی بازار میں سجائی جاتی ہے۔ جس میں حضرت علاّمہ حافظ فاروق صاحب امجدی فاضل جامعۃُ النُّوراور نائب امام وخطیب نور مسجد (کاغذی بازار، میٹھادر) درس بھی دیتے ہیں اور اس میں خواتین و حضرات کی ایک بڑی تعداد شریک ہوتی ہے۔ مُجرّب وظائف، ختم قادریہ اور اللہ پاک کے مبارک صفاتی ناموں کے ذکر کے ساتھ اختتامی دعا روحانی محفل ہے جس سے سینکڑوں مسلمان فیض پاتے ہیں۔

محفلِ تہجد:

سن ۲۰۰۸ء بمطابق ۱۴۲۹ھ رجب المرجب کی پہلی شب جمعہ سے نور مسجد کاغذی بازار میں ایک منفرد محفل بنام محفلِ تہجد کا انعقاد کیا گیا۔ یہ محفل ماہِ رجب وشعبان کی ہر شب جمعہ (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) نمازِ فجر سے ایک گھنٹہ قبل سجائی جاتی ہے جس میں تلاوتِ قرآن پاک، ذکر ونعت، مناجات اور خصوصی دعائیں کی جاتی ہیں۔ اور الحمدللہ تاوقتِ تحریر جاری وساری ہے۔

شبِ بیداریاں:

عوام النّاس میں اعمالِ صالحہ اور اوراد ووظائف کی عادت کو راسخ بنانے کے لئے مختلف مواقع شبِ معراج النبی ﷺ، شبِ برأت، شبِ قدر، شبِ عاشورہ، شبِ میلاد مصطفی ﷺ اور بڑی گیارہویں شریف پر شب بیداریوں کا اہتمام بھی کیاجاتاہے جس میں ذکر واذکار، نعت خوانی وخصوصی دعا کے ذریعے لوگوں کے دلوں میں خشیتِ الٰہی اور عشقِ مصطفی ﷺ کا جذبہ اُجاگر کیاجاتاہے۔

یومِ رضا:

امام اہلسنّت، مُجدّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رسالت الشاہ امام مولانا شاہ احمد رضاخان بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذات بابرکات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے ہر سال ماہ صفر کے آخری ہفتے میں عرسِ رضا (یومِ رضا) انتہائی عقیدت و اہتمام سے منایاجاتاہے۔ یومِ رضا کے موقع پر اندرون وبیرونِ ملک سے تشریف لائے ہوئے علمائے کرام اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کرتے ہیں اوراُن کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہیں۔

تربیتی نشست برائے عقائد واعمال:

عوامُ النّاس کو عقائد اہلسنّت کی تعلیم دینے اوران میں اعمال صالحہ کی پابندی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی نشستوں کا بھی اہتمام کیاجاتاہے

بالخصوص گرمیوں کی چھٹیوں میں ''سمر ویکیشن کیمپ'' میں طلباء اور طالبات کی ایک بڑی تعداد تربیت پاتی ہے جس میں قرآن وحدیث، فقہ وعقائد، سیرت واخلاق، قرآن وسنت اور عربی بول چال کے مختلف کورس پڑھا کر انہیں اسناد سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف مواقع پر وقتاً فوقتاً مختلف شارٹ کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے مثلاً عربی لینگویج، تجوید وقراءت، تربیتِ نعت، تربیت تقاریر ودرس وغیرہ۔

تربیتی نشست برائے حجاجِ کرام:

سن ۱۹۹۱ء ہی سے حجاج کرام کو مناسکِ حج کی تربیت دینے کے لئے ہر سال ایک حج نشست کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے جس میں قبلہ استاد محترم حضرت علامہ مولانا عرفان ضیائی صاحب مدظلہ ابتدائی سالوں میں تقریروں، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے)اور پھر ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعے حجاج کرام کو مناسکِ حج اور حاضری مدینہ منورہ کے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہیں۔ تربیت کے آخری روز سوالاً جواباً نشست کا اہتمام ہوتا ہے۔۔ وصال سے پہلے تک پیر طریقت حضرت علّامہ سیّد شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ علمی مذاکرے کی صورت میں حج وعمرہ کے حوالے سے عوامُ النّاس کے درپیش مسائل کے جوابات عنایت فرماتے تھے۔

انٹرنیٹ کے ذریعے تبلیغ اسلام:

یہ بات روزِ روشن کی مانند ہے کہ آج کا دور ''الیکٹرانک میڈیا'' کا دَور ہے۔ اس کی طرف لوگوں کا رجحان روز بروز بڑھتا جارہا ہے۔ اس لئے فی زمانہ تبلیغ اسلام کے حوالے سے انٹرنیٹ کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مختلف بدمذہب فرقے انٹرنیٹ کے ذریعے عوام الناس کو گمراہ کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ان بدمذہبوں کی شرانگیزی سے آگاہی کے لئے ''جمعیّت اشاعت اہلسنّت پاکستان'' نے ایک انٹرنیٹ آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی ہے اور www.ishaateislam.net اور www.ishaateislam.org کے نام سے اپنی ویب سائٹ بھی بنائی ہے اس

ویب سائٹ پر ''جمعیّت اشاعت اہلسنّت پاکستان'' کے تمام پروگرامز براہِ راست نشر کئے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی اشاعتی کُتب اور دیگر کُتب قارئین کے لئے پی ڈی ایف کی صورت میں موجود ہیں اور بدمذہب فرقوں کے حوالے سے مواد بھی موجود ہے۔ ساتھ ہی دیگر سوشل میڈیا کے ذرائع اختیار کرکے مسلکِ اہلسنّت کی ترویج جاری ہے۔

تربیتی اعتکاف:

ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں نور مسجد کاغذی بازار میں دس روزہ تربیتی اعتکاف کا اہتمام کیاجاتاہے جہاں ایک وقت میں سو سے زائد افراد کو دس دنوں تک عقائد واعمال کی تربیت دی جاتی ہے ۔ جیّد علماء کرام کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جو قرآن وحدیث اور عقائد واعمال کی طویل نشستوں کے ذریعے تربیت دیتے ہیں نیز شب وروز اورادووظائف، ذکرونعت، مناجات ودعا کی روحانی مجالس سجائی جاتی ہیں۔

الحمدللہ ''جمعیّت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)'' کے تمام شعبے حضرت علامہ مولانامحمد عرفان ضیائی مد ظلہ کی سرپرستی میں بحسن وخوبی کام کررہے ہیں۔

ہم چاہتے ہیں:

ریفرنس لائبریری ،اِدارۃُ النُّور لِاِحیاءِالْعلوم، کووسعت دینا اوراس کوان شاءاللہ عزّوجلّ اہلسنّت کی سب سے بڑی تحقیقی لائبریری کاشرف حاصل کرنا۔

ایک عظیم الشان اشاعتی ادارے کا قیام جس کے ذریعے علمائے اہلسنّت کی کُتب شائع کرکے ساری دنیامیں پھیلائی جائیں۔

ایک ایسا وسیع وعریض قطعہ زمین حاصل کیاجائے جو فی الواقع ایک دارالعلوم کی ضروریات کے لئے کافی ہو، نیز اس کانصابِ تعلیم، کارکردگی اور اسنادعالمی سطح پر مسلم ومقبول ہوں۔

موجودہ تنظیم اور آئندہ کے منصوبہ جات پر ہونے والے اخراجات کے مستقل حل اور مالی طور پر خود کفیل ہونے کے لئے معاشی ذرائع کا حصول۔

قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ارشاد ہوا:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (المائدۃ:۵/ ۲)

اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔ (کنز الایمان)

عالی مرتبت:

اگر آپ دنیاوی واُخروی کامیابی چاہتے ہیں... تبلیغ وترویج کے دینی فریضے کو ادا کرنا چاہتے ہیں... اپنے دین کی نشرواشاعت کے لئے مثالی اور عصر حاضر کے تقاضوں سے آگاہ مُبلّغین تیار کرنا چاہتے ہیں... صدقہ جاریہ میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو آگے بڑھئے اور فرمانِ الٰہی کے مطابق نیکی اور تقوی کے کاموں میں تعاون کے لئے ہمارا ساتھ دیجئے اور یقین رکھئے کہ "جمعیّت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)" سے تعاون کی صورت میں آپ رشد وہدایت کا جو مینارۂ نور قائم فرمائیں گے ایک دن اس کی ضیاء پاشیاں نہ صرف پاکستان بلکہ عالمِ اسلام کے گوشے گوشے کو منور کریں گی۔

فقط

حافظ محمد رضوان رضا قادری

جنرل سیکریٹری

جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان

021-32439799

۱۵ شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ بمطابق ۳۰ مارچ ۲۰۲۱ء

...*...*...*...*...

❁❁❁❁❁

عرضِ مرتب

خرم محمود سرسالوی

معاصر سنی صحافت میں رسائل و جرائد کے حوالہ سے جمعیت اشاعت اہلِ سنت (کراچی-پاکستان) سے شائع ہونے والا ماہ نامہ "البقیع" اسلوب، پیش کش، موضوعاتی و علمی پیرایۂ بیان، نادر و نایاب رسائل کی اشاعت، عصری و وقتی ماحول کو مد نظر رکھتے ہوئے موضوع کا انتخاب وغیرہا کئی جہات سے منفرد ہے۔ یہ ماہ نامہ برسوں پہلے (تقریباً 1989ء) میں جاری ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے عروج کی منازل طے کرتا چلا گیا اور اب نوبت بایں جا رسید کہ اس کے قارئین کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ ظاہر ہے ایسے میں تعدادِ اشاعت بھی ہزاروں میں ہو گی اور اب جب کہ اشاعت کو بتیس سال سے بھی زائد کا عرصہ بیت رہا ہے تو تعدادِ اشاعت لاکھوں میں ہو چکی ہو گی۔

☆

ایسے میں ضرورت تھی کہ ماہ نامہ مذکورۃ الصدر کا اشاریہ بنے تاکہ اہلِ علم آشنا ہوں کہ یہاں سے کن مصنفین کی، کون کون سی کتب، کن کن موضوعات پر شائع ہو چکی ہے۔

غالباً یہ دو ہزار سولہ کے اواخر یا سترہ کے اوائل کے کسی دن کی بات ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مد ظلہ العالی سے راقم السطور نے ماہ نامہ "البقیع" کے حوالے سے کچھ پوچھا تھا، مفتی صاحب نے اس کے اجرا وغیرہ کے بارے میں مختصراً بتایا۔ اسی دوران راقم السطور نے عرض کیا کہ ماہ نامہ "البقیع" کو جاری ہوئے کئی برس ہو چکے ہیں اس کا اشاریہ بنانا چاہیے تاکہ لوگوں کو پتا چلے کہ یہاں سے کیسی کیسی اعلیٰ کتب کی

اشاعت ہوئی ہے۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ یہ کام آپ ہی کرو اور یوں یہ اشاریہ سازی کا کام میرے سپرد ہو گیا، جسے میں نے فوری طور پر شروع کر دیا۔

☆

اشاریہ کو تین، بلکہ چار حصوں میں تقسیم کیا ہے اور اسلوب یہ اختیار کیا گیا ہے کہ:

(۱) پہلے سنین وار رسائل کا قدرے مفصل تعارف ذکر کیا ہے۔ جیسے کتاب کا نام (کتاب کا اصل نام اور اگر ترجمہ ہوا ہے تو مترجمہ نام بھی)، مصنف / مولف، مترجم، محقق، محشی وغیرہ۔ پھر اگر کتاب پر پیش لفظ، تقدیم یا تقریظ ہے تو پیش لفظ، تقدیم اور تقریظ لکھنے والے کا نام۔ اس کے بعد سنِ اشاعت، تعدادِ اشاعت اور تعدادِ صفحات وغیرہ۔ مثلاً اس طرح:

نام کتاب: دعوۃ إلی تیسیر الزواج
ترجمہ بنام: "شادی کو آسان بنائیں مگر کیسے؟"
مصنّف: ڈاکٹر ولید بن عبد القادر مصری
ترجمہ و تحشیہ: مولانا محمد دانش سعدی ازہری
نظر ثانی: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی
مقدمہ: مولانا محمد دانش سعدی ازہری
سنِ اشاعت: ذیقعد ۱۴۴۲ھ / جولائی ۲۰۲۱ء
تعدادِ اشاعت: 4200
صفحات: 72

☆

(۲) اس کے بعد موضوعاتی اشاریہ ہے تمام رسائل کو مختلف موضوعات میں

تقسیم کر کے درج کیا گیا ہے۔ (موضوعات قائم کر کے ان کے تحت رسائل درج کرنے میں ہم نے اپنی حد تک کافی تفحص اور غور و فکر سے لیا جس میں بہر حال غلطی اور اصلاح کی گنجائش موجود ہے)۔ اس لیے مطلوبہ موضوع کے لیے "فہرست" پر نظر ڈال لی جائے تو مطلوبہ مواد کے بارے میں آگاہی ہو جائے گی۔ رسائل کے عنوانات کو ہم نے درج ذیل موضوعات میں تقسیم کیا ہے:

قرآنیات

حدیث

حجیتِ حدیث

عقائد و معمولات

کتبِ سیرت و میلاد

تذکرہ و سوانح

فضائل

مناقب

تصوف، اخلاق اور آداب

فقہیات

تاریخ

حج و عمرہ

رضویات

تنقیدات و تعقبات

ردِ بدمذہباں

ردِ قادیانیت

ردِ وہابیت و دیوبندیت

ردِ شیعیت و رافضیت

درسیات
نظمیات
اوراد و وظائف
متفرّقات

☆

(۳) بعدہ اشاریۂ اعلام ہے۔ اشاریۂ اعلام میں "سنین وار اشاریہ" میں درج شدہ اسما کا اندراج ہے۔ یعنی مصنف / مولف، مترجم، محقق، محشی ، مقرظ وغیرہ کسی بھی شخصیت کا نام کسی طور بھی درج ہے تو اسے اشاریۂ اعلام میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں تمام اعلام الف بائی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔

☆

(۴) اس کے بعد ماہ نامے میں اب تک شائع ہونے والے رسائل کے سرورق رکھے ہیں۔ یہ منفرد اندراج اشاریہ کے قارئین کو اپنی طرف متوجہ کرے گا اور اشاریہ کو اور ماہ ناموں کے اشاریوں سے ممتاز کرے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

☆

شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی مد ظلہ العالی اور تمام اراکین جمعیت کا مشکور ہوں کہ ماہ نامہ بقیع کے اشاریہ سازی کا کام نہ صرف میرے سپرد کیا، بلکہ اب اسے جمعیت کے مفت سلسلۂ اشاعت میں شائع بھی کر رہے ہیں۔ آخر میں عزیز دوست علامہ سیف اللہ ہزاروی صاحب کا بھی سپاس گزار ہوں کہ موصوف نے اشاریہ سازی میں بھرپور معاونت فرمائی۔ جزاکم اللہ فاحسن الجزاء۔

...*... ...*... ...*... ...*...

❁❁❁❁❁

اشاریہ باعتبار سنین

مطبوعاتِ[1989ء]

☆(1)

نامِ کتاب: جشنِ بہاراں۔

مصنّف: پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد۔

سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۰۹ھ / اگست ۱۹۸۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 52۔

☆(2)

نامِ کتاب: ایصالِ ثواب اور گیارہویں شریف۔

مصنّف: صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی (۱۳٦۷ھ / ۱۹۴۸ء)۔

محشّی: علامہ مولانا محمد عبد المبین نعمانی۔

باہتمام: حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ / نومبر ۱۹۸۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 36۔

(اخیرِ رسالہ حضرت علامہ مولانا عبد المصطفٰی الازہری علیہ الرحمہ کے احوال پر چند صفحاتی مضمون بھی ہے، تحریر: اقبال احمد قادری اختری)

...*...*...*...*...

مطبوعات[1990ء]

☆(3)

نامِ کتاب: کشف الحقائق / اظہارِ حق۔

مصنّف: علامہ مفتی محمد عبد المتین سہروردی بہاری۔

باہتمام: حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری۔

پیشِ لفظ: مولانا قاری رضاءالمصطفیٰ اعظمی۔

سن اشاعت: فروری 1990ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 76۔

(اخیرِ رسالہ قطبِ مدینہ مولانا ضیاءالدین احمد مہاجر مدنی علیہ الرحمہ کے احوال پر راجا رشید محمود صاحب کا محررہ چند صفحاتی مضمون بھی ہے)

☆(4)

نامِ کتاب: اندھیرے سے اجالے کی طرف۔

مصنّف: علامہ عبد الحکیم شرف قادری۔

حرفِ آغاز: مولانا قاری رضاءالمصطفیٰ اعظمی۔

سنِ اشاعت: اپریل 1990ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 32

☆(5)

نامِ کتاب: رجب کی فاتحہ جائز ہے۔

مصنّف: حضرت علامہ مفتی سید شجاعت علی قادری۔

پیشِ لفظ: مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی۔

سن اشاعت: جون 1990ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 18۔

☆(6)

نامِ کتاب: فضل العلم والعلماء۔

مصنّف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان (متوفی: ۱۲۹۷ھ / ۱۸۸۰ء)۔

پیشِ لفظ: مولانا ظہور احمد فیضی۔

سن اشاعت: دسمبر 1990ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 24۔

...*... ...*... ...*... ...*...

مطبوعات[1991ء]

☆(7)

نامِ کتاب: فتنہ طاہری کی حقیقت۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا مفتی محبوب رضا خان بریلوی۔

پیشِ لفظ: مولانا ظہور احمد فیضی۔

سنِ اشاعت: مارچ 1991ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 36۔

☆(8)

نامِ کتاب: محاسنِ کنز الایمان۔

مصنّف: ملک شیر محمد خان اعوان۔

پیشِ لفظ: ابوالخیر مولانا محمد اکرام المصطفیٰ اعظمی۔

سنِ اشاعت: جولائی 1991ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 46۔

☆(9)

نامِ کتاب: علمی گرفت پروفیسر / پروفیسر طاہر القادری کے اقوال پر ایک نظر۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا مفتی محبوب رضا خان بریلوی۔

پیشِ لفظ: محمد ریحان رضا قادری۔

سنِ اشاعت: ستمبر 1991ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 48۔

مطبوعات[1992ء]

☆(10)

نامِ کتاب: تین سگے بھائی (اہلِ حدیث، قادیانی، وہابی)۔ (کتاب " وہابیت اور مرزائیت" سے تلخیص)

مصنّف: مولانا ابو الحامد محمد ضیاء اللہ قادری کوٹلوی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جنوری 1992ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 15۔

☆(11)

نامِ کتاب: محبت کی نشانی۔

مصنّف: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد سلیم برکاتی۔

سنِ اشاعت: اپریل 1992ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 95۔

☆(12)

نامِ کتاب: پردہ اُٹھتا ہے۔

مصنّف: مولانا محمد اقبال احمد اختر القادری۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: جون 1992ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 23۔

☆(13)

نامِ کتاب: مفتیٔ عرب امارات کا فتویٰ / میلاد منانا جائز ہے۔

از: چیف جسٹس متحدہ عرب امارات شیخ احمد عبد العزیز المبارک۔

پیشِ لفظ: ادارہ

سنِ اشاعت: اگست 1992ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 8۔

☆(14)

نامِ کتاب: بارہ ربیع الاوّل میلاد النبی یا وفاۃ النبی۔

مصنّف: مفتی محمد اشرف القادری۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد سلیم برکاتی۔

سنِ اشاعت:۔

تعدادِ اشاعت: ستمبر 1992ء۔

صفحات: 15۔

☆(15)

نامِ کتاب: فتنہ جماعت المسلمین۔

مصنّف: مولانا لیاقت علی معصومی نقشبندی۔

پیشِ لفظ: محمد نعمان قادری اختری۔

تقریظ: استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد حبیب برکاتی رضوی۔ سکھر

سنِ اشاعت: اکتوبر 1992ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 38۔

☆(16)

نامِ کتاب: بدمذہبوں سے رشتے۔

مصنّف: فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی۔

پیشِ لفظ: علامہ مولانا محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: نومبر 1992ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 66۔

☆(17)

نامِ کتاب: شیعوں کے فتوے، ماتم جائز نہیں (شیعوں کی معتبر کتابوں سے مروّجہ ماتم کی ممانعت کا ثبوت)۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشرف القادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: دسمبر 1992ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 16۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[1993ء]

☆(18)

نامِ کتاب: وثائقِ بخشش شرح حدائقِ بخشش (حصہ اوّل)۔

شارح: مولانا مفتی ابو الظفر غلام یٰسین راز امجدی اعظمی۔

پیشِ لفظ: علامہ مولانا محمد عرفان قادری ضیائی۔

تقریظ: حضرت علامہ مولانا الحاج محمد عبد المصطفیٰ ماجد ازہری۔

سنِ اشاعت: فروری 1993ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 151۔

☆(19)

نامِ کتاب: وثائقِ بخشش شرح حدائقِ بخشش (حصہ دُوم)۔

شارح: مولانا مفتی ابو الظفر غلام یٰسین راز امجدی اعظمی۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد ریحان رضا قادری رضوی ترابی۔

سنِ اشاعت: اپریل 1993ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 134

☆(20)

نامِ کتاب: بول کہ لب آزاد ہیں تیرے۔

مصنّف: مولانا محمد اقبال احمد اختر القادری۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد سلیم برکاتی۔

سنِ اشاعت: جون 1993ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 30۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[1994ء]

☆(21)

نامِ کتاب: نورانی سوالات (حصہ اوّل)۔

از: مرکزی دفتر جمعیت اشاعتِ اہلِ سنت میٹھادر۔ کراچی

مقدّمہ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: فروری 1994ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 59

☆(22)

نامِ کتاب: منکرینِ رسالت کے مختلف گروہ۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

حاشیہ: مفتی محمد غلام سرور قادری۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت: جون 1994ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 64۔

☆(23)

نامِ کتاب: فتنہ گوہریہ۔

ترتیب: ابو حمزہ رضوی۔

مقدّمہ: ابو حمزہ رضوی۔

سنِ اشاعت:اکتوبر1994ء۔

تعدادِ اشاعت:2000۔

صفحات:96۔

☆(24)

نامِ کتاب: آئینہ شیعہ نما۔

تالیف: مفتی فیض احمد اویسی رضوی محدّثِ بہاول پوری۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت:نومبر1994ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات:72۔

☆(25)

نامِ کتاب: قصیدہ بردہ شریف(مترجم)۔

ترجمہ اُردو: محمد فیاض الدین نظامی۔

ترجمہ فارسی:علامہ عبدالرحمن جامی۔

مرتّب:ابوحمزہ رضوی۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت:دسمبر1994ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات:64۔

...*...*...*...*...

مطبوعات [1995ء]

☆(26)

نامِ کتاب: دعوتِ انصاف۔
مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔
پیشِ لفظ: محمد نعمان اختری۔
سنِ اشاعت: جنوری 1995ء۔
تعدادِ اشاعت: ندارد۔
صفحات: 40۔

☆(27)

نامِ کتاب: شفاعتِ مصطفیٰ (اسماع الأربعين فى شفاعة سيّد المحبوبين)۔
مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔
حرفِ آغاز: محمد نعمان اختری۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد مصلح الدین صدیقی قادری رضوی
سنِ اشاعت: فروری 1995ء۔
تعدادِ اشاعت: ندارد۔
صفحات: 25۔

☆(28)

نامِ کتاب: استعانت و توسّل (اس رسالہ میں ان علمائے دیوبند کا تذکرہ ہے جو نہ صرف توسّل کے قائل ہیں، بلکہ اپنے اکابرین سے توسّل بھی کرتے ہیں، اس کے علاوہ زیرِ نظر رسالہ میں توسّل کے جواز پر قرآن و احادیث و اقوال و افعالِ بزرگانِ دین سے

دلائل بھی دیئے گئے ہیں۔)

نامِ مولّف: شرفِ ملت علامہ عبد الحکیم شرف قادری۔

مع رسالہ "انوار الانتباہ فی حل نداء یارسول اللہ"۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضاخان حنفی قادری۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت: فروری 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 122۔

☆(29)

نامِ کتاب: اہلِ سنت و جماعت کون ہیں؟

مصنّف: ابو المحامد حضرت علامہ مولانا محمد ضیاء اللہ قادری۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت: مارچ 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 207۔

☆(30)

نامِ کتاب: کونڈوں کی فضیلت بجواب کونڈوں کی حقیقت۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا حسن علی رضوی بریلوی۔

پیشِ لفظ: محمد جاوید سعد قادری۔

سنِ اشاعت: اپریل 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات:16۔

☆(31)

نامِ کتاب: زیاراتِ حرمین شریفین۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا مفتی عبد العزیز حنفی۔

سنِ اشاعت: مئی 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: ندارد۔

☆(32)

نامِ کتاب: وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (مضمون از مقالات)۔

ازافادات: غزالی زماں حضرت علامہ سیّد احمد سعید کاظمی۔

پیشِ لفظ: محمد جہانگیر اختری۔

سنِ اشاعت: جون 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات:8۔

☆(33)

نامِ کتاب: عبادت اور استعانت (مضمون از مقالات)۔

ازافادات: غزالی زماں حضرت علامہ سیّد احمد سعید کاظمی۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت: جون 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات:15۔

☆(34)

نامِ کتاب: عصمتِ انبیا (مضمون از مقالات)۔

ازافادات: غزالی زماں حضرت علامہ سیّد احمد سعید کاظمی۔

پیشِ لفظ: سیّد محمد امین قادری۔

سنِ اشاعت: جولائی 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 24۔

☆(35)

نامِ کتاب: شفاء الواله فی صور الحبیب ومزاره ونعاله (قدم شریف اور مقاماتِ مقدّسہ کے نقشے بنانا جائز ہے)۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

پیشِ لفظ: محمد جہانگیر اختری۔

سنِ اشاعت: اگست 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 41۔

☆(36)

نامِ کتاب: اکابرِ دیوبند کا تکفیری افسانہ۔

مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد حسن علی قادری رضوی۔

باہتمام: حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ تراب الحق قادری رضوی۔

حرفِ آغاز: محمد عرفان وقاری۔

سنِ اشاعت: اگست 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 64۔

☆(37)

نامِ کتاب: گستاخِ رسول کی شرعی سزا۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری و غزالی زماں حضرت علامہ سیّد احمد سعید کاظمی۔

تقدیم: سیّد محمد امین قادری۔

سنِ اشاعت: ستمبر 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 35۔

☆(38)

نامِ کتاب: کراماتِ اعلیٰ حضرت۔

مؤلّف: اقبال احمد رضوی مصطفائی۔

پیشِ لفظ: محمد شعیب قادری امجدی۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 96۔

☆(39)

نامِ کتاب: تعویذ کا شرعی حکم۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عبد اللہ نعیمی۔

ترتیب و تعلیق: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد جان نعیمی۔

حرفِ آغاز: سیّد محمد یوسف قادری۔

حیاتِ نعیمی: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی مجدّدی۔

سنِ اشاعت: نومبر ۱۹۹۵ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 48۔

☆(40)

نامِ کتاب: داڑھی کی اہمیت (لمعة الضُحیٰ فی اعفاء اللحی)۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

تقدیم: مولانا محمد منیر قادری رضوی برکاتی۔

سنِ اشاعت: دسمبر 1995ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 64۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[1996ء]

☆(41)

نامِ کتاب: ضیاء الصرف (عربی گرائمر میں علم صرف پر ابتدائی رسالہ)۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی۔

تقریظ: حضرت علامہ مولانا مفتی عبد العزیز حنفی رضوی اشرفی۔

سنِ اشاعت: جنوری 1996ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 80۔

☆(42)

نامِ کتاب: الحقوق (والدین اور اولاد کے باہمی حقوق پر امامِ اہلِ سنت کے چند فتاویٰ کا مجموعہ)۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

حرفِ آغاز: عبد القادر قادری۔

سنِ اشاعت: فروری 1996ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 48۔

☆(43)

نامِ کتاب: جمالِ فاقہ مستی (روزے کا موضوع پر)۔

مصنّف: ڈاکٹر ظفر اقبال نوری۔

حرفِ آغاز: محمد رشان قادری عطاری۔

سنِ اشاعت: مارچ 1996ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 64۔

☆(44)

نامِ کتاب: دعوتِ میّت۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

حرفِ آغاز: محمد عرفان وقاری۔

خلاصہ کتاب: محمد فضلِ حق مصباحی۔

سنِ اشاعت: جولائی 1996ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 16۔

☆(45)

نامِ کتاب: ظفر الاسلام۔

مصنّف: مداح الحبیب مولانا محمد جمیل الرحمن قادری رضوی برکاتی۔

حرفِ آغاز: ادارہ

تقریظ: حضرت علامہ مفتی محمد وقارالدین حنفی قادری و حضرت علامہ مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی۔

سنِ اشاعت: جولائی 1996ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 32۔

☆(46)

نامِ کتاب: امام احمد رضا خان بریلوی علمائے دیوبند کی نظر میں۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا سیّد صابر حسین شاہ بخاری۔

مقدّمہ: ادارہ۔

پیشِ لفظ: سیّد تبسّم بادشاہ بخاری۔

سنِ اشاعت: اگست 1996ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 56

☆(47)

نامِ کتاب: المورد الروی فی المولد النبوی۔

مصنّف: حضرت علامہ ملا علی قاری حنفی۔

مترجم: حضرت مولانا محمد گل احمد عتیقی۔

پیشِ لفظ: مولانا ابو داؤد محمد صادق۔

سنِ اشاعت: اگست 1996ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 72۔

☆(48)

نامِ کتاب: قراءتِ خلف الامام۔

مصنّف: مفتی محمد فیض احمد اویسی محدّثِ بہاول پوری۔

حرفِ آغاز: محمد عرفان وقاری۔

سنِ اشاعت: ستمبر 1996ء۔

تعدادِ اشاعت:1000۔

صفحات:48۔

☆(49)

نامِ کتاب:ضیاء فارسی۔

مصنّف:حضرت علامہ مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی۔

حرفِ آغاز:محمد حبیب برکاتی۔

پیشِ لفظ:حضرت علامہ مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی۔

تقدیم:حضرت مولانا حلیم احمد اشرفی۔

سنِ اشاعت:اکتوبر1996ء۔

تعدادِ اشاعت:1000۔

صفحات:74۔

☆(50)

نامِ کتاب:فضائل زکوۃ وصدقات۔

مصنّف:صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی۔

پیشِ لفظ:محمد عرفان وقاری۔

سنِ اشاعت:نومبر1996ء۔

تعدادِ اشاعت:1000۔

صفحات:32۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[1997ء]

☆(51)

نامِ کتاب: سیرتِ علامہ فضلِ حق خیر آبادی (ماخوز از: خون کے آنسو)۔

مصنّف: خطیبِ مشرق علامہ مشتاق احمد نظامی۔

پیشِ لفظ: محمد ذیشان قادری۔

سنِ اشاعت: جنوری 1997ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 33۔

☆(52)

نامِ کتاب: سفید جھوٹ۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا سیّد جماعت علی شاہ اعظمی۔

ابتدائیہ: محمد رفیق قادری رندھاوا۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ سیّد شاہ تراب الحق قادری۔

سنِ اشاعت: جنوری 1997ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 16۔

☆(53)

نامِ کتاب: خاکِ حجاز کے نگہبان۔

مصنّف: جناب صلاح الدین محمود۔

مقدّمہ: مولانا محمد جنید قادری۔

سنِ اشاعت: جون 1997ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 32۔

☆(54)

نامِ کتاب: ازاحۃ العیب بسیف الغیب۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

مقدّمہ: محمد عرفان وقاری۔

سنِ اشاعت: جولائی 1997ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 16۔

☆(55)

نامِ کتاب: قرّۃ العیون و مفرح القلب المحزون۔

ترجمہ بنام: سرورِ خاطر۔

مصنّف: امام فقیہ ابو اللیث سمرقندی۔

مترجم: حضرت علامہ مولانا مفتی غلام معین الدین نعیمی۔

پیشِ لفظ: سیّد اللہ رکھا۔

سنِ اشاعت: جولائی 1997ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 81۔

☆(56)

نامِ کتاب: راہِ حق۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا سیّد مظفّر شاہ قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سن اشاعت: جولائی 1997ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 18۔

☆(57)

نامِ کتاب: اسلامی زندگی (مختصر مضمون ماخوذ از اسلامی زندگی)۔
مصنّف: حکیم الامت حضرت علامہ مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی۔
مقدّمہ: محمد سلیم برکاتی۔

سن اشاعت: دسمبر 1997ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 81۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[1998ء]

☆(58)

نامِ کتاب: راحۃ العاشقین (جدید)، (مشتمل بر قصیدہ بردہ للبوصیری و قصیدہ محمد یہ للنبہانی۔

مصنّف: امام شرف الدین بوصیری و علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت: جنوری 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 80۔

☆(59)

نامِ کتاب: خصائص مصطفیٰ۔

مصنّف: حضرت علامہ سیّد محمود احمد رضوی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جنوری 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 2500۔

صفحات: 112۔

☆(60)

نامِ کتاب: قربانی صرف تین دن ہے۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اپریل 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 16۔

☆(61)

نامِ کتاب: دس عقیدے (اعتقاد الاحباب فی الجمیل و المصطفیٰ و الآل والاصحاب)۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

تزیین و ترتیب: خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی مارہروی۔

نوٹ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جولائی 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 88۔

☆(62)

نامِ کتاب: اخلاق الصالحین۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شریف محدّثِ کوٹلوی۔

(مع مضمون "صحابۂ کرام کا عشقِ رسول" ماخوذ از عقائدِ اہلِ سنت از خطیبِ مشرق حضرت علامہ مشتاق احمد نظامی)۔

حرفِ آغاز: حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری (سابقہ خطیب نور مسجد - اولڈ ٹاؤن، حالیہ امیر دعوتِ اسلامی)

پہلی نظر: مولانا ابو النور محمد بشیر کوٹلوی۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(63)

نامِ کتاب: محمد الرسول اللہ قرآن میں۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

نوٹ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: نومبر 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 49۔

☆(64)

نامِ کتاب: اختلاف کیا؟ کیوں؟ کیسے؟

مصنّف: مولانا محمد منشا تابش قصوری۔

نوٹ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: نومبر 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 48۔

☆(65)

نامِ کتاب: تبلیغی جماعت احادیث کی روشنی میں۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: دسمبر 1998ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 32۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[1999ء]

☆(66)

نامِ کتاب: دہلی سے سہارنپور تک ایک سفر۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جنوری 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 32۔

☆(67)

نامِ کتاب: فضائلِ مدینۃ الرسول۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا محبوب علی خان قادری رضوی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: فروری 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 49۔

☆(68)

نامِ کتاب: عقائد و معمولاتِ اہلِ سنت و جماعت کا علمی و تحقیقی جائزہ (مضمون ماخوذ از "عقائدِ اہلِ سنت")۔

مصنّف: خطیبِ مشرق علامہ مشتاق احمد نظامی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: مارچ 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 48۔

☆(69)

نامِ کتاب: احکامِ وہابیت (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ)۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

نوٹ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اپریل 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 24۔

☆(70)

نامِ کتاب: روز مرہ بولے جانے والے کفریہ کلمات اور فلمی گانوں کا ہولناک منظر۔

(مع ''مرتد کا بیان'' ماخوذ از '' ایمان و کفر کا بیان'' مرتّبہ: مولانا محمد شعیب قادری۔ مع تقریظ: حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی)۔

مصنّف: حضرت علامہ مفتی محمد نظام الدین رضوی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: مئی 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 1000۔

صفحات: 40۔

☆(71)

نامِ کتاب:صلوا علی الحبیب(مشتمل بر درودِ تاج،درودِ لکھی،درودِ اکبر وغیرہا)۔

مصنّف:ادارہ۔

پیشِ لفظ:محمد عرفان وقاری۔

سنِ اشاعت:مئی1999ء۔

تعدادِ اشاعت:2000۔

صفحات:64۔

☆(72)

نامِ کتاب:امام احمد رضا،ایک شخص،ایک تحریک۔

مصنّف:علامہ سیّد ریاض حسین شاہ۔

پیشِ لفظ:ادارہ۔

سنِ اشاعت:جون1999ء۔

تعدادِ اشاعت:2000۔

صفحات:32۔

☆(73)

(A)نامِ کتاب:شب براءت(وسیلۃ النجاۃ فی مسائل ایصال ثواب وفضائل شبِ براءت)۔

مصنّف:حضرت علامہ مولانا شاہ محمد عنایت رسول محمد عمر قادری لکھنوی۔

پیشِ لفظ:ادارہ۔

سنِ اشاعت:جولائی1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 32۔

☆(73)

(B) نامِ کتاب: دیوبند سے بریلی (حقائق)۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا کوکب نورانی اوکاڑوی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

تقدیم: حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد۔

سنِ اشاعت: اگست 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 80۔

☆(74)

نامِ کتاب: مسائل اعتکاف۔

مصنّف: مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد وقارالدین۔

مرتبہ: محمد سکندر قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ستمبر 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 16۔

☆(75)

یہ نمبر خالی ہے۔

☆(76)

نامِ کتاب: انوار القرآن۔

مصنّف: بیہقیِ وقت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد منظور احمد فیضی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(77)

نامِ کتاب: دوائے دل۔

مصنّف: احسن العلماء حضرت مولانا شاہ مصطفیٰ حیدر سیّد حسن میاں قادری برکاتی (زیب سجادہ عالیہ قادریہ برکاتیہ، مارہرہ مطہرہ)

ترتیب و تذہیب: ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: نومبر 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(78)

نامِ کتاب: انوارِ حج مع درودِ اکبر۔

مصنّف: اراکین جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان۔

سنِ اشاعت: دسمبر 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(79)

نامِ کتاب: بدرالانوار۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

تقدیم: مرتّب

سنِ اشاعت: دسمبر 1999ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[2000ء]

☆(80)

نام کتاب: ضیائے نماز۔

مصنّف: خطیبِ پاکستان حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

تقریظ: حضرت علامہ سیّد شاہ تراب الحق قادری و حضرت مولانا کوکب نورانی اوکاڑوی۔

سنِ اشاعت: جنوری 2000ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 152۔

☆(81)

نام کتاب: دل کی آشنائی۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: فروری 2000ء۔

تعدادِ اشاعت: 4000۔

صفحات: 16۔

☆(82)

نام کتاب: نقشِ خاتم۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: مارچ 2000ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 32۔

☆(83)

نامِ کتاب: مصطفیٰ کریم علیہ السلام کے خصائص احادیث کی روشنی میں۔

مصنّف: حضرت علامہ سیّد شاہ تراب الحق قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اپریل 2000ء۔

تعدادِ اشاعت: 4000۔

صفحات: 16۔

☆(84)

نامِ کتاب: ایھا الولد (اے لختِ جگر!)۔

مصنّف: حضرت شیخ ابو حامد امام محمد بن محمد غزالی۔

مترجم: حضرت علامہ محمد کریم سلطانی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جولائی 2000ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(85)

نامِ کتاب: انتخاب واقتباس (مشائخ اسلام وائمہ سلف کی مستند اور نایاب کتب سے

مختلف موضوعات پر نہایت مفید انتخابات)۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اگست 2000ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 32۔

☆(86)

نامِ کتاب: رد الرفضہ۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

پیشِ لفظ:

سنِ اشاعت: دسمبر 2000ء۔

تعدادِ اشاعت:

صفحات:

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[2001ء]

☆(87)

نامِ کتاب: ناقابلِ تردید حقائق (ماخوذ از عقائد اہلِ سنت)۔

مصنّف: خطیبِ مشرق علامہ مشتاق احمد نظامی۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان و قاری۔

سنِ اشاعت: جنوری 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(88)

نامِ کتاب: سیرتِ نبوی پر ایک اہم مقالہ۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا عبد الحامد قادری بدایونی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: فروری 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 16۔

☆(89)

نامِ کتاب: توحید اور شرک۔

مصنّف: غزالیِ زماں حضرت علامہ سیّد احمد سعید شاہ کاظمی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: مارچ 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(90)

نامِ کتاب: محبتِ رسول (ماخوذ از شفاعتِ مصطفیٰ ترجمہ تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ)۔

مصنف: استاذِ مطلق مجاہدِ جنگِ آزادی حضرت علامہ فضلِ حق خیر آبادی۔

مترجم: شرفِ ملت حضرت علامہ عبد الحکیم شرف قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: مئی 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(91)

نامِ کتاب: جہاد کیوں اور کس لئے؟

مصنف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جولائی 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 33۔

☆(92)

نامِ کتاب: کشف النور عن اصحاب القبور۔

ترجمہ بنام: مزاراتِ اولیا۔

مصنّف: عارف باللہ علامہ شیخ عبد الغنی نابلسی۔

مترجم: شرفِ ملت حضرت علامہ عبد الحکیم شرف قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اگست 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(93)

نامِ کتاب: نورِ ہدایت (آیات و احادیث سے گستاخِ رسول سے بیزاری و اجتناب کا ثبوت)۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا غلام رسول صاحب (انڈیا)

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ستمبر 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 41۔

☆(94)

نامِ کتاب: بدمذہب سے نکاح (ازالة العار بحجر الكرائم عن كلاب النار)۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات:33۔

☆(95)

نامِ کتاب: یادیں مٹائی نہ جائیں۔

مصنّف: خطیبِ مشرق علامہ مشتاق احمد نظامی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: نومبر 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 32۔

☆(96)

نامِ کتاب: المعدن العدنی فی فضائل او یس القرنی۔

مصنّف: شیخ امام نورالدین ابوالحسن علی بن سلطان محمد القاری۔

علّق علیھا و خرّج نصوصھا: محمد عباس رضوی۔

سنِ اشاعت: دسمبر 2001ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 32۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[2002ء]

☆(97)

نامِ کتاب: ضیائے حج (سفرِ حج قدم بقدم)۔

مرتّب: اراکین جمعیت اشاعتِ اہلِ سنت-پاکستان

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جنوری 2002ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 41۔

☆(98)

نامِ کتاب: تین اعتقادی رشتے۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا حسن علی رضوی میلسی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

تقریظ: حضرت علامہ مولانا ابو داؤد محمد صادق۔ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی محدّثِ بہاول پوری۔

سنِ اشاعت: فروری 2002ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 96۔

☆(99)

نامِ کتاب: آئینہ قیامت۔

مصنّف: استاذِ زمن مولانا حسن رضا خان بریلوی شاگردِ داغ دہلوی۔

ابتدائیہ: محمد تابش اختری۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا خلیل الرحمن چشتی۔
سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۲۳ھ / مارچ 2002ء۔
تعدادِ اشاعت: 2000۔
صفحات: 80۔

☆(100)

نامِ کتاب: طلاقِ ثلاثہ کا شرعی حکم۔
ازافادات: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان قادری ضیائی۔
حرفِ اوّلیں: محمد عرفان و قاری۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان قادری ضیائی۔
تقاریظ: حضرت علامہ مولانا مفتی فیض احمد اویسی محدّثِ بہاول پوری۔ حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ تراب الحق قادری۔ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد احمد نعیمی۔ حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالعزیز حنفی۔ حضرت علامہ مولانا مفتی منظور احمد فیضی۔ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشفاق قادری۔
سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۲۳ھ / اپریل 2002ء۔
تعدادِ اشاعت: 2000۔
صفحات: 192۔

(یہ کتاب اوّلاً ماہ نامہ ہذا میں محرم الحرام ۱۴۲۳ھ / اپریل 2002ء کو شائع ہوئی اور اس کی دوسری اشاعت شوال المکرم ۱۴۲۷ھ نومبر 2006ء کو جمعیت اشاعت اہلِ سنت کی طرف ہی ہوئی۔ پھر مکتبہ برکات المدینہ (جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد۔

کراچی) نے اس کے اور بھی کئی خوبصورت مجلد ایڈیشن، 368 صفحات پر مشتمل شائع کئے ہیں۔ طلاقِ ثلاثہ کے موضوع پر یہ انتہائی جامع و مانع اور مدلّل بدلائل کتاب ہے، اردو میں اس جیسی کوئی اور کتاب نظر سے نہیں گزری۔ مرتب)

☆(101)

نامِ کتاب: حقائق نامہ دارالعلوم دیوبند۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا کوکب نورانی اوکاڑوی۔

عرض ناشر: ادارہ۔

سن اشاعت: صفر المظفر ۱۴۲۳ھ / بمطابق مئی 2002ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(102)

نامِ کتاب: امام احمد رضا عظیم محسن، عظیم کردار۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا خلیل الرحمن چشتی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سن اشاعت: صفر ۱۴۲۳ھ / مئی 2002ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 24۔

☆(103)

نامِ کتاب: مقصودِ کائنات (مع مضمون: محمد رسول اللہ ایک نظر میں۔ حضور علیہ السلام کا حلیہ مبارک)۔

مصنّف: غزالی زماں حضرت علامہ سیّد احمد سعید شاہ کاظمی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جون 2002ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 32۔

☆(104)

نامِ کتاب: وسیلہ، نسبت، تعظیم (اس کے ساتھ وسیلہ کے موضوع پر شیخ محمد زاہد الکوثری حنفی علیہ الرحمہ کا مضمون بھی شامل ہے)۔

مصنّف: خطیبِ مشرق علامہ مشتاق احمد نظامی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ستمبر 2002ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(105)

نامِ کتاب: مشتاقانِ جمالِ نبوی کی کیفیاتِ جذب و مستی۔

مصنّف: مفتی محمد خان قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 2002ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(106)

نامِ کتاب: عقائدِ حقہ اہلِ سنت و جماعت۔

مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔
ترتیب: شیر بیشہ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا حشمت علی خان۔
ابتدائیہ: محمد عرفان و قاری۔
سنِ اشاعت: اکتوبر 2002ء۔
تعدادِ اشاعت: 2000۔
صفحات: 32۔

☆(107)

نامِ کتاب: ردِ مرزائیت و قادیانیت
(امامِ اہلِ سنت کے تین رسائل کا مجموعہ یعنی السوء والعقاب علی المسیح الکذاب، قھر الدیان علی مرتدٍ بقادیان، الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی).
مصنّف: امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان حنفی قادری۔
پیشِ لفظ: ادارہ۔
سنِ اشاعت: نومبر 2002ء۔
تعدادِ اشاعت: 2000۔
صفحات: 72۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[2003ء]

☆(108)

نامِ کتاب: نعرۂ رسالت پر اجماعِ امت۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا حافظ محمد احسان الحق۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد مختار اشرفی۔

تقریظ: شیخ الحدیث والتفسیر علامہ غلام رسول رضوی۔

سنِ اشاعت: جنوری 2003ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(109)

نامِ کتاب: آنکھوں میں بس گیا ہے سراپا حضور کا۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خان قادری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: مارچ 2003ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 24۔

☆(110)

نامِ کتاب: وسعتِ علمِ نبوی۔

مصنّف: شیخ عبداللہ سراج الدین حنفی شامی۔

مترجم: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خان قادری۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خان قادری۔

سنِ اشاعت: مئی 2003ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(111)

نامِ کتاب: حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اخلاقی محاسن۔

مصنّف: الحاج حضرت علامہ مولانا عبد الستار ہمدانی مصروفؔ برکاتی نوری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جولائی 2003ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 32۔

☆(112)

نامِ کتاب: کیا ہم محفل منعقد کریں؟۔

مصنّف: از ادارۃ الافتاء والبحوث، دبئی۔ شائع کردہ: دائرۃ الاوقاف والشؤون الاسلامیہ۔

مترجم: شرفِ ملت حضرت علامہ مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

حرفِ آغاز: شرفِ ملت حضرت علامہ مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری۔

افتتاحیہ: حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی مجدّدی۔

سنِ اشاعت: جولائی 2003ء / جمادی الاول ۱۴۲۴ھ۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات:40۔

☆(113)

نامِ کتاب: تنو یر السراج فی بیان المعراج (آیتِ معراج میں لفظِ "من" کی نفیس تحقیق)۔

مصنّف: ملک العلماء حضرت علامہ مولانا ظفر الدین محدّث بہاری۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ستمبر 2003ء / رجب المرجب ۱۴۲۴ھ۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(114)

نامِ کتاب: سرکار کا جسم بے سایہ۔

مصنّف: رئیس التحریر علامہ ارشد القادری۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ستمبر 2003ء / رجب المرجب ۱۴۲۴ھ۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 24۔

☆(115)

نامِ کتاب: زکوۃ کی اہمیت۔

مرتّب: مولانا محمد شعیب قادری۔

تقریظ: مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وقار الدین۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

سن اشاعت: اکتوبر 2003ء / شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ۔
تعداد اشاعت: 2000۔
صفحات: 32۔

☆(116)
نام کتاب: نجات کی رات۔
مصنّف: مبلّغِ اسلام حضرت علامہ سیّد سعادت علی قادری۔
ابتدائیہ: ادارہ۔
سن اشاعت: اکتوبر 2003ء / شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ۔
تعداد اشاعت: 2000۔
صفحات: 40۔

☆(117)
نام کتاب: لبّیک۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان قادری ضیائی۔ محمد سکندر قادری (ماما)
سن اشاعت: اکتوبر 2003ء۔
تعداد اشاعت: 2000۔
صفحات: 82۔

☆(118)
نام کتاب: کشف الالتباس فی استحباب اللباس (فارسی)۔
مصنّف: شیخ محقّق شاہ عبد الحق محدّثِ دہلوی (م: ۱۰۵۲ھ)۔
تخریج احادیث: مولانا محمد فرحان قادری رضوی عطاری۔
تحقیق: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

حواشیِ احادیث: امام حافظ جلال الدین سیوطی (م:۹۱۱ھ)۔ امام ابوالحسن کبیر ٹھٹوی سندھی (م:۱۱۳۸ھ)

ترجمہ اردو بنام: لباس کی سنتیں اور آداب۔

ترجمہ وتحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

تحسین: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد احمد نعیمی۔

اظہارِ مسرّت: حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ تراب الحق قادری۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: دسمبر 2003ء / شوال ۱۴۲۴ھ۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 62۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[2004ء]

☆(119)

نامِ کتاب: امام احمد رضا اور اصلاحِ معاشرہ۔

مصنّف: حضرت علامہ مولانا محمد قمر الزمان مصباحی مظفر پوری۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

تقدیم: حضرت علامہ مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری۔

کلمۂ تحسین: ادیبِ شہیر حضرت علامہ مولانا رحمت اللہ صدیقی۔

سنِ اشاعت: جنوری 2004ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(120)

نامِ کتاب: مسائلِ عیدِ قرباں۔

مصنّف: خلیل العلماء حضرت علامہ مفتی خلیل خان برکاتی۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جنوری 2004ء / ذی الحجہ ۱۴۲۴ھ۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 17۔

☆(121)

نامِ کتاب: تحسین العیادۃ یعنی بیمار پُرسی کی خوبیاں۔

مصنّف: خلیفہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی مجیب اشرف رضوی۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: فروری 2004ء / ذی الحجہ ۱۴۲۴ھ۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(122)

نامِ کتاب: خواب میں دیدارِ مصطفیٰ کی بہاریں قیامت تک جاری ہیں۔

مصنّف: ڈاکٹر عیسیٰ بن عبداللہ مانع الحمیری۔

مترجم: شرفِ ملت حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری۔

ابتدائیہ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: 2004ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(123)

نامِ کتاب: تحریکِ وہابیت (مختصر تعارف)۔

مصنّف: مولانا فروغ احمد اعظمی مصباحی۔

پیشِ لفظ: حضرت مولانا مفتی محمد اختر حسین قادری علیمی۔

سنِ اشاعت: جولائی 2004ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 56۔

☆(124)

نامِ کتاب: حق و باطل کا فرق (المصباح الجدید)۔

مصنّف: حافظِ ملت حضرت علامہ مولانا عبد العزیز مبارک پوری۔

سنِ اشاعت: اگست 2004ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(125)

نامِ کتاب: نعلِ پاک حضور صلی اللہ علیہ وسلم

مصنّف: امام محدّث ابو الیمن عبد الصمد بن عبد الوہاب ابن عساکر۔

مترجم: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خان قادری۔

عرضِ ناشر: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: اگست 2004ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 24۔

☆(126)

نامِ کتاب: گلدستہ درود شریف۔

(ماخوذ از کتاب ''یاایھاالذین آمنوا'' جلد دوم، مقالہ نمبر ۶۵)

مصنّف: مبلّغ اسلام حضرت علامہ مولانا سیّد سعادت علی قادری۔

عرضِ ناشر: ناظم شعبۂ نشر واشاعت، جمعیت اشاعتِ اہلِ سنت - پاکستان

تقریظ: علامہ بدر القادری (ہالینڈ)۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 2004ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 96۔

☆(127)

نامِ کتاب: فیضانِ ختمِ قادریہ۔

مرتّب: محمد عبد الکریم قادری رضوی۔

سنِ اشاعت: دسمبر 2004ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات: 64۔

مطبوعاتِ [2005ء]

☆(128)

نامِ کتاب: التنویر لدفع ظلام التحذیر یعنی، مسئلہ تکفیر۔

تصنیف: شیخ القرآن حضرت علامہ مولانا غلام علی قادری اشرفی اوکاڑوی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: جنوری 2005ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(129)

نامِ کتاب: ذکرِ رضا۔

تصنیف: خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ مفتی محمود جان قادری رضوی (م: ۱۳۵۰ھ)۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: فروری 2005ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(130)

نامِ کتاب: حقیقتِ تقویٰ

تصنیف: حضرت علامہ سیّد ریاض حسین شاہ۔

تعارفی کلمات: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

سنِ اشاعت: مارچ 2005ء۔

تعدادِ اشاعت:4000۔

صفحات:52۔

☆(131)

نامِ کتاب:عورت کی اقتدا......؟

تصنیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ:ادارہ۔

سنِ اشاعت:اپریل 2005ء۔

تعدادِ اشاعت:2000۔

صفحات:48۔

☆(132)

نامِ کتاب:سرمایۂ بخشش۔

مرتّب:محمد سکندر قادری (ماما)۔

سنِ اشاعت:اپریل 2005ء۔

تعدادِ اشاعت:ادارہ۔

صفحات:32۔

☆(133)

نامِ کتاب: البرھان فی تجوید القرآن۔

تصنیف:حافظ قاری محمد بخش الازہری۔

معاون: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

تقاریظ:خطیب پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، قاری محمد طفیل نقشبندی مجدّدی۔

سنِ اشاعت:مئی 2005ء۔

تعدادِ اشاعت:2000۔

صفحات:56۔

☆(134)

نامِ کتاب: اولاد کو زندگی میں ہبہ کرنے کا طریقہ۔

تصنیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

مقدّمہ: محمد ذاکر اللہ نقشبندی۔

سنِ اشاعت: جون 2005ء

تعدادِ اشاعت:2000۔

صفحات:110۔

☆(135)

نامِ کتاب: اتحاف الانام باول مولد فی الاسلام

ترجمہ بنام: اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلا میلاد شریف۔

تصنیف: فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عیسیٰ بن عبد اللہ بن مانع حمیری۔

مترجم: محمد ذاکر اللہ نقشبندی۔

(مع فتویٰ: محفلِ میلاد منانا جائز ہے۔

از: شیخ احمد عبد العزیز المبارک چیف جسٹس عدالت شرعیہ، متحدہ عرب امارات۔

مترجم: مولانا محمد حمید الدین حسامی عاقل)

پیشِ لفظ: محمد ذاکر اللہ نقشبندی۔

سنِ اشاعت: جولائی 2005ء

تعدادِ اشاعت:2000۔

صفحات:48۔

☆(136)

نامِ کتاب: تفسیرِ سورۂ فاتحہ۔

تصنیف: حضرت علامہ مولانا الحاج محمد مقصود احمد چشتی۔

پیشِ لفظ: عبد المصطفیٰ محمد آصف مدنی

سنِ اشاعت: اگست 2005ء

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 72

☆(137)

نامِ کتاب: سیرتِ امامِ اعظم ابو حنیفہ۔

تصنیف: فقیہ اعظم ہند شارح بخاری مفتی محمد شریف الحق امجدی۔

تعارفِ مصنّف: علامہ مولانا محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: ستمبر 2005ء

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 96

☆(138)

نامِ کتاب: تقبیل الید۔

ترجمہ بنام: دست بوسی۔

تصنیف: امام حافظ ابن مقدی ابو بکر محمد بن ابراہیم بن علی بن زاذان اصبہانی۔

مترجم: مولانا ابو الضیاء محمد فرحان قادری رضوی۔

نظرِ ثانی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

تقریظ مبارک: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد ذاکر اللہ نقشبندی۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 2005ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(139)

نامِ کتاب: فریضۂ دعوت و تبلیغ۔

تخریج: حضرت مولانا ابو حماد محمد مختار اشرفی۔

پروف ریڈنگ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

عرضِ ناشر: حضرت مولانا محمد مختار اشرفی۔

پیشِ لفظ: ابو الفضل محمد فخر الدین علوی۔

سنِ اشاعت: نومبر 2005ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(140)

نامِ کتاب: انباء الاذکیاء بحیاۃ الانبیاء۔

تصنیف: امام حافظ جلال الدین سیوطی (م: ۹۱۱ھ)۔

مترجم: علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی محدّثِ بہاول پوری۔

تحقیق، تعلیق، تخریج: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی و مولانا محمد فرحان قادری رضوی۔

عرضِ ناشر اوّل: حضرت مولانا محمد مختار اشرفی۔

عرضِ ناشر دوّم: محمد یوسف اویسی رضوی۔

ابتدائیہ: مولانا محمد ذاکر اللہ نقشبندی۔

مقدّمہ: علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی محدّثِ بہاول پوری۔

سن اشاعت: دسمبر 2005ء۔

تعدادِ اشاعت: 2100۔

صفحات: 160۔

مطبوعاتِ[2006ء]

☆(141)

نامِ کتاب: حضرت رضا بریلوی کا محبوب صورت و سیرت۔

تحقیق و تحریر: علامہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری۔

تحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۲۷ھ۔ جنوری 2006ء۔

تعدادِ اشاعت: 4000۔

صفحات: 28۔

☆(142)

نامِ کتاب: نظریہ ختمِ نبوّت اور تحذیر الناس۔

تصنیف: شیخ الاسلام حضرت علامہ سیّد محمد مدنی اشرفی جیلانی۔

تخریج و تحقیق: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

عرضِ ناشر: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

مقدّمہ: مولانا ابوالفضل سیّد محمد فخر الدین علوی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۲۷ھ۔ فروری 2006ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 71۔

☆(143)

نامِ کتاب: حضرت رضا بریلوی کی شخصیّت تصوّرِ عشق کے حوالے سے۔

تحقیق و تحریر: علامہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری۔

تحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ۔ مارچ 2006ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 48۔

☆(144)

نامِ کتاب: عصمتِ عائشہ رضی اللہ عنہا میں حکمتِ خداوندی۔

تصنیف: مناظرِ اہلِ سنّت علامہ عبد الستار ہمدانی مصروف برکاتی نوری۔

سببِ تالیف: ارشد علی جیلانی ''جان'' جبل پوری۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ۔ اپریل 2006ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 40۔

☆(145)

نامِ کتاب: قرآن اور جہاد۔

تصنیف: حضرت علامہ مولانا یٰسین اختر مصباحی۔

پیشِ لفظ: ادارہ۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۲۷ھ۔ مئی 2006ء۔

تعدادِ اشاعت: ادارہ۔

صفحات: 64۔

☆(146)

نامِ کتاب: امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر ایک نظر۔
تصنیف: مفسّرِ شہیر حکیم الامت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی (م:۱۳۹۱ھ)۔
پیشِ لفظ: ادارہ۔
سنِ اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ۔ جون 2006ء۔
تعدادِ اشاعت: 2000۔
صفحات: 96۔

☆(147)

نامِ کتاب: امریکی اہانتِ قرآن۔
تصنیف: حضرت علامہ مولانا لیس اختر مصباحی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ۔ جولائی 2006ء۔
تعدادِ اشاعت: ندارد۔
صفحات: 48۔

☆(148)

نامِ کتاب: اختلاف علی و معاویہ رضی اللہ عنہما۔
تصنیف: تاج الفحول حضرت علامہ مولانا عبد القادر قادری بدایونی۔
مترجم: مولانا شاہ حسین گردیزی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سنِ اشاعت: رجب المرجّب ۱۴۲۷ھ۔ اگست 2006ء۔
تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات:40۔

☆(149)

نامِ کتاب: کہی ان کہی۔

تصنیف: مناظرِ اہلِ سنّت علامہ عبد الستار ہمدانی مصروف برکاتی نوری۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

عرضِ ناشر: ارشد علی جیلانی ''جان'' جبل پوری۔

سفید جھوٹ کے پرخچے: علامہ سیّد آل رسول حسنین نظمی میاں مارہروی۔

سن اشاعت: شعبان ۱۴۲۷ھ۔ ستمبر 2006ء۔

تعدادِ اشاعت: ندارد۔

صفحات:56۔

☆(150)

نامِ کتاب: رمضان المبارک معزّز مہمان یا محترم میزبان۔

تصنیف: صدرالافاضل حضرت علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی۔

ترتیب: حضرت علامہ مولانا مفتی غلام معین الدین نعیمی۔

تخریج و تحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سن اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ۔ اکتوبر 2006ء۔

تعدادِ اشاعت:1000۔

صفحات:47۔

☆(151)

نامِ کتاب: الروائح الزکیۃ فی مولد خیر البریّۃ

ترجمہ بنام: میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
تصنیف: محدّثِ عصر شیخ عبداللہ ہرری حبشی۔
ترجمہ وترتیب: ڈاکٹر سیّد محمد علیم اشرف جائسی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔
سنِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۲۷ھ۔ نومبر 2006ء۔
تعدادِ اشاعت: 500۔
صفحات: 64۔

☆(152)

نامِ کتاب: عید الاضحیٰ: فضائل ومسائل۔
از افادات: صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی۔
حواشی: مولانا محمد سکندر قادری۔
تخریج: مولانا محمد عرفان المانی۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد سکندر قادری۔
سنِ اشاعت: ذوالقعدہ ۱۴۲۷ھ۔ دسمبر 2006ء۔
تعدادِ اشاعت: ندارد۔
صفحات: 23۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[2007ء]

☆(153)

نامِ کتاب: الروض الانیق فی فضل الصدیق

ترجمہ بنام: اربعینِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

نامِ کتاب: الغرر فی فضائل عمر

ترجمہ بنام: اربعینِ فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ۔

تالیف: حافظ الحدیث امام جلال الدین سیوطی شافعی (متوفی: ۹۱۱ھ)۔

ترجمہ، تخریج، تقدیم و خاتمہ: مولانا ابو الضیا محمد فرحان قادری رضوی۔

اداریہ: علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

تقاریظ: حضرت علامہ مولانا پروفیسر مفتی منیب الرحمن و شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۲۸ھ۔ جنوری 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 2100۔

صفحات: 96۔

☆(154)

نامِ کتاب: امام احمد رضا حنفی قادری مخالفین کی نظر میں۔

تالیف: مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی۔

تاثرات: حضرت علامہ مولانا محمد بخش، مفتی جامعہ رضویہ مظہر اسلام، فیصل آباد

تقاریظ: شرفِ ملت حضرت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد جمیل رضوی، ابو الحقائق حضرت علامہ مولانا غلام مرتضیٰ ساقی مجددی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۲۸ھ - فروری 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 64۔

☆(155)

نامِ کتاب: فلسفہ آذانِ قبر۔

مصنّف: حضرت علامہ عبد الستار ہمدانی مصروف برکاتی رضوی نوری۔

پیشِ لفظ: مولانا سید محمد طاہر نعیمی مرادآبادی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۲۸ھ - مارچ 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 31۔

☆(156)

نامِ کتاب: مولد رسول اللہ۔

ترجمہ بنام: میلاد ابن کثیر۔

مصنّف: حافظ عماد الدین اسماعیل بن عمر بن کثیر دمشقی (م: ۷۷۴ھ)۔

ترجمہ و تقدیم و تخریجِ احادیث: ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی۔

پیشِ لفظ: علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاول ۱۴۲۸ھ - اپریل 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 47۔

☆(157)

نامِ کتاب: عورتوں کے ایامِ خاص میں نماز اور روزے کا شرعی حکم۔

از قلم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

سن اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ۔ مئی 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 64۔

☆(158)

نامِ کتاب: رضا کی زبان تمھارے لئے۔

از قلم: حضرت علامہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سن اشاعت: جمادی الاولی ۱۴۲۸ھ۔ جون 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 2000۔

صفحات: 128۔

☆(159)

نامِ کتاب: دعا بعد نماز جنازہ۔

از قلم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

سن اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ۔ جولائی 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 2500۔

صفحات: 39۔

☆(160)

نامِ کتاب: تخلیق پاکستان میں علماے اہلِ سنّت کا کردار۔

تصنیف: حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری۔

تقدیم و تحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

عرضِ ناشر: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سخن ہائے گفتنی: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: رجب المرجّب ۱۴۲۸ھ۔ اگست 2007ء۔
تعدادِ اشاعت: 2100۔
صفحات: 159۔
(اس کتاب کی جمعیت اشاعتِ اہلِ سنت کی طرف سے چار اشاعتیں ہوئی ہیں:
۱- تعدادِ اشاعتِ اول: 2100۔
۲- تعدادِ اشاعتِ دوم: 1100۔
۳- تعدادِ اشاعتِ سوم: 500۔
۴- تعدادِ اشاعتِ چہارم: 500)۔
یہ فقط ایک ادارے کی طرف سے اشاعت کی تفصیلات ہیں۔ دیگر اداروں سے بھی یہ کتاب شائع ہوئی ہے۔ تحریکِ پاکستان پر لکھی گئی کتب میں یہ کتاب اہم وقیع علمی و تحقیقی اضافہ ہے۔

☆(161)

نام کتاب: قادیانیوں کا مسلمانوں سے کیا تعلق؟
از قلم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد عارف قادری نوری۔
سن اشاعت: شعبان المعظّم ۱۴۲۸ھ۔ ستمبر 2007ء۔
تعدادِ اشاعت: 2100۔
صفحات: 96۔

☆(162)

نامِ کتاب: شاہ ولی اللہ اور تصوف۔
مصنّف: ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد عمران معراج نافع القادری۔
حواشی: علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔
سنِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۲۸ھ۔ اکتوبر 2007ء۔
تعدادِ اشاعت: 2200۔
صفحات: 32۔

☆(163)

نامِ کتاب: العُرْوَةُ فِي مَنَاسِكِ الحَجّ وَ العُمْرَة "فتاویٰ حج وعمرہ" (حصہ اول)۔
مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
پیشِ گفتار: حضرت علامہ مولانا پیر سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ
سنِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۲۸ھ۔ نومبر 2007ء۔
تعدادِ اشاعت: 2800۔
صفحات: 160۔

☆(164)

نامِ کتاب: العُرْوَةُ فِي مَنَاسِكِ الحَجّ وَ العُمْرَة "فتاویٰ حج وعمرہ" (حصہ دوم)۔
مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

سنِ اشاعت: ذی قعدہ ۱۴۲۸ھ۔ دسمبر 2007ء۔

تعدادِ اشاعت: 2800۔

صفحات: 156۔

...*...*...*...*...
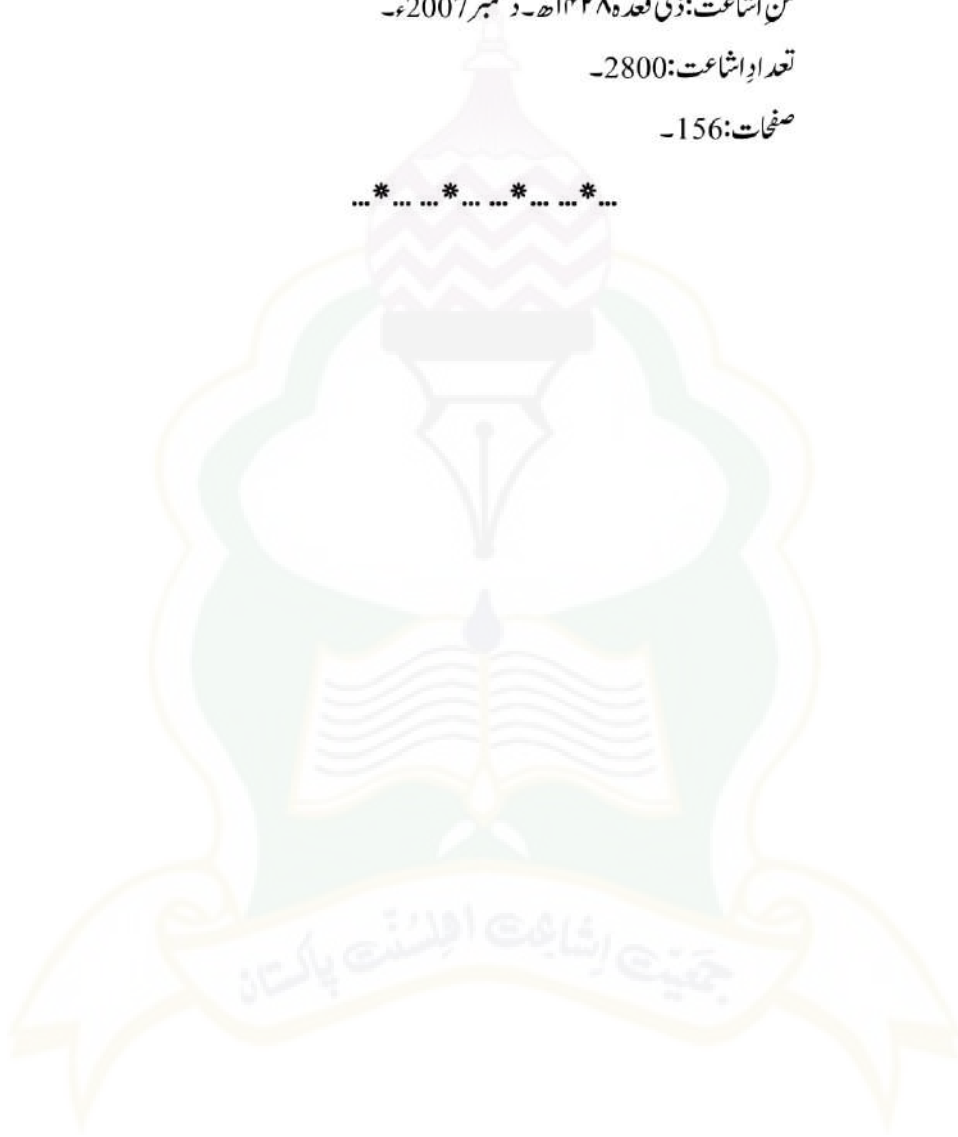
مطبوعات[2008ء]

☆(165)

نامِ کتاب: العُرْوَةُ فِی مَنَاسِكِ الحَجّ وَ العُمْرَةِ ''فتاویٰ حج وعمرہ'' (حصہ سوم)۔
مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۲۸ھ۔ جنوری 2008ء۔
تعدادِ اشاعت: 2800۔
صفحات: 115۔

☆(166)

نامِ کتاب: مسائلِ خزائن العرفان (حصہ اوّل)۔
از افادات: صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی۔
ترتیب: مولانا نور محمد نعیمی نعیم الدین و مولانا محمد رضوان القادری نعیمی۔
پیشِ لفظ: مولانا سید محمد طاہر نعیمی مرادآبادی۔
سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۲۸ھ۔ فروری 2008ء۔
تعدادِ اشاعت: 2400۔
صفحات: 128۔

☆(167)

نامِ کتاب: مسائلِ خزائن العرفان (حصہ دوم)۔
از افادات: صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی۔

ترتیب: مولانا نور محمد نعیمی و مولانا محمد رضوان القادری نعیمی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاول ۱۴۲۸ھ۔ مارچ 2008ء۔

تعدادِ اشاعت: 2400۔

صفحات: 155۔

☆(168)

نامِ کتاب: عصمتِ نبوی کا بیان۔

تصنیف: حافظ الحدیث امام محمد جلال الدین سیوطی شافعی۔

مترجم: علامہ مفتی محمد عارف محمود خان قادری رضوی۔

پیشِ لفظ: مولانا سید محمد طاہر نعیمی مرادآبادی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاول ۱۴۲۸ھ۔ اپریل 2008ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 24۔

☆(169)

نامِ کتاب: معراج المومنین۔

تصنیف: مولانا محمد عمران معراج نافع القادری۔

تخریج: مولانا تنویر احمد فاروقی مداخیل۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ۔ مئی 2008ء۔

تعدادِ اشاعت: 2700۔

صفحات: 79۔

☆(170)

نامِ کتاب:نهاية الآمال في صحة و شرح حديث عرض الاعمال ۔

ترجمہ بنام: نگاہِ نبوّت اور مشاہدۂ اعمالِ امت۔

تصنیف:حافظ ابوالفضل عبداللہ الغماری الحسنی الادریسی۔

مترجم:علامہ رسول بخش سعیدی۔

ابتدائیہ:مولانامفتی محمد خان قادری۔

پیشِ لفظ:مولانامحمد عمران معراج نافع القادری۔

سنِ اشاعت:جمادی الثانی۱۴۲۸ھ۔جون2008ء۔

تعدادِاشاعت:2800۔

صفحات:72۔

☆(171)

نامِ کتاب:(اولیاءاللہ کے ایصالِ ثواب کے لئے مقرر کردہ)ذبیحہ حلال ہے۔

تصنیف: علامۃ الہند مولانا معین الدین اجمیری۔

تحشیہ: حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی

شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

تقدیم:شرفِ ملت علامہ عبدالحکیم شرف قادری(متوفی:۱۴۲۸ھ۔۲۰۰۷ء)۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت:رجب۱۴۲۸ھ۔جولائی2008ء۔

تعدادِاشاعت:2800۔

صفحات:39۔

☆(172)

نام کتاب: عرفانِ حق (تصوّف کے حقائق و معارف)۔
تصنیف: حکیم سید امین الدین قادری خوشحالی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
ابتدائیہ: حکیم سید امین الدین قادری خوشحالی۔
تقاریظ: مولانا الحاج صوفی محمد خوشحال میاں، مولانا الحاج خواجہ فقیر صوفی محمد نقیب اللہ شاہ قادری سہروردی چشتی نقشبندی، حضرت علامہ مفتی محمد عبد اللطیف مجدّدی۔
پیشِ گفتار: محقّق عصر حکیم اہل سنت مولانا حکیم محمد موسیٰ امر تسری۔
سن اشاعت: شعبان المعظّم ۱۴۲۸ھ۔ اگست 2008ء۔
تعدادِ اشاعت: 2800۔
صفحات: 48۔

☆(173)

نام کتاب: غیر مسلموں سے میل جول کی شرعی حیثیت۔
تصنیف: رئیس العلماء حضرت علامہ قاضی غلام محمود ہزاروی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سن اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ۔ ستمبر 2008ء۔
تعدادِ اشاعت: 2800۔
صفحات: 32۔

☆(174)

نام کتاب: ضبطِ تولید کی شرعی حیثیت (برتھ کنٹرول کے مسئلہ پر ایک جامع تحریر)۔
تصنیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔
سنِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۲۸ھ۔ اکتوبر 2008ء۔
تعدادِ اشاعت: 2800۔
صفحات: 112۔

☆(175)

نامِ کتاب: العُزْوَۃُ فِی مَنَاسِکِ الحَجّ وَ العُمْرَۃِ "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ چہارم)۔
مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد عمران معراج نافع القادری۔
سنِ اشاعت: ذی قعدہ ۱۴۲۸ھ۔ نومبر 2008ء۔
تعدادِ اشاعت: 2800۔
صفحات: 160۔

☆(176)

نامِ کتاب: سوانح کربلا۔
تصنیف: صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی۔
پیشِ لفظ: مولانا فضل سبحان اختر القادری۔
سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۲۸ھ۔ دسمبر 2008ء۔
تعدادِ اشاعت: 2800۔
صفحات: 120۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[2009ء]

☆(177)

نامِ کتاب: ادب کی اہمیّت۔

تصنیف: حضرت علامہ ابو سعید مفتی محمد امین صاحب نقشبندی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۰ھ۔ جنوری 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 2800۔

صفحات: 32۔

☆(178)

نامِ کتاب: امام احمد رضا و اصلاحِ معاشرہ

تصنیف: حضرت علامہ مولانا محمد قمر الزمان مصباحی مظفر پوری۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد رضوان کاسمانی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۳۰ھ۔ فروری 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3200۔

صفحات: 48۔

☆(179)

نامِ کتاب: القلادة الطيّبة المرصّعة على نحور الاسئلة السبعة۔

تصنیف: مولانا ابو الفتح محمد حشمت علی خان قادری رضوی لکھنوی (م: ۱۳۸۵ھ)۔

تخریج و حواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

حرفِ آغاز: مولانا محمد عارف نوری۔

سنِ اشاعت: ربیع الاول ۱۴۳۰ھ۔ مارچ 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3300۔

صفحات: 64۔

☆(180)

نامِ کتاب: جمع الاربعین فی فضل القرآن المبین۔

تالیف: علامہ ملا علی بن سلطان محمد القاری (م: ۱۰۱۴ھ)۔

مترجم: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

تخریج وحواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ۔ اپریل 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3400۔

صفحات: 56۔

☆(181)

نامِ کتاب: کیا اولیاء اللہ اور بت ایک ہیں؟

تصنیف: حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خان قادری۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ۔ مئی 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 40۔

☆(182)

نامِ کتاب: سُنّت کی آئینی حیثیت۔

تالیف: علامہ بدر القادری مصباحی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

تقدیم: علامہ محمد احمد مصباحی۔

سنِ اشاعت: جمادی الآخر ۱۴۳۰ھ۔جون 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 64۔

☆(183)

نامِ کتاب: علمِ دین کی اہمیّت۔

مرتّب: مولانا محمد مجاہد حسین حبیبی۔

نظرِ ثانی: حضرت علامہ مولانا محمد عبد المبین قادری نعمانی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: رجب المرجّب ۱۴۳۰ھ۔جولائی 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 40۔

☆(184)

نامِ کتاب: عورت اور آزادی۔

تالیف: علامہ غلام مصطفیٰ قادری رضوی۔

تقدیم: ماہرِ رضویات علامہ عبد الستار ہمدانی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

سنِ اشاعت: شعبان المعظّم ۱۴۳۰ھ۔اگست 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات:48۔

☆(185)

نامِ کتاب:مقال العرفاء باعزاز شرع و علماء/علما اور شریعت کی افضلیّت پر اہلِ معرفت کا کلام۔

تصنیف:امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان حنفی قادری(م:۱۳۴۹ھ)۔

تخریج و تصحیح:مولانا نذیر احمد سعیدی، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ، مولانا غلام حسن۔

ترجمۂ عربی عبارات:مولانا مفتی قاضی محمد سیف الرحمن ہزاروی۔

پیشِ لفظ:شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت:رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ۔ ستمبر 2009ء۔

تعدادِ اشاعت:3500۔

صفحات:64۔

☆(186)

نامِ کتاب:علیہ السلام و رضی اللہ عنہ کے استعمال کا شرعی حکم۔

تالیف:شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ:مولانا محمد عرفان المانی۔

سنِ اشاعت:شوال المکرّم ۱۴۳۰ھ۔ اکتوبر 2009ء۔

تعدادِ اشاعت:3500۔

صفحات:80۔

☆(187)

نامِ کتاب:نسب بدلنے کا شرعی حکم۔

تالیف:شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: مولانا سید محمد طاہر نعیمی مرادآبادی۔

سنِ اشاعت: ذوالقعدہ ۱۴۳۰ھ۔نومبر 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 62۔

☆(188)

نامِ کتاب: آئینۂ عبرت (موت کے مناظر)۔

تصنیف: حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی۔

پیشِ لفظ: مولانا سید محمد طاہر نعیمی مرادآبادی۔

سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۳۰ھ۔دسمبر 2009ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 100۔

...*...*...*...*...

مطبوعات [2010ء]

☆(189)

نامِ کتاب: تنویر البرھان لدفع ظلمات قرن الشیطان۔

تالیف: مولانا حکیم ابو الحسان محمد رمضان علی قادری علیہ الرحمہ۔

تخریج: مولانا محمد انور گل قادری۔

پیشِ لفظ: حکیم سید محمد نعیمی مراد آبادی

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۱ھ جنوری 2010ء۔

تعدادِ اشاعت: 2500۔

صفحات: 128۔

☆(190)

نامِ کتاب: نقاب کشائی (امام احمد رضا خان محدّثِ بریلوی علیہ الرحمہ کے بارے میں پھیلائے جانے والے مغالطوں کا ردِ بلیغ)

تالیف: مولانا شہزاد احمد نقشبندی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۳۱ھ فروری 2010ء۔

تعدادِ اشاعت: 2800۔

صفحات: 48۔

☆(191)

نامِ کتاب: خدا چاہتا ہے رضائے محمد (حصّہ اوّل)

تالیف: پیرِ طریقت حضرت خواجہ محمد اشرف نقشبندی مجدّدی۔

تخریج و حواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

نظرِ ثانی: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی وحضرت مولانا محمد عابد قادری۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد عرفان المانی۔
سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ مارچ 2010ء۔
تعدادِ اشاعت: 3000۔
صفحات: 112۔

☆(192)

نامِ کتاب: خدا چاہتا ہے رضائے محمد (حصّہ دوم)
تالیف: پیرِ طریقت حضرت خواجہ محمد اشرف نقشبندی مجدّدی۔
تخریج وحواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
نظرِ ثانی: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی وحضرت مولانا محمد عابد قادری۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد عرفان المانی۔
سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ اپریل 2010ء۔
تعدادِ اشاعت: 3000۔
صفحات: 96۔

☆(193)

نامِ کتاب: خدا چاہتا ہے رضائے محمد (حصّہ سوم)
تالیف: پیرِ طریقت حضرت خواجہ محمد اشرف نقشبندی مجدّدی۔
تخریج وحواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
نظرِ ثانی: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی وحضرت مولانا محمد عابد قادری۔
سنِ اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ مئی 2010ء۔
تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات:96۔

☆(194)

نامِ کتاب: خدا چاہتا ہے رضائے محمد (حصّہ چہارم)

تالیف: پیرِ طریقت حضرت خواجہ محمد اشرف نقشبندی مجدّدی۔

تخریج و حواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

نظرِ ثانی: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی و حضرت مولانا محمد عابد قادری۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد عرفان المانی۔

تقاریظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد احمد نعیمی، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا سید شاہ تراب الحق قادری، علامہ ڈاکٹر محمد مظہر فرید شاہ، ڈاکٹر ناصر الدین صدیقی قادری، مولانا مفتی عبد المجید سعیدی رضوی، پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال۔

بے مثال مصنّف، باکمال محشّی: حضرت علامہ مولانا محمد منشا تابش قصوری۔

سنِ اشاعت: رجب المرجب ۱۴۳۱ھ جون 2010ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 112۔

(مذکورہ اس کتاب کی اشاعتِ اول ہے، بعد میں جمعیت اشاعت اہلِ سنت کی طرف سے مجلد صورت میں، 440 صفحات پر مشتمل اس کے دو اور ایڈیشن طبع ہوئے:

۲- تعدادِ اشاعت بارِ دوم: 1000۔

۳- تعدادِ اشاعت بارِ سوم: 1000۔)

☆(195)

نامِ کتاب: ستر استغفارات مسمّی بہ "الاستغفارات المُنقذة من النار"۔

(ماخوذ از "کتاب ادعیة الحج و العمرة")۔

تالیف: علامہ قطب الدین حنفی۔

تصحیح اعراب: شیخ الحدیث مفتی محمد احمد نعیمی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: رجب المرجب ۱۴۳۱ھ جولائی 2010ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 80۔

☆(196)

نامِ کتاب: رفع القدر فی التّوسّل باھل البدر المعروف بہ دعاء بتوسل اسمائے اہلِ بدر۔

تالیف: الشیخ عبد الرحمن القبانی۔

ترجمہ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد اسماعیل قادری ضیائی۔

نظر ثانی و تحقیق: علمائے جامعۃ النور۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد مختار اشرفی۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ اگست 2010ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 63۔

☆(197)

نامِ کتاب: "اسواط العذاب علیٰ قوامع القباب" المعروف ''مزاراتِ اولیا وصالحین پر قبوں کی شرعی حیثیت''۔

تالیف: مفسّرِ قرآن صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی (م:۱۳۶۷ھ)

تقریظ: مفتی اعظم ہند مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خان بریلوی۔
تحقیق و تقدیم: نعمان اعظمی الازہری۔
تحشیہ و تخریج: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: شوال المکرم ۱۴۳۱ھ ستمبر 2010ء۔
تعدادِ اشاعت: 3000۔
صفحات: 40۔

☆(198)

نامِ کتاب: نماز میں تعظیمِ مصطفیٰ۔
تالیف: مفتی محمد شوکت علی سیالوی۔
پیشِ لفظ: مولانا سیّد محمد طاہر نعیمی مراد آبادی
سن اشاعت: ذی قعدہ ۱۴۳۱ھ اکتوبر 2010ء۔
تعدادِ اشاعت: 3000۔
صفحات: 56۔

☆(199)

نامِ کتاب: العُرْوَةُ فِي مَنَاسِكِ الحَجِّ وَ العُمْرَةِ "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ پنجم)۔
مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سن اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ۔ نومبر 2010ء۔

تعدادِ اشاعت:3000۔

صفحات:104۔

☆(200)

نامِ کتاب: العُرْوَةُ فِی مَنَاسِكِ الحَجِّ وَ العُمْرَةِ''فتاویٰ حج و عمرہ'' (حصہ ششم)۔

مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۱ھ۔دسمبر 2010ء۔

تعدادِ اشاعت:3000۔

صفحات:112۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[2011ء]

☆(201)

نامِ کتاب: غیر اسلامی رسومات کے خلاف اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضلِ بریلوی کے ۱۰۰ فتوے۔

مرتّب: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان۔

سنِ اشاعت: صفر المظفّر ۱۴۳۲ھ جنوری 2011ء۔

تعدادِ اشاعت: 2800۔

صفحات: 63۔

☆(202)

نامِ کتاب: گستاخِ رسول کی سزائے موت۔

تصنیف: حضرت علامہ سیّد ریاض حسین شاہ۔

تخریج و حواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان۔

سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۳۲ھ فروری 2011ء۔

تعدادِ اشاعت: 3200۔۔

صفحات: 96۔

☆(203)

نامِ کتاب: دلائلِ نوریہ بر مسائلِ ضروریہ۔

تالیف: حضرت علامہ مولانا طارق محمود نقشبندی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ مارچ 2011ء۔

تعدادِ اشاعت: 3200۔

صفحات: 88۔

☆(204)

نامِ کتاب: جماعتِ اسلامی عقل واستدلال کی روشنی میں ایک تنقیدی جائزہ۔

تالیف: رئیس التحریر حضرت علامہ ارشد القادری۔

پیشِ لفظ: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔

سنِ اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ اپریل 2011ء۔

تعدادِ اشاعت: 3300۔

صفحات: 88۔

☆(205)

نامِ کتاب: منع الرمی قبل الزوال فی الیوم الثانی۔

ترجمہ بنام: دوسرے روز زوال سے قبل رمی کی ممانعت۔

تصنیف: علامہ داملا اخوند جان حنفی۔

ترجمہ، تخریج وحواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

سنِ اشاعت: جمادی الاخری ۱۴۳۲ھ مئی 2011ء۔

تعدادِ اشاعت: 3300۔

صفحات: 56۔

☆(206)

نامِ کتاب: رسالة فی بیان الوضع والارسال فی حالة الطواف۔
ترجمہ بنام: حالتِ طواف میں ہاتھ باندھنے اور چھوڑنے کا حکم۔
تصنیف: ملا علی بن سلطان محمد القاری الحنفی۔
ترجمہ، تخریج وحواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سنِ اشاعت: رجب المرجّب ۱۴۳۲ھ جون 2011ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔
صفحات: 48۔

☆(207)

نامِ کتاب: وصایا الرسول خمس وخمسون۔
ترجمہ بنام: رسولِ اکرم کی وصیّتیں۔
تالیف: حمزہ محمد صالح عجاج۔
ترجمہ وحاشیہ: مولانا محمد صدیق ہزاروی۔
پیشِ لفظ: حاجی گل احمد قادری
سنِ اشاعت: شعبان ۱۴۳۲ھ جولائی 2011ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔
صفحات: 64۔

☆(208)

نامِ کتاب: رمضان کے فضائل ومسائل۔
تالیف: نبیرۂ صدر الشریعہ حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفی اعظمی۔

تقریظ: حضرت علامہ مفتی عبد العزیز حنفی (دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ کراچی)۔
پیشِ لفظ: حکیم سیّد محمد طاہر نعیمی مراد آبادی۔
سنِ اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ اگست 2011ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔
صفحات: 32۔

☆(209)

نامِ کتاب: سیرت و مناقب سیّد الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔
تالیف: حضرت مولانا ابو حمزہ محمد عمران المدنی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: شوّال المکرّم ۱۴۳۲ھ ستمبر 2011ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔
صفحات: 48۔

☆(210)

نامِ کتاب: الحظ الاوفر فی الحج الاکبر۔
ترجمہ بنام: حجِ اکبر کی حقیقت۔
تالیف: علامہ علی بن سلطان محمد القاری الہروی المکی الحنفی۔
ترجمہ، تخریج و تحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مع ضمیمہ بنام: تائید الحظ الاوفر فی الحج الاکبر۔
تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: ذی قعدہ ۱۴۳۲ھ اکتوبر 2011ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات:62۔

☆(211)

نامِ کتاب:الذخیرۃ الکثیرۃ فی رجاء المغفرۃ للکبیرۃ۔
ترجمہ بنام: ذخیرہ کثیرہ حاجیوں کی توبہ،نوید مغفرتِ کبیرہ۔
تالیف:علامہ علی بن سلطان محمد القاری الہروی المکی الحنفی۔
مترجم:حضرت علامہ مولانا مختار اشرفی۔
تخریج وتحشیہ:حکیم مولانا بلال رضا معروف قادری۔
مقدّمہ:حضرت علامہ مولانا مختار اشرفی۔
پیشِ لفظ:حکیم مولانا بلال رضا معروف قادری۔
سنِ اشاعت:ذوالحجہ ۱۴۳۲ھ نومبر 2011ء۔
تعدادِ اشاعت:3500۔
صفحات:30۔

☆(212)

نامِ کتاب: بدعت کی حقیقت اور تنگ نظری کا وبال۔
تالیف: مفتی محمد آصف عبد اللہ قادری۔
پیشِ لفظ:مولانا حافظ محمد رضوان قادری۔
سنِ اشاعت: محرّم الحرام ۱۴۳۲ھ دسمبر 2011ء۔
تعدادِ اشاعت:3500۔
صفحات:46۔

...*...*...*...*...

مطبوعات [2012ء]

☆(213)

نامِ کتاب: الاوراق البغدادية فی الحوادث النجدية۔

ترجمہ بنام: بلائے نجدیہ۔

مصنّف: حضرت علامہ ابراہیم بن محمد راوی رفاعی۔

مترجم و محشی: حضرت علامہ ابوحمزہ محمد عمران مدنی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفّر ۱۴۳۳ھ جنوری 2012ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 88۔

☆(214)

نامِ کتاب: التحفة المرغوبة فی افضلية الدعاء بعد المكتوبة

ترجمہ بنام: پسندیدہ تحفہ۔

مصنّف: شیخ العرب والعجم، المحدّث، المفسّر، الفقیہ مخدوم محمد ہاشم بن عبد الغفور التتوی السندی (م: ۱۱۷۴ھ)۔

ترجمہ، تخریج و تحقیق: علامہ محمد عبد اللہ الفہیمی السندی۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان۔

سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۳۳ھ فروری 2012ء۔

تعدادِ اشاعت: 3200۔

صفحات:104۔

☆(215)

نامِ کتاب:نوری تقریریں۔

مرتّب و مخرّج:حضرت مولانا حافظ محمد رضوان قادری۔

پیشِ لفظ:حکیم سیّد محمد طاہر حسین نعیمی مراد آبادی۔

تقدیم:حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

سنِ اشاعت:ربیع الآخر ۱۴۳۳ھ مارچ2012ء۔

تعدادِ اشاعت:3600۔

صفحات:78۔

☆(216)

نامِ کتاب:اصدق التصدیق بافضلیۃ الصدیق

ترجمہ بنام: حضرت ابو بکر صدیق کی افضلیّت کے بارے میں سب سے سچی تصدیق۔

تالیف:نعمانِ ثانی مخدوم عبد الواحد الصدیقی السیوستانی الحنفی(م:۱۲۲۴ھ)۔

ترجمہ وتحشیہ وتخریج: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ:مولانا محمد رضوان قادری۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت:جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ اپریل2012ء۔

تعدادِ اشاعت:3500۔

صفحات:88۔

☆(217)

نامِ کتاب:ابواب السعادۃ فی اسباب الشہادۃ۔

ترجمہ بنام: شہادت کی فضیلت اور اُس کے اسباب۔
تالیف: امام جلال الدین عبد الرحمن السیوطی الشافعی (م:۹۱۱ھ)۔
ترجمہ: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔
تخریج و تحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد رضوان قادری۔
سن اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ مئی 2012ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔
صفحات: 78۔

☆(218)

نامِ کتاب: کتاب "شعر اقبال اور تصوّف" کا ایک تنقیدی جائزہ۔
تصنیف: ڈاکٹر سیّد علیم اشرف جاسی۔
تقدیم: ڈاکٹر سیّد علیم اشرف جاسی۔
پیشِ لفظ: ابو حماد مولانا محمد مختار اشرفی۔
سن اشاعت: رجب المرجّب ۱۴۳۳ھ جون 2012ء۔
تعدادِ اشاعت: 3200۔
صفحات: 104۔

☆(219)

نامِ کتاب: الاربعین (عربی، اردو)۔
تالیف: علامہ مخدوم عبد الواحد سیوستانی حنفی (م:۱۲۲۴ھ)۔
ترجمہ و تحقیق: حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
تخریج: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی، مولانا محمد عبد اللہ فہیمی۔

تقدیم: مولانا محمد عبد اللہ فہیمی۔

سن اشاعت: شعبان المعظّم ۱۴۳۳ھ جولائی 2012ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 64۔

(220)☆

نامِ کتاب: تحریر الاقوال فی صوم الست من شوال۔

ترجمہ بنام: شوال کے چھ روزوں کی شرعی حیثیّت۔

تصنیف: علامہ قاسم بن قطلوبغا حنفی (م: ۸۹۷ھ)۔

ترجمہ و تخریج: مولانا محمد عبد اللہ فہیمی۔

تعلیق و حواشی: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: حکیم سیّد محمد طاہر حسین نعیمی مراد آبادی۔

سن اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ اگست 2012ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 72۔

(221)☆

نامِ کتاب: العُرْوَةُ فِي مَنَاسِكِ الحَجِّ وَ العُمْرَةِ "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ ہفتم)۔

مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

سن اشاعت: ذی القعدہ ۱۴۳۳ھ ستمبر 2012ء۔

تعدادِ اشاعت:3600۔

صفحات:112۔

☆(222)

نامِ کتاب:تیسیر القدیر فی أضحیة الفقیر۔

ترجمہ بنام: فقیر کی قربانی کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسانی۔

تصنیف:علامہ مخدوم عبد الواحد سیوستانی حنفی(م:۱۲۲۴ھ)۔

ترجمہ و تحقیق و تخریج: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان المانی۔

سنِ اشاعت:ذی الحج ۱۴۳۳ھ اکتوبر 2012ء۔

تعدادِ اشاعت:3500۔

صفحات:54۔

☆(223)

نامِ کتاب:حصول الرفق باصول الرزق۔

ترجمہ بنام: رزق میں برکت کے نبوی وظائف۔

تصنیف:امام جلال الدین سیوطی شافعی(م:۹۱۱ھ)۔

ترجمہ و تحقیق:مولانا مفتی ابو محمد اعجاز احمد قادری اویسی۔

پیشِ لفظ:ابو حمزہ محمد عمران المدنی۔

سنِ اشاعت:ذوالحج ۱۴۳۳ھ نومبر 2012ء۔

تعدادِ اشاعت:3300۔

صفحات:38۔

☆(224)

نامِ کتاب: دو فتنے (شیخ محمد امین بن عبد الرحمن ادریسی، جاوید احمد غامدی)۔

تالیف: مولانا محمد طفیل احمد رضوی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان قادری۔

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۳ھ دسمبر 2012ء۔

تعدادِ اشاعت: 3300۔

صفحات: 80۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ [2013ء]

☆(225)

نامِ کتاب: نظم الدرر فی سلك شق القمر۔

ترجمہ بنام: شقِّ قمر کا معجزہ۔

تالیف: علامہ عبد الحلیم بن امین اللہ حنفی لکھنوی (م:۱۲۷۲ھ)۔

ترجمہ وتخریج وتحشیہ: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سن اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۳۴ھ جنوری 2013ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 78۔

☆(226)

نامِ کتاب: فلسفۂ موت وحیات۔

تالیف: علامہ مولانا ابو حمزہ محمد عمران مدنی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان قادری۔

سن اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۳۴ھ فروری 2013ء۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 81۔

☆(227)

نامِ کتاب: کچھ ملک شام کے بارے۔

تالیف: مولانا فرقان احمد قادری شامی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان قادری۔

سنِ اشاعت: جمادی الاوّل ۱۴۳۴ھ مارچ 2013ء۔

تعدادِ اشاعت: 3200۔

صفحات: 112۔

☆(228)

نامِ کتاب: گوہر شاہی کے عقائد و نظریات۔

تالیف: مولانا محمد طفیل رضوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: جمادی الاوّل ۱۴۳۴ھ اپریل 2013ء۔

تعدادِ اشاعت: 3300۔

صفحات: 88۔

☆(229)

نامِ کتاب: سهام الاصابة فی الدعوات المستجابة۔

ترجمہ بنام: دعائیں کیسے قبول ہوں؟

تصنیف: امام جلال الدین سیوطی شافعی (م: ۹۱۱ھ)۔

ترجمہ و تحقیق: مولانا مفتی ابو محمد اعجاز احمد قادری اویسی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ مئی 2013ء۔

تعدادِ اشاعت: 3300۔

صفحات: 56۔

☆(230)

نامِ کتاب:ارشاد الصواب لمن وقع فی بعض الاصحاب۔

ترجمہ بنام: صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بارے میں پیدا ہونے والی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ۔

تصنیف: نعمانِ ثانی علامہ مخدوم عبد الواحد سیوستانی حنفی نقشبندی(م:۱۲۲۴ھ)۔

ترجمہ و تحقیق و تخریج: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ:مولانا سیّد رحمت علی شاہ۔

تقریظ:پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین احمد نوری۔

سنِ اشاعت:رجب المرجّب ۱۴۳۴ھ جون 2013ء۔

تعدادِ اشاعت:3300۔

صفحات:56۔

☆(231)

نامِ کتاب: گناہِ کبیرہ۔

تالیف:علامہ مولانا ابو حمزہ محمد عمران مدنی۔

پیشِ لفظ:ڈاکٹر حامد علی علیمی۔

سنِ اشاعت: شعبان المعظّم ۱۴۳۴ھ جولائی 2013ء۔

تعدادِ اشاعت:3300۔

صفحات:56۔

☆(232)

نامِ کتاب:عقیدہ ختمِ نبوّت پر اعتراضات کا علمی محاسبہ۔

تالیف:ڈاکٹر حامد علی علیمی۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۳۴ھ اگست 2013ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔
صفحات: 86۔

☆(233)

نامِ کتاب: العُرْوَةُ فِي مَنَاسِكِ الحَجِّ وَ العُمْرَةِ ''فتاویٰ حج و عمرہ'' (حصہ ہشتم)۔
مصنّف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سنِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۳۴ھ ستمبر 2013ء۔
تعدادِ اشاعت: 3500۔
صفحات: 96۔

☆(234)

نامِ کتاب: بہارِ شباب۔
تالیف: سفیرِ اسلام شاہ عبد العلیم صدیقی میرٹھی (م: ۱۳۷۴ھ)۔
تحقیق و تخریج: مفتی ابو محمد اعجاز احمد قادری اویسی۔
پیشِ لفظ: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔
سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ اکتوبر 2013ء۔
تعدادِ اشاعت: 3000۔
صفحات: 78۔

☆(235)

نامِ کتاب: آثارِ قیامت۔
تالیف: تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی اختر رضاخان قادری ازہری بریلوی۔
تقدیم: حضرت علامہ مفتی محمد عبدالرحیم نشتر فاروقی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ نومبر 2013ء۔
تعدادِ اشاعت: 3300۔
صفحات: 70۔

☆(236)

نامِ کتاب: احکام الصلاۃ علی الجنازۃ فی المسجد۔
ترجمہ بنام: مسجد میں نمازِ جنازہ کا حکم۔
تالیف: علامہ قاسم بن قطلوبغا حنفی (۸۷۹ھ)۔
ترجمہ و تحقیق و تخریج: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: محرّم الحرام ۱۴۳۴ھ دسمبر 2013ء۔
تعدادِ اشاعت: 3300۔
صفحات: 32۔

...*... ...*... ...*... ...*...

مطبوعاتِ [2014ء]

☆(237)

نامِ کتاب: حسن المقصد فی عمل المولد۔

ترجمہ بنام: میلادِ محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

تصنیف: امام ابو الفضل جلال الدین السیوطی (م: ۹۱۱ھ / ۱۵۰۵ء)۔

ترجمہ و تحقیق: مفتی ابو محمد اعجاز احمد اویسی۔

پیشِ لفظ: مولانا سید رحمت علی شاہ۔

سن اشاعت: جنوری 2014ء / ربیع الاوّل 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 48۔

☆(238)

نامِ کتاب: وصایا العلماء عند حضور الموت۔

ترجمہ بنام: بوقتِ مرگ علما نے کیا کہا؟

تالیف: شیخ ابو سلیمان محمد بن عبد اللہ بن احمد بن ربیعہ بن سلیمان بن خالد بن عبد الرحمن بن زبر الربعی (م: ۳۲۹ھ)۔

ترجمہ و تخریج و تحشیہ: علامہ مولانا ابو حمزہ عمران المدنی۔

پیشِ لفظ: مولانا سید محمد طاہر نعیمی مرادآبادی۔

سن اشاعت: فروری 2014ء / ربیع الاوّل 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3300۔

صفحات: 96۔

☆(239)

نامِ کتاب: جمع الأحاديث الأربعين في الصلاة والسلام على النبي الأمين۔

تالیف: دکتور، ابو محمود محمد شکور بن محمود الحاجی المیادینی الحسینی (م:1437ھ)۔

مترجم: مولانا عبد المصطفیٰ (اللہ رحم)۔

سنِ اشاعت: مارچ 2014ء / ربیع الثانی 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 32۔

☆(240)

نامِ کتاب: فصول مهمة فی حصول المتمة۔

ترجمہ بنام: نمازیں ضائع مت کیجئے۔

تالیف: امام ابو الحسن علی بن سلطان محمد نور الدین الملا الهروی القاری (م:۱۰۱۴ھ)۔

ترجمہ: علامہ حافظ ابو الحارث عبد الرحمن المدنی۔

تخریج: علامہ حافظ ابو الحارث عبد الرحمن المدنی / علامہ ابو حمزہ عمران المدنی۔

پیشِ لفظ: علامہ مولانا ابو حمزہ عمران المدنی۔

سنِ اشاعت: اپریل 2014ء / جمادی الاولی 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 63۔

☆(241)

نامِ کتاب: شرح الرسالة فی بیان الصغائر والکبائر من الذنوب۔

ترجمہ بنام: گناہ کی اقسام اور اُن کے احکام۔

تالیف: الشیخ المحقّق ابراھیم بن نجیم المصری الحنفی (۹۲۶ھ۔۹۷۰ھ)۔
شارح: شیخ احمد بن ابراھیم بن نجیم مصری۔
ترجمہ وتحشیہ: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔
تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: مئی 2014ء / جمادی الاخری 1435ھ۔
تعدادِ اشاعت: 3000۔
صفحات: 75۔

☆(242)

نام کتاب: سیّدہ نساء العالمین فاطمة الزهراء رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْها۔
تالیف: ڈاکٹر سیّد علیم اشرف جائسی۔
سنِ اشاعت: جون 2014ء / شعبان المعظم 1435ھ۔
تعدادِ اشاعت: 3700۔
صفحات: 32۔

☆(243)

نام کتاب: التوسّل واحکامه و انواعه۔
تالیف: شیخ الاسلام امام محمد عابد السندی الانصاری الحنفی (م: ۱۲۵۷ھ)۔
تحقیق وتخریج: مفتی ابن مفتی، مفتی محمد جان نعیمی۔
ترجمہ: مفتی ابو محمد اعجاز احمد قادری اویسی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: جولائی 2014ء / رمضان المبارک 1435ھ۔
تعدادِ اشاعت: 3700۔

صفحات:72۔

☆(244)

نامِ کتاب: تقبيل الصحابة يد رسول الله و رجله و رأسه الشريف و حكم التقبيل عامة۔

تصنیف: شیخ الاسلام امام محمد عابد السندی الانصاری الحنفی (م:۱۲۵۷ھ)۔

تحقیق و تخریج: مفتی ابن مفتی، مفتی محمد جان نعیمی۔

ترجمہ: علامہ مفتی ابو محمد اعجاز احمد قادری اویسی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: اگست 2014ء / شوال المکرّم 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3700۔

صفحات: 32۔

☆(245)

نامِ کتاب: راحۃ العاشقین (مجرّب و مقبول وظائف کا پُر نور مجموعہ)

تالیف: از ادارہ

پیشِ لفظ: علامہ مولانا محمد مختار اشرفی۔

سنِ اشاعت: ستمبر 2014ء / ذوالقعدہ 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3000 ۔

صفحات: 228۔

☆(246)

نامِ کتاب: اہلِ سنت کی یلغار بجواب اہلِ حدیث کی پکار۔

تالیف: علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی میلسی۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد عرفان ضیائی رضوی۔

سنِ اشاعت: اکتوبر 2014ء / ذی الحجہ 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3700۔

صفحات: 96۔

☆(247)

نامِ کتاب: لمعات الانوار فی المقطوع لهم بالجنة والمقطوع لهم بالنار۔

ترجمہ بنام: جنتیوں اور جہنمیوں کے نام۔

تالیف: امام شیخ عارف باللہ عبد الغنی بن اسماعیل بن عبد الغنی النابلسی الدمشقی الحنفی (م: ۱۱۴۳ھ)۔

مترجم: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: نومبر 2014ء / رجب 1435ھ۔

تعدادِ اشاعت: 3000۔

صفحات: 78۔

☆(248)

نامِ کتاب: الموارد الهنية فی مولد خير البرية صلى الله عليه وآله وسلم۔

ترجمہ بنام: میلادِ نور ﷺ۔

تالیف: امام نور الدین ابو الحسن علی بن عبد اللہ سمہودی حسینی شافعی (متوفی: ۹۱۱ھ)۔

ترجمہ و تحقیق: علامہ مفتی ابو محمد اعجاز احمد قادری اویسی۔

نظرِ ثانی: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: دسمبر 2014ء / ربیع الاوّل 1436ھ۔

پیشِ لفظ: مولانا محمد عرفان المانی۔

تعدادِ اشاعت:

صفحات: 85 (ترجمہ کے)۔ 24 (آخر میں ملحق اصل عربی متن)

...*...*...*...*...

مطبوعات[2015ء]

☆(249)

نامِ کتاب: کشف مبہم مشکلات (فارسی، اردو)۔(عقائدِ اہل سنت پر سندھ کے مشہور عالم دین کی کتاب)۔

تالیف: حضرت مخدوم الحاج فضل اللہ پاٹائی حنفی (م:۱۲۹۰ھ۔۱۸۳۷ء)

ترجمہ وتقدیم (مع فارسی متن): حضرت علامہ مفتی محمد عبد اللہ فہیمی سندھی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۳۶ھ / جنوری 2015ء۔

تعدادِ اشاعت: 3800۔

صفحات: 88۔

☆(250)

نامِ کتاب: مولانا وصی احمد محدّثِ سورتی ایک شبہ کا ازالہ۔

(مولانا وصی احمد محدّثِ سورتی کی کتاب ''جامع الشواہد'' پر ''نزہۃ الخواطر'' کے مولف کی طرف سے کیے گئے ایک اعتراض کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ)۔

تالیف: میثم عباس قادری رضوی۔

پیشِ لفظ: مولانا ابو محمد محمد جنید العطاری المدنی۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ / فروری 2015ء۔

تعدادِ اشاعت: 4000۔

صفحات: 40۔

☆(251)

نامِ کتاب: فِی بَیَانِ الرِّشْوَۃِ وَاَقْسَامِھَا لِلقَاضِی وَ غَیْرِہٖ۔

ترجمہ بنام: رشوت: اقسام اور احکام۔
تالیف: شیخ محقّق ابراہیم بن نجیم مصری حنفی (۹۲۶ھ۔۹۷۰ھ)۔
ترجمہ وتحشیہ: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔
تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ / مارچ 2015ء۔
تعدادِ اشاعت: 4200۔
صفحات: 38۔

☆(252)

نام کتاب: نجات دلانے والے اعمال۔
تالیف: علامہ مولانا ابو حمزہ محمد عمران المدنی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۳۶ھ / اپریل 2015ء۔
تعدادِ اشاعت: 4200۔
صفحات: 71۔

☆(253)

نام کتاب: بیانِ قدر شب براءت۔
تالیف: مجاہدِ آزادی علامہ مفتی عنایت احمد کاکوروی (م:۱۲۷۹ھ)۔
تخریج، حواشی، مقدّمہ: میثم عباس قادری رضوی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: رجب المرجّب ۱۴۳۶ھ / مئی 2015ء۔
تعدادِ اشاعت: 4500۔

صفحات: 24۔

☆(254)

نام کتاب: الخصال المکفرة للذنوب المتقدمة و المتأخرة۔
ترجمہ بنام: بخشش کے بہانے۔
تالیف: حافظ ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی الشافعی المصری (۷۷۳ھ۔۸۵۲ھ)۔
ترجمہ و تحقیق: ڈاکٹر حامد علی علیمی۔
تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ / جون 2015ء۔
تعدادِ اشاعت: 4500۔
صفحات: 72۔

☆(255)

نام کتاب: قهر الدیان علی منهاج الشیطان / ضربِ قاہرہ بر فتنۂ طاہریہ۔
مرتب: ابو مصطفیٰ عاقب القادری / علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی میلسی۔
پیشِ لفظ: مولانا محمد عبد اللہ فہیمی سندھی۔
سن اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ / جولائی 2015ء۔
تعدادِ اشاعت: 4800۔
صفحات: 128۔

☆(256)

نام کتاب: العُرْوَةُ فِی مَنَاسِكِ الحَجّ وَ العُمْرَةِ ''فتاویٰ حج و عمرہ'' (حصہ نہم)۔
تصنیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔
سنِ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۳۶ھ / اگست 2015ء۔
تعدادِ اشاعت: 4700۔
صفحات: 136۔

☆(257)

نامِ کتاب: تَسْلِيَةُ نُفُوْسِ النِّسَاءِ والرِّجَالِ عِنْدَ فَقْدِ الأَطْفَالِ۔
ترجمہ بنام: فوت شدہ بچوں کے والدین کے لئے تسلّی کا سامان۔
تالیف: حافظ زین الدین ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد بن رجب بن الحسن، السلامی، البغدادی، ثم الدمشقی، مشہور بابن رجب حنبلی (م: 795ھ)۔
مترجم: مولانا ابو القاسم محمد عمیر رضا العطاری المدنی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: ذوالقعدہ ۱۴۳۶ھ / ستمبر 2015ء۔
تعدادِ اشاعت: 4500۔
صفحات: 40۔

☆(258)

نامِ کتاب: تُحْفَةُ الْمُسْلِمِينَ فِي تَقْدِيرِ مُهُوْرِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔
ترجمہ بنام: ازواجِ مطہّرات رضی اللہ عنہن کے مہر کا بیان۔
تالیف: شیخ الاسلام علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی سندھی (م: ۱۱۷۴ھ۔ ۱۷۶۱ء)۔
ترجمہ و تحقیق و تخریج: حضرت علامہ مفتی محمد عبد اللہ فہیمی سندھی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۳۶ھ / اکتوبر 2015ء۔

تعدادِ اشاعت:4500۔

صفحات:64۔

☆(259)

نامِ کتاب:الاِفَادَاتُ الرَّضَوِیَّۃ فِی مَدْحِ الْاَمِیْرِ مُعَاوِیۃ"حضرت امیر معاویہ کی شان"۔

تالیف:ڈاکٹر حامد علی علیمی۔

تقدیم:محقّقِ رضویات مفتی محمد حنیف خاں رضوی۔

سنِ اشاعت:صفر۱۴۳۶ھ/نومبر2015ء۔

تعدادِ اشاعت:3000۔

صفحات:64۔

☆(260)

نامِ کتاب:الغُرَرُ وَالدُّرَرُ فِی سِیْرَۃِ خَیْرِ الْبَشَرِ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ

ترجمہ بنام: سیرتِ رسول عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ۔

تالیف:امام عزالدین محمد بن جماعہ (م:۸۱۹ھ)۔

ترجمہ و تحقیق:مفتی ابو محمد اعجاز احمد اویسی۔

تقدیم:شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت:صفر۱۴۳۷ھ/دسمبر2015ء۔

تعدادِ اشاعت:4600۔

صفحات:78۔

...*...*...*...*...

مطبوعات [2016ء]

☆(261)

نامِ کتاب: عطرِ حدائقِ بخشش (حدائقِ بخشش سے منتخب کلام کی شرح)۔

شارح: ابوالحسنین مفتی محمد عارف محمود خان قادری۔

پیشِ لفظ: مولانا ابو محمد محمد جنید العطاری المدنی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۳۷ھ / جنوری 2016ء۔

تعدادِ اشاعت: 3500۔

صفحات: 80۔

☆(262)

نامِ کتاب: عرفانِ اولیا۔

تالیف: شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی۔

تلخیص وتحشیہ: مولانا محمد یحییٰ انصاری۔

پیشِ لفظ: مولانا مفتی محمد مختار اشرفی۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ / فروری 2016ء۔

تعدادِ اشاعت: 4200۔

صفحات: 56۔

☆(263)

نامِ کتاب: السَیْفُ الجْلِی عَلٰی سَابِّ النَّبِی

ترجمہ بنام: توہینِ رسول اور اسلامی قوانین۔

تالیف: شیخ الاسلام علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی سندھی (م: ۱۱۷۴ھ۔ ۱۷۶۱ء)۔

تخریج وتحقیق: علامہ عبد اللہ فہیمی سندھی۔

ترجمہ وحواشی: مفتی ابو محمد اعجاز احمد اویسی۔

تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ / مارچ 2016ء۔

تعدادِ اشاعت: 12500۔

صفحات: 184۔

☆(264)

نامِ کتاب: گستاخِ رسول کا شرعی حکم۔

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

پیشِ لفظ: مولانا حافظ محمد رضوان قادری۔

سنِ اشاعت: رجب المرجّب ۱۴۳۷ھ / اپریل 2016ء۔

تعدادِ اشاعت: 5300۔

صفحات: 70۔

☆(265)

نامِ کتاب: سندھ کے دو مسلک۔

تالیف: مولانا پیر سید محمد زین العابدین شاہ راشدی۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان المانی۔

تقدیم: حضرت علامہ مفتی عبد الرحیم صاحب سکندری۔

سنِ اشاعت: شعبان المعظّم ۱۴۳۷ھ / مئی 2016ء۔

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 40۔

☆(266)

نامِ کتاب: نور اللمعة فی خصائص الجمعة۔

ترجمہ بنام: جمعہ کی 101 خصوصیّات۔

تالیف: امام ابوالفضل جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی (م:۹۱۱ھ / ۱۵۰۵ء)۔

مترجم: علامہ مولانا ابوحمزہ محمد عمران المدنی۔

پیشِ لفظ: محمد عرفان المانی۔

سنِ اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ / جون 2016ء۔

تعدادِ اشاعت: 4500۔

صفحات: 88۔

☆(267)

نامِ کتاب: "الفقه الأكبر" و"الوصية لأصحابه"۔

ترجمہ بنام: عقائد نامہ اہل سنت وجماعت۔

تالیف: امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی (م:150ھ / 772)۔

مترجم: حضرت علامہ مفتی غلام معین الدین نعیمی (۱۳۹۱ھ / ۱۴ اگست ۱۹۷۱ء)۔

تحقیق وترتیب: خرم محمود سرسالوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: شوال المکرم 1437 ہجری / جولائی 2016ء۔

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 56۔

☆(268)

نامِ کتاب: فضائل مكة و السكن فيها۔

ترجمہ بنام: فضائلِ مکہ مکرّمہ۔

تالیف:خواجہ حسن بصری(م:110ھ /728ء)۔

ترجمہ وتخریج وتحقیق:مولاناابوالنور محمد راشد علی القادری۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سن اشاعت:ذوالقعدہ۱۴۳۷ھ /اگست 2016ء۔

تعدادِ اشاعت:4500۔

صفحات:48۔

☆(269)

نامِ کتاب: استیناس انوار القبس فی شرح دعاء انس(فارسی)۔

تالیف: شیخ محقق حضرت شاہ عبدالحق محدّث دہلوی۔

مترجم:مولاناغلام جیلانی چاچڑنقشبندی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سن اشاعت:ذوالحجہ۱۴۳۷ھ۔ ستمبر2016ء۔

تعدادِ اشاعت:4500۔

صفحات:32۔

☆(270)

نامِ کتاب:تنویر العینین فی تحقیق الخطبتین۔

ترجمہ بنام: خطبہِ جمعہ احکام ومسائل۔

مصنّف:علامہ ومولانا مخدوم میاں عبد اللہ بن محمد مندہرو(۱۱۵۰ھ / ۱۲۳۶۔ ۱۷۳۷ء/۱۸۲۱ء)۔

ترجمہ وتخریج: مولانامحمد صدیق بن حاجی حسن ازہری۔

تصحیح و مراجعہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
تقریظ: حضرت شیخ الحدیث محمد احمد مندہرو نعیمی / شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۸ھ / اکتوبر 2016ء۔
تعدادِ اشاعت: 4500۔
صفحات: 104۔

☆(271)

نامِ کتاب: الید البسطی فی تعیین الصلاۃ الوسطی۔
ترجمہ بنام: صلوٰۃِ وسطیٰ کی تحقیق۔
تالیف: امام ابوالفضل جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی (م: ۹۱۱ھ / ۱۵۰۵ء)۔
ترجمہ و تخریج: مولانا محمد غوث رضا برکاتی مصباحی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۳۸ھ / نومبر 2016ء۔
تعدادِ اشاعت: 4500۔
صفحات: 24۔

☆(272)

نامِ کتاب: قصیدہ بدء الامالی۔
تالیف: امام ابوالحسن علی بن عثمان الاوشی (م: ۵۶۹ھ)۔
مترجم: علامہ مفتی غلام معین الدین نعیمی (م: ۱۳۹۱ھ / ۱۴ اگست ۱۹۷۱ء)۔
شرح: عَقِیدة اهلِ المعالی فی شرح قَصِیْدة بدء الأمالي۔
شارح: علامہ احمد چکوالی ثم لاہوری۔

تحقیق وترتیب وتحشیہ: خرم محمود سرسالوی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۸ ہجری / دسمبر 2016ء۔
تعدادِ اشاعت: 4500۔
صفحات: 78۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[2017ء]

☆(273)

نامِ کتاب: الرد علی من اتبع غیر المذاهب الاربعة۔
ترجمہ بنام: مذاہبِ اربعہ سے خروج جائز نہیں۔
تالیف: امام زین الدین ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد بن رجب حنبلی۔
ترجمہ و تقدیم: مولانا ابو القاسم محمد عمیر بن اختر رضا العطاری المدنی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سن اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ / جنوری 2017ء۔
تعدادِ اشاعت: 4000۔
صفحات: 56

☆(274)

نامِ کتاب: الحبل القوی لهداية الغوی المعروف بہ اثباتِ تقلیدِ شرعی۔
تالیف: محب اعلیٰ حضرت علامہ ابو الولی محمد عبد الرحمن محجی پوکھریروی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سرکارِ محبّیٰ ایک تعارف: مولانا ریحان رضا انجم مصباحی (مدھوبنی-بہار)
تاثراتِ جمیلہ: شارح بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی، بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان اعظمی، محدّثِ کبیر حضرت علامہ مولانا ضیاء المصطفی قادری۔
تقاریظات و تصدیقات: حضرت علامہ مولانا قاضی عبد الوحید صدیقی فردوسی عظیم آبادی، خاتم المحدّثین حضرت علامہ مولانا وصی احمد محدّثِ سورتی، حضرت علامہ مولانا

مفتی ابو نعمان محی الدین اعجاز حسین مجددی، محدّثِ کبیر حضرت علامہ مولانا شاہ رحیم بخش سنی حنفی آروی، حضرت علامہ شاہ سید محمد مقصود عالم نقشبندی، حضرت علامہ مولانا شاہ فدا احمد مجددی، حضرت علامہ مولانا محمد ارشاد علی، مولانا محمد عنایت اللہ خان، مولانا محمد ہدایت اللہ، حضرت علامہ مولانا محمد ظہور الحسین، حضرت علامہ مولانا ابو محمد دیدار علی شاہ سنی حنفی الوری۔

رباعیات در مدح رسالہ ہذا: مولانا شاہ محمد حسین رمز حاجی پوری۔

سنِ اشاعت: اوّل، ۱۳۲۰ھ / 1902ء (مطبع حنفیہ، پٹنہ - عظیم آباد)

// : دوم، ۱۴۲۲ھ / 2001ء (پوکھریرا، سیتامڑھی - بہار)

// : سوم، جمادی الاول ۱۴۳۷ھ / فروری 2017ء (کراچی - پاکستان)

تعدادِ اشاعت: 4500۔

صفحات: 47۔

☆(275)

نامِ کتاب: مزیل التردد عن عدم تحریك الاصبع فی التشهد۔

المعروف بہ "تشہد میں انگلی ہلانا احادیث و آثار و اقوالِ سلف کی روشنی میں"۔

تصنیف: مفتی رضاء الحق اشرفی مصباحی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

کلماتِ بابرکات: شیخ الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی۔

دعائیہ کلمات: شیخ طریقت علامہ سید محمد محمود اشرف اشرفی جیلانی۔

سنِ اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ / مارچ 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 88۔

☆(276)

نامِ کتاب: لقبِ امامِ اعظم دلائل کی روشنی میں۔
تصنیف: مفتی رضاء الحق اشرفی مصباحی۔
کلماتِ تبرک: شیخ طریقت علامہ سید محمد محمود اشرف جیلانی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: رجب المرجب ۱۴۳۷ھ / اپریل 2017ء۔
تعدادِ اشاعت: 5000۔
صفحات: 48۔

☆(277)

نامِ کتاب: مکتوبِ شیخ الدلائل پس منظر و پیشِ منظر۔
مکتوب نگار: شیخ الدلائل حضرت علامہ مولانا عبد الحق الہ آبادی مہاجر مکی۔
تحقیق و ترتیب: خرم محمود سرسالوی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۸ھ / مئی 2017ء۔
تعدادِ اشاعت: 5200۔
صفحات: 40۔

☆(278)

نامِ کتاب: العُروۃُ فِی مَنَاسِكِ الحجِّ و العُمْرَة "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ دہم)۔
تصنیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۸ھ / جون 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5500۔

صفحات: 100۔

☆(279)

نامِ کتاب: العُروۃُ فِی مَنَاسِکِ الحجِّ و العُمْرَۃ ''فتاویٰ حج و عمرہ'' (حصہ گیارہواں)۔

تصنیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

مرتّب: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

تصحیح و نظرِ ثانی: مفتی محمد شہزاد قادری عطاری۔

پیشِ لفظ: حضرت علامہ مولانا محمد عرفان ضیائی۔

سنِ اشاعت: شوال المکرم ۱۴۳۸ھ / جولائی 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5500۔

صفحات: 87۔

☆(280)

نامِ کتاب: رفع الاستار السمیکۃ عن وجوہ المرجئۃ والوھابیۃ الشنیعۃ. المعروف بہ ''فرقہ مرجئہ اور وہابیہ ایک تعارفی و تحقیقی مطالعہ''۔

تصنیف: مفتی محمد رضاء الحق اشرفی مصباحی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: ذوالقعدہ ۱۴۳۸ھ / اگست 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 92۔

☆(281)

نامِ کتاب: المرشد الامین الی معنی خاتم النبیین.

المعروف بہ ”عقیدۂ ختم نبوت“۔

تالیف: مفتی عبد المجید سعیدی رضوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۳۸ھ / ستمبر 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5200۔

صفحات: 72۔

☆(282)

نامِ کتاب: ترجمہ کنزالایمان پر دیوبندی اعتراضات کا محاسبہ۔

تالیف: میثم عباس قادری رضوی۔

پیشِ لفظ: حافظ محمد رضوان قادری۔

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۳۸ھ / اکتوبر 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5100

صفحات: 88۔

☆(283)

نامِ کتاب: بیانِ ہدایت نشان۔

(۱۶/ ۱۷/ ۱۸ رجب المرجّب ۱۳۱۸ھ مدرسہ اہلِ سنّت پٹنہ / عظیم آباد۔ بہار میں ہونے والے عظیم الشان مشاہیر علمائے اہلِ سنّت کے جلسہ میں کی گئی امامِ اہلِ سنّت کی تقریر)

تحریر و ترتیب: علامہ قاضی عبد الوحید حنفی فردوسی (م: ۱۳۲۶ھ) (بانی مدرسہ

حنفیہ وماہ نامہ تحفہ حنفیہ۔پٹنہ)

تحقیق، تخریج وترتیبِ نو: خرم محمود سرسالوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۳۹ھ / نومبر 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 38۔

☆(284)

نامِ کتاب: الفضل المطول فی الصف الاول / صفِ اوّل کی فضیلت۔

تالیف: مفتی مہتاب احمد نعیمی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

تقریظِ جلیل: استاذ العلماء حضرت علامہ ابن داؤد عبد الواحد عطاری حنفی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاول ۱۴۳۹ھ / دسمبر 2017ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 92۔

...*...*...*...*...

مطبوعات[2018ء]

☆(285)

نامِ کتاب: تحصیل البرکات ببیان معنی التحیات.

ترجمہ بنام: برکاتِ تشہد۔

تصنیف: شیخ محقق حضرت شاہ عبد الحق محدّثِ دہلوی۔

ترجمہ، تخریج و تحشیہ: مولانا غلام جیلانی چاچڑ نقشبندی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ / جنوری 2018ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 40۔

☆(286)

نامِ کتاب: شرم و حیا ایک گمشدہ خزانہ۔

تصنیف: مولانا ابو حمزہ محمد عمران مدنی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: جمادی الاولیٰ ۱۴۳۹ھ / فروری 2018ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 72۔

☆(287)

نامِ کتاب: التحقیق المعلّٰی فی ممانعة الربا۔

تصنیف: حضرت علامہ مولانا ابو المساکین مفتی محمد ضیاء الدین پیلی بھیتی۔

تحقیق وترتیبِ نو: ابوثوبان مفتی کاشف مشتاق نعیمی مدنی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
سنِ اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۳۹ھ / مارچ 2018ء۔
تعدادِ اشاعت: 5000۔
صفحات: 40۔

☆(288)

نامِ کتاب: خلاصة النفحات الباهرة فی جواز القول بالخمسة الطاهرة۔
ترجمہ بنام: پنجتن پاک اور بارہ امام کہنے کا جواز۔
تصنیف: **شیخ الإسلام المحدِّث المفسِّر الفقیه مخدوم محمد هاشم التَتوی السِندی الحنفی** (المتوفی ۱۱۷۴ھ)
ترجمہ وتخریج وتحشیہ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
معاون: محمد اسامہ قادری
پیشِ لفظ: خرم محمود سرسالوی
سنِ اشاعت: رجب المرجب ۱۴۳۹ھ / اپریل 2018ء
تعدادِ اشاعت: 4700
صفحات: 39

☆(289)

نامِ کتاب: کیا "مکالمۃ الصدرین" جعلی کتاب ہے؟
(دیوبندی کتاب "مکالمۃ الصّدرین" سے، مولوی حسین احمد مدنی دیوبندی، مولوی سرفراز گکھڑوی دیوبندی، مولوی حماد دیوبندی اور مفتی مجاہد دیوبندی کے انکار کا مدلّل

اور مُسکت جواب)

مؤلف: میثم عباس قادری رضوی۔

پیشِ لفظ: خرم محمود سرسالوی۔

سنِ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ / مئی 2018ء۔

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 61۔

☆(290)

نامِ کتاب: نِهَايَةُ الْاَمَلِ فِي بَيَانِ مَسَائِلِ الْحَجِّ الْبَدَلِ۔

تصنیف: شیخ الدلائل علامہ محمد عبد الحق الہٰ آبادی مہاجر مکی (متوفی ۱۳۳۳ھ)۔

تحقیق، تخریج و ترتیب: خرم محمود سرسالوی۔

تحشیہ و تقدیم: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ / جون 2018ء

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 62۔

☆(291)

نامِ کتاب: عورتوں کے مسائل (فتاوی حج و عمرہ سے ماخوذ)۔

تصنیف: شیخ الحدیث حضرت علّامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

اختصار و مرتب: مفتی محمد شہزاد عطاری المدنی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: سنِ اشاعت: جولائی 2018ء / شوال المکرم ۱۴۳۹ھ۔

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 120

☆(292)

نامِ کتاب: "شریعت" بہ جواب "شریعت یاجہالت"۔

(دیوبندی مؤلف پالن حقانی دیوبندی کی کتاب "شریعت یاجہالت" پر مختصر و جامع تبصرہ)

مؤلف: حضرت علّامہ ارشد القاری رحمۃ اللہ علیہ ۔

تخریج وحواشی: میثم عباس قادری رضوی ۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: سن اشاعت: اگست /2018 ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ۔

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 72۔

☆(293)

نامِ کتاب: النزاکت فی الإمامت۔

مؤلّف: حضور فیضِ ملت، مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی ۔

تحشیہ و تخریج: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی ۔

پیش لفظ: بانیٔ ادارہ علّامہ مولانا محمد عرفان ضیائی ۔

سنِ اشاعت: سن اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۳۹ھ / ستمبر 2018ء۔

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 26۔

☆(294)

نامِ کتاب: كَشفُ الغُمَّةِ فِي بَيَانِ حَدِيثِ «يُنزِلُ عَلىٰ هٰذَا البَيتِ فِي كُلِّ

یوم مائۃ وعشرون رحمۃً»

ترجمہ بنام: خانۂ خدا پر رحمتوں کا نزول۔

تصنیف: شیخ الدلائل علامہ محمد عبد الحق مُحدِّث الٰہ آبادی مہاجر مکی (۱۳۳۳ھ)۔

ترجمہ و تخریج و تحشیہ: ابو ثوبان مفتی محمد کاشف مشتاق نعیمی مدنی۔

پیشِ لفظ: مفتی مہتاب احمد نعیمی۔

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۴۰ھ / اکتوبر 2018ء۔

تعدادِ اشاعت: 4700۔

صفحات: 32۔

☆(295)

نامِ کتاب: تطہیر الطویۃ فی تحسین النیۃ۔

ترجمہ بنام: ''اسلام اور حسنِ نیّت''۔

تالیف: شیخ الاسلام علّامہ نورالدین علی بن سلطان المعروف ملا علی قاری۔

مترجم: علامہ محمد آفتاب رضا العطاری المدنی۔

تقدیم، تحشیہ و تخریج: مفتی محمد مہتاب احمد نعیمی۔

پیشِ لفظ: مفتی محمد شہزاد عطاری المدنی۔

تقدیم: مفتی محمد مہتاب احمد نعیمی۔

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۴۰ھ / نومبر 2018ء

تعدادِ اشاعت: 4300۔

صفحات: 64۔

☆(296)

نامِ کتاب: إِلْهَامُ الْقَدِيْر فِي مَسْئَلَةِ التَّقْدِيْر.

تصنیف: مفتی محمد صاحبداد خان جمالی (یکم جمادی الاولیٰ 1385ھ)۔

تحقیق، تخریج وتحشیہ: خرم محمود سرسالوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاوّل ۱۴۴۰ھ / دسمبر 2018ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 56۔

مطبوعاتِ[2019ء]

☆(297)

نامِ کتاب: نامِ کتاب : بسنت تہوار یا غضبِ کردگار۔

تصنیف :مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی ۔

تخریج، تصحیح و تحشیہ: ابو ثوبان مفتی محمد کاشف مشتاق نعیمی مدنی ۔

پیشِ لفظ: مفتی محمد مہتاب احمد نعیمی۔

اشاعت :جمادی الاوّلیٰ ۱۴۴۰ھ / جنوری2019ء۔

تعدادِ اشاعت : 4300۔

صفحات : 48۔

☆(298)

نامِ کتاب : آفتابِ محمدی (حصہ اوّل)۔

تصنیف :علامہ فقیر محمد جہلمی (۱۲۵اکتوبر۱۹۱۶ء بمطابق ۲۷ذی الحج ۱۳۳۴ھ)۔

تحقیق، تخریج و تحشیہ :خرم محمود سرسالوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

دبیرِ اہلِ سنت مولانا فقیر محمد جہلمی-حیات و خدمات-از: محمد ثاقب رضا قادری

سنِ اشاعت: جمادی الاوّل ۱۴۴۰ھ۔ فروری ۲۰۱۹ء۔

تعدادِ اشاعت : 4300۔

صفحات: 104۔

☆(299)

نامِ کتاب: آفتابِ محمدی (حصہ دوم)۔

تصنیف: علامہ فقیر محمد جہلمی (۱۲۵کتوبر ۱۹۱۶ء بمطابق ۲۷ ذی الحج ۱۳۳۴ھ)

نامِ کتاب: صمصامِ قادری وسنانِ بغدادی۔

بقلم: محمد رمضان۔

تحقیق، تخریج وتحشیہ: خرم محمود سر سالوی۔

پیشِ لفظ: محمد علی رضا اختر القادری۔

سنِ اشاعت: جمادی الاخر ۱۴۴۰ھ۔مارچ ۲۰۱۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 4300۔

صفحات: 80۔

☆(300)

نامِ کتاب: احقاقِ حق علیٰ ابطالِ باطل (اکابرین اہل سنت پر مبنی بر کذب صریح الزامات وافتراءات کا تحقیقی جائزہ)۔

مولّف: حضرت علامہ محمد حسن علی رضوی بریلوی میلسی۔

عرضِ ناشر: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: رجب المرجب ۱۴۴۰ھ۔اپریل ۲۰۱۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 72۔

☆(301)

نام کتاب: العُروۃُ فِی مَنَاسِكِ الحجّ و العُمْرَة "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ دوازدہم)۔

تالیف: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاءاللہ نعیمی۔

مرتب: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ / مئی ۲۰۱۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 5200۔

صفحات: 96۔

☆(302)

نام کتاب: العُروةُ فِی مَنَاسِكِ الحِجِّ و العُمْرَة "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ سیز دہم)۔

تالیف: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

مرتب: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۴۰ھ / جون ۲۰۱۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 5200۔

صفحات: 96۔

☆(303)

نام کتاب: العُروةُ فِی مَنَاسِكِ الحِجِّ و العُمْرَة "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ چہار دہم)۔

تالیف: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

مرتب: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: شوال المکرم ۱۴۴۰ھ / جولائی ۲۰۱۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 5200۔

صفحات: 104۔

☆(304)

نام کتاب: "إكرام الضيف"۔

بنام: ''مہمان کی تکریم''۔

تصنیف: علّامہ ابو ابراہیم بن اسحاق حربی بغدادی۔

مقدمہ: فیضِ ملت مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی۔

تحقیق، ترجمہ و تحشیہ: ابو آصف مفتی محمد کاشف نعیمی مدنی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

حالاتِ مصنف: ابو آصف مفتی محمد کاشف نعیمی مدنی۔

سن اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۴۰ھ / اگست ۲۰۱۹ء۔

تعدادِ اشاعت: 4600۔

صفحات: 64۔

☆(305)

نامِ کتاب: تلخيص فضائل سادتنا البدرية۔

ترجمہ بنام'' اہل بدر کے فضائل''۔

تصنیف: علامہ سید احمد زینی دحلان مکی شافعی (متوفی ۱۳۰۴ھ)۔

ترجمہ و تلخیص: مولانا محمد خرم شہزاد مدنی۔

فضائل سادتنا البدریۃ، محقق، ملحق بہ آخرِ کتاب)۔

حققہ وخرجہ وعلق علیہ: محمد خرم شہزاد العطاری المدنی۔

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

تقدیم: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۴۰ھ / ستمبر 2019ء۔
تعدادِ اشاعت: 4600۔
صفحات: 112۔

☆(306)

نام کتاب: من عاش بعد الموت۔
ترجمہ بنام: "کون کہتا ہے ولی مر گئے"۔
تالیف: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد معروف بہ ابنِ ابی الدنیا (متوفی: ۲۸۱ھ)۔
مترجم: فیضِ ملت مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی (متوفی: ۱۴۳۱ھ / ۲۰۱۰ھ)۔
محشی: ابو آصف مفتی محمد کاشف نعیمی مدنی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
حالاتِ مصنف: مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی (متوفی: ۱۴۳۱ھ / ۲۰۱۰ھ)۔
سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۴۱ھ / اکتوبر ۲۰۱۹ء۔
تعدادِ اشاعت: 4600۔
صفحات: 72۔

☆(307)

نام کتاب: مختصر سیرۃ النبی وسیرۃ اصحابہ العشرۃ والمبشرۃ.
ترجمہ بنام: سیرت خاتم النبیین وعشرہ مبشرہ۔
تالیف: امام محدّث حافظ عبد الغنی بن عبد الواحد مقدسی (متوفی ۶۰۰ھ)۔
مترجم ومحشی: ابو ثوبان مفتی محمد کاشف مشتاق نعیمی مدنی۔
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔
حالاتِ مصنف: ابو ثوبان مفتی محمد کاشف مشتاق نعیمی مدنی۔

سن اشاعت: صفر المظفر ۱۴۴۱ھ / نومبر 2019ء۔

تعدادِ اشاعت: 4600۔

صفحات: 86۔

☆(308)

نام کتاب(۱): امورِ عشرین در امتیازِ عقائد سُنّیین.

تصنیف: امام احمد رضا خان حنفی قادری محدّثِ بریلوی (متوفی ۱۳۴۰ھ)۔

اشاعتِ اوّل: ماہ نامہ تحفۂ حنفیہ - پٹنہ، ۱۳۱۹ھ (شمارہ ۲)۔

نام کتاب(۲): شرح امورِ عشرین در امتیازِ عقائد سُنّیین.

شارح: علامہ سیّد محمد غلام غوث قادری شطاری حیدر آبادی (متوفی: ۲۷ محرم ۱۳۳۱ھ)

اشاعتِ اوّل (قسط وار): ماہ نامہ تحفۂ حنفیہ - پٹنہ، ۱۳۲۰ھ، (شمارہ ۹-۱۰)۔

تحقیق، تخریج، تحشیہ: خرم محمود سرسالوی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعتِ دوم (یکجا): ربیع الاوّل ۱۴۴۱ھ / دسمبر ۲۰۱۹ء۔

(اشاعت سوم: مارچ 2020ء میں یہ کتاب ورلڈ ویو پبلشرز لاہور کی طرف سے بھی شائع ہو چکی ہے۔)

تعدادِ اشاعت: 5500۔

صفحات: 64۔

...*...*...*...*...

مطبوعاتِ[2020ء]

☆(309)

نام کتاب: سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ۔

از افادات: محدّث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمد قادری لائل پوری(متوفی ۱۳۸۲ھ)۔

ترتیب وتدوین: مولانا قمر القادری ۔

ترجمہ، تحقیق، تخریج :مولانا محمد طارق رضا۔

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۴۱ھ / جنوری ۲۰۲۰ء۔

تعدادِ اشاعت: 5500۔

صفحات: 86۔

☆(210)

نام کتاب: بلوغ الآمال وحصول المرضاة بتحقيق حديثي نجوم الاهتداء وسفينة النجاة ''اہلِ سنت کا ہے بیڑا پار''۔

تحقیق وتصنیف: شیخ الحدیث مفتی محمد حسان رضا عطاری مدنی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سن اشاعت: جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ / فروری ۲۰۲۰ء۔

تعدادِ اشاعت: 4300۔

صفحات: 80۔

☆(311)

نام کتاب: النبی الشاهد صلی الله علیه وآله وسلم
(حضور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ستودہ صفات کے حاضر و ناظر ہونے پر ایک محققانہ مقالہ)

مولف: المحقق القمقام، علامہ نور احمد انور فریدی

ترتیب، تسہیل، تعلیقات: علامہ غلام جیلانی چاچڑ، نقشبندی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

اباجی قبلہ: صاحبزادہ علامہ احمد علی فریدی

خراجِ عقیدت: علامہ مفتی غلام مصطفیٰ رضوی

حیاتِ انور فریدی، چند اہم گوشے: علامہ غلام جیلانی چاچڑ، نقشبندی

سن اشاعت: رجب المرجب ۱۴۴۱ھ / مارچ ۲۰۲۰ء

تعدادِ اشاعت: 4300۔

صفحات: 120

☆(312)

نام کتاب: العُروةُ فِي مَنَاسِكِ الحجِّ و العُمْرَة ''فتاویٰ حج و عمرہ'' (حصہ پندرہواں)

تالیف: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

مرتب: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی

سن اشاعت: شوال المکرم ۱۴۴۱ھ / جون 2020ء

تعدادِ اشاعت: 5500

صفحات: 120

☆(313)

نام کتاب: العُروۃُ فِی مَنَاسِكِ الحِجِّ و العُمْرَۃ ''فتاویٰ حج و عمرہ''(حصہ سولھواں)

تالیف: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

مرتب: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی

سن اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۴۱ھ / جولائی 2020ء

تعدادِ اشاعت: 5500

صفحات: 87

☆(314)

نام کتاب: ذوالنورین سیّدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ

تالیف: حضرت علّامہ مولانا ابوحماد مختار اشرفی

پیشِ لفظ: ابوحماد محمد مختار اشرفی

ابتدائیہ: علامہ محمد انس قادری

سن اشاعت: ذوالحجہ ۱۴۴۱ھ / اگست 2020ء

تعداد: 4600

صفحات: 64

☆(315)

نام کتاب: خُود کُشی

مصنف: مفسرِ اعظم پاکستان مفتی فیض احمد اویسی

تخریج و تصحیح: ابو ثوبان مفتی محمد کاشف مشتاق نعیمی مدنی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

دیباچہ: مفسرِ اعظم پاکستان مفتی فیض احمد اویسی

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۴۲ھ / ستمبر ۲۰۲۰ء

تعدادِ اشاعت: 4500

صفحات: 48

☆(316)

نامِ کتاب: وسیلۃ الغریب الی جناب الحبیب (اہل بیت رسول ﷺ)

تالیف: علامہ مخدوم سیّد محمد ہاشم ٹھٹھوی (متوفی: ۱۱۷۴ھ)

مترجم: حضرت علّامہ سراج احمد سعیدی

تحقیق و تخریج: مولانا ابو الحسن راشد علی عطاری مدنی

نظر ثانی: صاحبزادہ مولانا سیّد محمد عماد الدین قادری ترمذی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

حالاتِ مصنف: شیخ الحدیث مفتی محمد احمد نعیمی

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۴2ھ، اکتوبر 2020ء

تعدادِ اشاعت: 4500

صفحات: 112

☆(317)

نامِ کتاب: حدیثُ الحبیب

مصنف: فقیہِ اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری (متوفی: ۱۴۰۳ھ)

تخریج و تصحیح: ابن جیلانی ماتریدی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

تقدیم: ابن جیلانی ماتریدی

سن اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ / نومبر ۲۰۲۰ء

تعدادِ اشاعت: 4500

صفحات: 72

☆(318)

نامِ کتاب: شعائر اللہ فی إثبات فضائل شعر رسول اللہ ﷺ (رسول اللہ ﷺ کے موئے مبارک کی شان)

مصنّف: سراج الاصفیاء مفتی ابو الذکاء محمد سلامت اللہ رام پوری (متوفی ۱۳۳۸ھ)

تخریج و تصحیح: مولانا ابو حمزہ محمد عمران مدنی

پیشِ لفظ: ابو ثوبان مفتی محمد کاشف مشتاق نعیمی مدنی

سن اشاعت: جمادی الاوّل ۱۴۴۲ھ / دسمبر ۲۰۲۰ء

تعدادِ اشاعت: 4500

صفحات: 88

...*...*...*...*...

مطبوعات [2021ء]

☆(319)

نامِ کتاب: النهي عن سبّ الأصحاب وما فيه من الإثم والعقاب۔
ترجمہ بنام: گستاخانِ صحابہ کا انجام
مصنف: امام ضیاء الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد الواحد مقدسی (متوفی ۶۴۳ھ)
مترجم: محمد رئیس اختر قادری مصباحی بارہ بنکوی
تخریج و حواشی: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی
حالاتِ مصنف: محمد رئیس اختر قادری مصباحی بارہ بنکوی
حالاتِ مترجم: مولانا محمد ساجد الرحمن مصباحی
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی
تقدیم: علامہ مفتی محمد ناظم علی مصباحی
اشاعت اول: اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدر آباد، دکن
سن اشاعت دوم: جمادی الثانی ۱۴۴۲ھ / جنوری ۲۰۲۱ء
تعدادِ اشاعت: 4500
صفحات: 112

☆(320)

نامِ کتاب: عقیدۂ ختم نبوت اور ہماری ذمہ داری
تحریر: پروفیسر ڈاکٹر محمد طفیل
نظر ثانی: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی
پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

سن اشاعت : جمادی الثانی ۱۴۴۲ھ / فروری ۲۰۲۱ء

تعدادِ اشاعت: 4500

صفحات: 40

☆(321)

نامِ کتاب: تذکرہ خلیفۂ امامِ اہلِ سنت شیخ سید عبد الحی الکتانی (متوفی ۱۳۸۲ھ)

از قلم: ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

سن اشاعت: رجب المرجب ۱۴۴۲ھ / مارچ ۲۰۲۱ء

تعدادِ اشاعت: 4200

صفحات: 32

☆(322)

نامِ کتاب: اربعین تدبر قرآن۔

ترتیب و تقدیم : ابو الفواد توحید احمد طرابلسی

پیشِ لفظ: مولانا اللہ رحم (عبد المصطفی) ہمدمی

عرضِ دل: بشارت علی صدیقی، جدہ شریف، حجازِ مقدس۔ (تدبرِ قرآن پر لکھی گئی کتب وغیرہ کے بارے میں معلوماتی تحریر):

تقریظِ جلیل: حضرت مولانا محمد ایوب قادری

تاثرِ گرامی: مولانا محمد اعجاز احمد نظامی جامعی

تقدیم: ابو الفواد توحید احمد طرابلسی

اشاعت اول : 1442ھ / 2021ء (اشرفیہ اسلامک فاونڈیشن حیدر آباد دکن

سن اشاعت دوم: شعبان المعظم ۱۴۴۲ھ / اپریل ۲۰۲۱ء

تعدادِ اشاعت: 4200

صفحات: 80

☆(323)

نامِ کتاب: إتمام النِّعمة فی اختصاصِ الإسلام بھٰذہِ الأُمّة

ترجمہ بنام: ہمارا نام مسلمان کیوں؟

مصنّف: امام جلال الدین سیوطی (متوفی: ۹۱۱ھ)

ترجمہ و تحقیق: مولانا حافظ احمد رضا مصباحی اعظمی

تخریج: محمد اُسامہ قادری (متخصص جامعۃ النور)

پیشِ لفظ: مولانا اللہ رحم (عبد المصطفیٰ) ہمدمی

عرضِ ناشر (اول): بشارت علی صدیقی، جدہ شریف، حجازِ مقدس

ایک نظر: علامہ عبد المبین نعمانی

تعارفِ مصنف: مولانا عارف اللہ اشرفی فیضی مصباحی

پیشِ گفتار: مولانا حافظ احمد رضا مصباحی اعظمی

اشاعت اوّل: اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن

سنِ اشاعت دوم: رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ / مئی ۲۰۲۱ء

تعدادِ اشاعت: 4200

صفحات: 72

☆(324)

نامِ کتاب: اربعون حدیثا فی فضل القرآن الکریم و تلاوته

ترجمہ بنام: ''اربعین برکاتِ قرآن''

مصنّف: امام یوسف بن اسماعیل نبہانی شافعی (متوفی: ۱۳۵۰ھ)

مترجم: مولانا محمد اشرف رضا ہاشمی اشرفی

تخریج: مولانا محمد اسامہ قادری نعیمی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

عرضِ ناشر (اول): بشارت علی صدیقی، جدہ شریف، حجازِ مقدس

اشاعت اوّل: اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن

تاریخ اشاعت دوم: شوال المکرم ۱۴۴۲ھ / جون ۲۰۲۱ء

تعدادِ اشاعت: 4200

صفحات: 48

☆(325)

نامِ کتاب: دعوۃ إلی تیسیر الزواج

ترجمہ بنام: ''شادی کو آسان بنائیں مگر کیسے؟''

مصنّف: ڈاکٹر ولید بن عبد القادر مصری

ترجمہ و تحشیہ: مولانا محمد دانش سعدی ازہری [استاد شعبۂ تخصص جامعہ امام احمد رضا (کوکن)]

نظرِ ثانی: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

مقدمہ: مولانا محمد دانش سعدی ازہری

سن اشاعت: ذیقعد ۱۴۴۲ھ / جولائی ۲۰۲۱ء

تعدادِ اشاعت: 4200

صفحات: 72

☆(326)

نامِ کتاب: حیاتِ شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربی (متوفی ۶۳۸ھ)

مولف: ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

مُعاون: مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

نظر ثانی: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی

سنِ اشاعت: ذی الحجۃ ۱۴۴۲ھ / اگست ۲۰۲۱ء

تعدادِ اشاعت: 4200

صفحات: 80

☆(327)

نامِ کتاب: البَیَانُ لِحُقُوْقِ الْمُتَزَوَّجَة وَجُبَةً عَلَى المتَزَوِّج (۱۴۴۳ھ)

بنام: بیوی کے حقوقِ واجبہ۔

تصنیف: مفتی مہتاب احمد نعیمی ۔

مُصدّق: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی ۔

پیشِ لفظ: حافظ محمد رضوان۔

تقدیم: شیخ الحدیث مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی ۔

ہمارا دار الافتاء النور: مفتی محمد جنید العطاری المدنی النعیمی۔ (دار الافتاء النور کے حوالے سے مختصر تعارفی مضمون)

سنِ اشاعت: محرم الحرام ۱۴۴۳ھ / ستمبر ۲۰۲۱ء۔

تعدادِ اشاعت: 4200۔

صفحات: 128۔

☆(328)

نامِ کتاب: اشاریہ ماہ نامہ "بقیع" کراچی-پاکستان

مرتب: خرم محمود سرسالوی

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

تقدیم: مولانا حافظ محمد رضوان قادری نعیمی

تعارفِ جمعیت اشاعت اہلسنّت پاکستان: مولانا حافظ محمد رضوان قادری نعیمی

عرضِ مرتب: خرم محمود سرسالوی

سنِ اشاعت: صفر المظفر ۱۴۴۳ھ / اکتوبر 2021ء

تعدادِ اشاعت: 5000

صفحات:

☆(329)

نامِ کتاب: اسلام میں "جبری تبدیلیٔ مذہب کے مجوزہ بل" حیثیت ۔

تالیف: ابو ثوبان مفتی کاشف مشتاق نعیمی مدنی۔

پیشِ لفظ: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

سنِ اشاعت: ربیع الاول ۱۴۴۳ھ / نومبر 2021ء

تعدادِ اشاعت: 5000۔

صفحات: 48۔

☆(330)

نام کتاب: العُروۃُ فِی مَنَاسِکِ الحجّ و العُمْرَۃ "فتاویٰ حج و عمرہ" (حصہ سترواں)

تالیف: شیخ الحدیث علامہ مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی۔

مرتب: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

پیشِ لفظ: علامہ محمد عرفان قادری ضیائی۔

سنِ اشاعت: ربیع الثانی ۱۴۴۳ھ / دسمبر 2021ء۔

تعدادِ اشاعت: 5500۔

صفحات: 120۔

...*...*...*...*...

۞۞۞۞۞

موضوعاتی اشاریہ

قرآنیات

حدیث

حجیتِ حدیث

عقائد و معمولات

کتبِ سیرت و میلاد

تذکرہ وسوانح

فضائل

مناقب

تصوف، اخلاق اور آداب

فقہیات

تاریخ

حج و عمرہ

رضویات

تنقیدات و تعقبات

ردِ بد مذہباں

ردِ قادیانیت

ردِ وہابیت و دیوبندیت

ردِ شیعیت ورافضیت

درسیات

نظمیات

اورادووظائف

متفرّقات

اشاریۂ اعلام

☆ ا

☆پ

☆ت

☆ث

☆ج

☆ح

☆خ

☆د

☆ذ

☆ ر

☆ز

☆س

☆ش

☆ص

☆ض

☆ط

☆ظ

☆ع

☆غ

☆ف

☆ق

☆ک

☆گ

☆ل

☆م

☆ن

☆ و

☆ ہ

☆ی

...*... ...*... ...*... ...*...

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

کی چند مایہ ناز اور کثیر الاشاعت کتب